

# فیہ خیرات حسان

بفضل خاتون کن و کان طفیل بنی آخر الزمان بحجۃ  
خطبات فصاحت و بلاغت نشان منتخبہ آیات قرآن

موسوہ باسم تاجی

# فیہ خیرات حسان

CHECKED

فاضل حیل عالم طفیل مولانا ابوالخیر و الفضلید شاہ محمد مخدوم الحسینی الحسنی  
القادی نظامی عم فیض السامی المعروف بیدہ لیر حیری کنولی مدظلہ  
ادام فضلہ العفی

در مطبع نظامیہ حیدر آباد دکن مطبوع شد

Checked  
1987

CHECKED 1962

CHECKED 1995

(تمت فی بلدہ صم)

تعداد ۳۰۰

تعداد ۳۰۰



فہرست مضمون	فہرست مضمون	فہرست مضمون
۱ سبب تالیف کتاب	۱۲۱ ترمذی کا دربار قاریہ سول کی فضیلت	۱۲۱ مرد و بیاد عورت کے عمل پر مباح
۲ ثبوت شہادت حسین علیہ السلام	۱۲۲ اور بلا بیان و عمل صالح فقط نصبی	۱۲۲ نہیں خطبہ قرآنیہ نمبر ۱۵
۳ بدعات محرم	۱۲۳ شرافت نجات کیلئے کافی نہیں بلکہ	۱۲۳ عذاب قبر کا بیان
۴ فضیلت روز عاشورہ	۱۲۴ شریفیوں کے گناہ پر دو چند عذاب	۱۲۴ جادوی المآثرہ کے پہلے مجید کا خطبہ
۵ خطبہ قرآنیہ در سو و شہوت	۱۲۵ اور نبی کا دو چند ثواب اور تمام	۱۲۵ حضرت عمر کی خلافت کا بیان
۶ بیان نماز و رکعات خطبہ قرآنیہ ۲	۱۲۶ آدمی پیغمبر سے اسے میں کیونکر آؤ	۱۲۶ ہیکر آیت و تجارت کل نہیں تھا
۷ متفرق نصیحت	۱۲۷ پیغمبر ہیں	۱۲۷ ہیکر آیت و تجارت سکرۃ الموت الخ
۸ بدعات ماہ صفر	۱۲۸ خطبہ قرآنیہ ۱۱ متفرق نصیحت	۱۲۸ ہیکر آیت ان بطش ربکم لشدید
۹ خطبہ قرآنیہ متفرق نصیحت	۱۲۹ خطبہ قرآنیہ ۱۱	۱۲۹ ماہ رجب کا پہلا خطبہ
۱۰ خطبہ قرآنیہ متفرق نصیحت	۱۳۰ ترمذی کے رسوم سانس عقیدہ اور	۱۳۰ سات شخص کو عرش کا سایہ ملنے اور
۱۱ بیان فائزہ و عرس و بدعات	۱۳۱ اچھا نام رکھنے اور بُرا نام بد لینے	۱۳۱ تھیلی لڑکیوں کو خواص بنا کیے
۱۲ شرابی و جوحہ باز کی مروت	۱۳۲ کا بیان اور خدا کے پاس نشا	۱۳۲ نکاح صحبت کرنے نا جائز ہو گا یا
۱۳ خطبہ قرآنیہ ۱۱ متفرق نصیحت	۱۳۳ نام والا شخص سے بدتر اور نصیحت	۱۳۳ خطبہ بولع شریف
۱۴ برج الاول شریف کا پہلا خطبہ کرنا	۱۳۴ اور بسم اللہ خوانی کے لئے چار	۱۳۴ اسرا اور معراج کی تحقیق
۱۵ برج الاول شریف کا دوسرا خطبہ کرنا	۱۳۵ سال چار ماہ چار دن چار رجب	۱۳۵ سخانی مرید فقیر کی فضیلت اور
۱۶ خطبہ قرآنیہ ۱۱ دنیا کی بے ثباتی میں	۱۳۶ ضروری سمجھ کر مقرر کرنا ہے	۱۳۶ کا لفظ یہ یزیدون و یجئہ سے ثابت ہے
۱۷ خطبہ قرآنیہ ۱۱ متفرق نصیحت	۱۳۷ خطبہ قرآنیہ ۱۱ جادوی الامور	۱۳۷ فقط کل پوشی اور بزرگاری سے
۱۸ اتفاق کی خوبی	۱۳۸ قرآن سے ثواب ملنے کا ثبوت	۱۳۸ کوئی باطنی مدد نہیں ہو سکتا
۱۹ برج اشانی کا پہلا خطبہ قرآنیہ ۱۱	۱۳۹ جادوی الاول کا دوسرا خطبہ	۱۳۹ فقیر و مرید سخانی نہیں ہو سکتا
۲۰ ادب کی کرامت کا ثبوت قرآن سے	۱۴۰ ثواب کے رسوم	۱۴۰ اور صوفی کثرت میں امام جعفر
۲۱ محبوب سخانی کا قائم ہونا	۱۴۱ خطبہ قرآنیہ ۱۱	۱۴۱ کی روایت اور محفروں کا رو
۲۲ گردن پر سے ہر طعام ہاتھ	۱۴۲ حجابی اور باریکہ شریف سے	۱۴۲ ماہ شعبان کا پہلا خطبہ
۲۳ تیرک ہے اور بلا فائزہ ہے	۱۴۳ نظر آوے عورتوں کو بیٹھا	۱۴۳ شب بات کی فضیلت و درود
۲۴ خطبہ قرآنیہ ۱۱ نجات کے اسباب	۱۴۴ نہیں ہے لغت کی رسم ہے	۱۴۴ خطبہ قرآنیہ ۱۱ متفرق نصیحت
۲۵ عمل اچھا ہو تو نسب بیکار ہے	۱۴۵ لڑکا یا لڑکی ہو تو مشہور ہو کر	۱۴۵ خطبہ قرآنیہ ۱۱
		۱۴۵ رمضان شریف کا پہلا خطبہ



# فہم خیرات حسان

بفضل خالق کون و مکان و طفیل نبی آخر الزمان  
مجموعہ خطبات فصاحت و بلاغت نشان منتخب آیات قرآن

موسومہ باہم تاریخی

# خیرات حسان

مولفہ

فاضل جلیل عالم نبیل مولانا ابوالخیر و الفضل سید شاہ محمد مخدوم الحسینی الحسنی  
القادی نظامی عم فیض السامی المعروف بربیع خواجہ بیر حسینی و اہم فضلہ الغنی

در مطبع نظامیہ واقع اندرون مدرسہ نظامیہ پرباد کوئٹہ شہر







# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ماہِ احرام کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ الْقُدُّوسِ الْمُقَدَّسِ السَّلَامِ مِنْ جَمِيعِ الْخَلْقِ  
وَالْعِلَلِ وَالْأَسْقَامِ لَا تُذَكِّرُ الْعُقُولُ وَالْأَهَامُ وَلَا تُحِيطُ بِكُنْهِهِ  
الْخَوَاسِ وَالْأَوْهَامُ مُصَرِّفُ السِّنِينَ وَالْأَيَّامِ مُقَلِّبُ الشُّهُورِ وَالْأَنْوَاعِ  
الْآنَ كَمَا كَانَ لَا تَغْيِرُ أَوْ حَادِثُ الزَّمَانِ وَلَا تُبْلِيهِ الْعُصُورُ وَلَا الْفُصُولُ  
وَلَا الْيَّامُ نَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْبَقَاءِ وَالْأَدَمِ  
شَهِادَةٌ تُؤَيِّدُ شَاهِدَ هَادِ أَرِ السَّلَامِ وَنَشْهُدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدَ بْنَ الْمُوَعَّدِ بِالْبَعْثِ فِي الْمَقَامِ الْمَشْهُودِ شَفِيعَ يَوْمِ الْقِيَامِ عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ عَلَيْهِ أَسْنَى الصَّلَاةِ وَأَبْهَى السَّلَامِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ  
الْبَرَّةِ الْكَرَامِ مَا مَالَ غُصْنٌ وَسَجَّعَ حَمَامٌ أَمَّا بَعْدُ يَا مَعْشَرَ الْخَوَانِ  
الْإِسْلَامِ تَعَمَّدَنِي اللَّهُ بِآيَاتِهِ كَرَّمَ بِجَمِيلِ الْفَضْلِ وَالْإِعْلَامِ قَدْ اسْتَقْبَلَكُمْ



الْعَامُ الْجَدِيدُ أَوَّلَ شَهْرِ مُحَرَّمٍ مُجِيدٍ مُعَظَّمٍ شَرَفَ اللَّهُ وَكَرَّمَ  
 بِمَزِيدِ الْفَضْلِ وَالْإِلَاحِ وَالنِّعَمِ عَظَمَهُ الْأَفْيَاءُ الْعِظَامُ وَبَجَلَهُ  
 الْأَثْبَاءُ الْكِرَامُ بِفِعْلِ الْخَيْرَاتِ فِيمِنْ أَنْوَاعِ الصَّدَقَاتِ  
 وَالصَّلَوَاتِ وَالصِّيَامِ فَيَا أَيُّهَا الْأَعْلَامُ تَيَقَّنُوا مِنْ رَقْدَةِ الْغَفْلَةِ  
 وَالنَّامِ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اخْتِلَافَ هَذِهِ الْيَسَارِيِّ وَالْإِيَّامِ وَانْقِلَابِ الشُّهُورِ  
 وَالْأَعْوَامِ يُخْبِرُكُمْ بِفَنَاءِ الْعَالَمِ وَنُزُولِ الْحَافِ فَقَدْ قُتِلَ فِي هَذَا الشَّهْرِ  
 الْإِمَامُ الْهَامُ سَبْطُ الرَّسُولِ سَيِّدُ النَّحْسِينَ أَبُو عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
 كَمَا وَرَدَ فِي الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ الصَّرِيحَةِ وَأَخْبَارِ الْأَخْيَارِ الْكِرَامِ  
 فَاعْتَمِدُوا هَذِهِ الْإِيَّامَ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ وَيَأْمُرُوا بِالطَّاعَاتِ فَإِنَّهَا  
 مَوَاسِمُ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ وَالنِّعَاءِ الْفَخَامِ وَاجْتَنِبُوا الرُّجُوسَ  
 مِنَ الْأَوْتَانِ وَالْأَصْنَامِ وَلَا تَخْصِبُوا الْأَنْصَابَ وَالْأَعْلَامَ وَأَتْرَكُوا  
 اللَّهْمُ وَاللَّعَبَ وَالْفُسُوقَ وَالْأَنَامَ وَلَا تَغَيِّرُوا خَلْقَ اللَّهِ الْكَرِيمِ  
 فَإِنَّهُ خَلَقَكُمْ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ وَشَرَّفَكُمْ عَلَى سَائِرِ خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّشْرِيفِ  
 وَالتَّكْرِيمِ فَلَا تَتَّبِعُوا أَصُورَكُمْ وَلَا تَتَّشَبَهُوا بِالْأَسَدِ وَالْقِرْدَةِ وَكَتُوتُوا  
 شَيَاطِينَ مَرْدَةٍ وَلَا تَفْعَلُوا أَفْعَالَ الضُّلَّالِ الْعَوَامِ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ  
 أَصْلٌ وَأَعْمَى مِنْ سَبِيلِ السَّلَامِ وَلَا تُشَوِّدُوا الْوُجُوهَ قَبْلَ أَنْ تَسُوَّةَ  
 وَجْهَ يَوْمِ الْقِيَامِ وَلَا تَشْتَهَرُوا بِالصُّلَحَاءِ وَالْعُلَمَاءِ الْكِرَامِ

بِإِخْذِ الْبَعْرِ مُسْتَعْتَبًا وَشِدِّ الْجَبَائِلِ كَالْفُحَى فَإِنَّ الْمُسْتَعْتَبَ زَاوِيَا الدِّينِ  
وَالْعِلْمَ أَشَدَّ حَرَامٍ يُوجِبُ الْوَبَالَ وَالْأَلَامَ وَلَا تَجْعَلُوا الْبَنَاءَ كُمْ وَبَنَاتِكُمْ  
فُقَرَاءَ سَائِلِينَ لِأَنَّ السُّؤَالَ دُلٌّ وَالْفَقْرَ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ  
وَلَا تُشَدُّ وَأَعْلَى الْيَدَى وَالْإِغْنَاءُ سَلَابِلٌ وَأَعْلَى الْأَمْنِ الْخَيْطُ  
الْأَحْمَرُ وَالْأَخْضَرُ الْأَصْفَرُ مِنَ الْأَزَلَامِ فَإِنَّهَا رَجَسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ  
فَاجْتَنِبُوا هَآلَ عَمَلِكُمْ تَفْلَحُونَ يَوْمَ الْقِيَامِ

شنائے بچہ و شکر خدا ہزار ہزار  
برس نئے یہ ہمیں نئے بچہ روز نئے  
بچہ انقلاب مہو سال و روز و شب  
اسی نے سال کے ہمارا ہمیں ٹھہرائے  
یہ ماہ وہ ہے کہ ہمیں حسین سبط رسول  
یقین بخیر ہے یہ واقعہ شہادت کا  
روایت اسکے بخاری میں نہیں آئے ہیں  
صحیح مسند احمد میں دو حدیثیں ہیں  
تمام سنی و شیعہ بھی اسکے قائل ہیں  
ثبوت جبکہ شہادت کا ہر حدیثوں سے  
غرض بچہ ماہ وہ ہے ہمیں اہلبیت رسول

کہ جسکے حکم سے ہے انقلاب بیل ہزار  
اسی کے حکم سے آتے ہیں لوٹ کر ہر بار  
نزول موت و نمانی جہاں کہے میں آثار  
ہمیں پہلا محو ہر شریف بے تکرار  
شہید ہو گئے بے شہرہ و شک بلا انکار  
ثبوت میں ہیں عادیث اور صحیح اخبار  
بھی ترمذی میں شہادت کہیں حدیثیں چار  
ثبوت میں ہیں تواریخ معتبر بسیار  
روایت آئی ہے ایسی ہی در کتاب  
تو کس بنا پر شہادت کا ہو سکے انکار  
پہلے سے رکھے ہوئے ہیں شہید بے تکرار

جدارہ ابن الجعدی  
ابن ابی عمیر  
المصائب ویرا قول من  
قال الله لم يقتل  
عنه ابی عبد الله  
رحمہم العباد فی خبر  
طویل قال ابن عباس  
قال ابی انعم من مزمع  
ان الحسد لم يقتل  
فقد کذب رسول الله  
صلی الله علیہ و آلہ



فصل فی بیان بدعات و غیرت حسن  
 در بیان بدعات و غیرت حسن  
 در بیان بدعات و غیرت حسن

غیرت حسن

بیان بدعات محرم

۶

پس ایسے نیک نوجوانوں کو نہ کچھ بدعات	یزید و نکی خوشی کا کو نہ کوئی شر
علم کھانا نہ کرو مثل بت پرستوں کے	درو خدا سے بچو شرک سے بے لیل و نہار
بنو نہ باگ نہ بندر بگاڑ کر صورت	سیاہ منہ نہ کرو اپنا و دستوز نہار
بناؤ اپنے نہ بچوں کو تم فقیر و گدا	کہ روسیہ ہی ہے دونوں جہانیں فقرایاں
گلے میں طوق نہ ڈالو پیر و سبز و زرد	کہ موشین کے ہرگز نہیں ہیں بد اطوار
نک حین و شہیدان کر ہلاک کے نام	ثواب مدد و غیرت بخشنے بسیار
کہ ہے ثواب کا ایصال شرع میں ثابت	کہ جسکو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ ای پار
سوا ہی معتزلہ اسکا کوئی نہیں سنکر	وہ ہوگا معتزلی اسکا جو کرے انکار
نہ باندھو ٹھڈی پر رستی مثال اڑھی کے	بکرو نہ سچو کبھی علم شرع کی زہار
نہ مسخری کرو تبسح میسنگنی کی بنا	نہ صاحبین کا ٹھٹھا کرو کبھی ای یار
نہ عالمن کی اہانت کرو ذرو حق سے	حرام سخت ہے بلکہ ہے شیعہ و کفار
آہی مذہب حق پر تو حکم ثابت رکھ	گناہ بخند ہے ہم سب کے اے مرغفار
بدی سے باز رہو او غسل کرو اچھے	بروز عاشور روزہ رکھو ای نیک شعرا
جو روز عاشور روزہ رکھے خلوص کیا تھ	گناہ سال کے بخشش کا ایزد غفار
کرم سے خواہ مسکین کو بخندے یا نہ	وہ تیرا بندہ ادنیٰ ہے عاجز و ناچار

میرزا حسن  
 صاحب  
 تاج  
 المصنف  
 والی  
 اندرون  
 حیدرآباد  
 دکن  
 ۱۲۸۵

میرزا حسن  
 صاحب  
 تاج  
 المصنف  
 والی  
 اندرون  
 حیدرآباد  
 دکن  
 ۱۲۸۵

خطبہ اولیٰ محرم کے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** دوسرے جمعے کا

اللّٰهُمَّ لِلْعَامِ الْجَمِیلِ الَّذِیْ یُعْطِی الْعَطَاءَ الْجَزِیْلَ عَلٰی الْعَمَلِ

الْقَلِيلَ وَيُعْطَى بِنِطَاءِ الْعَفْوِ الْجَمِيلِ وَيَسْتُرُ الْعُيُوبَ وَالذَّنْبَ  
 الْوَسِيلَ يَقْبَلُ الثَّائِبِينَ وَيُقْبِلُ بِاللَّطْفِ عَلَى الْإِيمَانِ يَا بَلْكَاءَ  
 الْعَوِيلِ وَيَرْحَمُ الْخَاشِعَ الْذَلِيلَ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
 وَرَسُولُهُ الَّذِي هَدَانَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 آلِهِ وَآخِطَابِهِ صَلَواتُهُ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْجَلِيلِ آمَنَّا بِعَدُوِّهِ  
 أَيُّهَا الْإِخْوَانُ اذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى صَرَفَ أَعْوَامًا وَدُهُورًا وَشَرَّفَ  
 أَيَّامًا وَشَهُورًا وَكَرَّمَ مَوَاسِمَ الطَّاعَاتِ عَلَى جَمِيعِ الْأَعْيَانِ وَالْأَوْقَاتِ  
 وَعَظَّمَ بِمَنْ يَدِ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَجَعَلَ حَقَّ  
 الْمُحْسِنِينَ فِيهِ حَقًّا مَوْفُورًا وَبَكَاسٍ قُرْبِهِ سَقَامٌ رَجُمَ شَرًّا بَا  
 طِنُورًا فَاعْتَمُوا هَذَا الزَّمَانَ زَمَانَ تَرْوِيلِ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ  
 وَادَّخِرُوا فِيهِ ذَخِيرَ الْحَسَنَاتِ لِرُكُوبِ سَفِينَةِ النِّجَاتِ كَمَا نَجَّى اللَّهُ  
 سَفِينَةَ نُوحٍ مِنَ الْآفَاتِ فِي هَذَا الْيَوْمِ الْفَضِيلِ وَوَقَى مِنَ النَّارِ  
 إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ وَشَقَى مِنَ الضَّرِّ أَيُّوبَ الْعَلِيلَ وَرَدَّى يُونُسَ  
 الْجَمَلِ عَلَى أَبِيهِ يَعْقُوبَ الْجَلِيلَ بَعْدَ حُرْبِ الْعَوِيلِ وَفِيهِ أَخْرَجَ  
 مَالِكُ الْمَلَكُوتِ لِيُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ وَفَلَقَ الْبَحْرَ لِيَدْخُلَ سُرِّيَّةُ  
 وَفِيهِ رَدَّى سُلَيْمَانَ مَلِكُ الرُّدِّ الْجَمِيلَ وَفِيهِ رَفَعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ



مَكَانًا عَلِيًّا وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا وَقَرَّبَهُ حُجِّيًّا فُتِلَ ذَلِكَ  
 وَإِنْ وَقَعَتْ فِيهِ وَقَائِعُ عَرْيَبَةٍ لَكِنْ وَقَعَتْ شَهَادَةُ الْحُسَيْنِ وَمِثْلُهَا  
 بِحُظْمَةٍ عَجِيبَةٍ فَالْحُبُّ كُلُّهُ مِنَ الَّذِينَ ادَّعَوْا الْإِسْلَامَ  
 وَالْإِيمَانَ قَلَعُوا الشَّجَرَةَ الطَّيِّبَةَ الْعَلِيَّةَ مِنَ الْحَدِيقَةِ الْحَمْدِيَّةِ  
 بِالْأَحْصِلِ وَالْأَغْصَانِ فِي عَاشُورَاءَ هَذَا الشَّهْرِ الْفَضِيلِ - وَقَعَ  
 الظَّالِمُونَ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَظْلُومِ الْحُسَيْنِ كَالْفَرَاشِ الْمُبْتُوثِ وَقَطَعُوا  
 بِالسَّيْفِ الْمَسْمُومِ أَوْدَاجَ حَلِيقِهِ الْمَلْهُوثِ - جَسَّوْا الْمَاءَ ثَلَاثَةَ  
 أَيَّامٍ عَلَى عِثْرَتِهِ الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ وَسَقَوْهُ لِدَوَابِّ عَسَاكِرِهِمِ  
 الْمَقْهُورَةِ الْخَائِبَةِ الْخَاسِرَةِ - وَأَعْرَجُوا رَأْسَهُ مَعَ رُؤُوسِ أَقَارِبِهِ مَعَارِجَ  
 السَّيِّئِ وَحَمَلُوا أَهْلِيَّتَهُ أَسَادَى سَبَايَا عَلَى أَقْتَابِ الْجَمَالِ حَيَاةً  
 عَظْشَانٍ عَلَيْهِمْ مَا يَسْتَحَقُّونَ مِنَ اللَّهِ الدَّيَّانِ الْجَلِيلِ - فَانْتَبَرُوا  
 يَا أُولِي الْأَبْصَارِ لَا تَأْمَلُوا الْبَقَاءَ فِي هَذِهِ الدَّارِ بَعْدَ ظُهُورِ غَدْرِهَا  
 يَا وَلِيَّكَ الْأَخْيَارِ فَذَرُوا ظَاهِرَ الْأَشْمِ وَبَاطِنَهُ وَكُفُّوا فِي هَذَا الْيَوْمِ  
 الشَّرِيفِ الشَّيْخَ وَالشَّهِيدَ - وَأَطِيعُوا فِيهِ الْجَيْعَانَ وَاسْقُوا  
 مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ شَرِبَةِ الْمَاءِ وَاللِّينِ لِلْعَظْشَانِ وَاسْكُوا الْعُرْيَانَ  
 وَصَلُّوا التَّوَاتِلَ وَاتْلُوا الْقُرْآنَ وَبَلِّغُوا ثَوَابَ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ  
 الْبَدَنِيَّةِ وَالْمَالِيَّةِ إِلَى الْأَرْوَاحِ الطَّيِّبَةِ الْعَالِيَةِ الَّذِينَ قُتِلُوا

فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ عَلَيْهِمْ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَتَبَارَكَ فَإِنَّ مَنْ  
 أَنْعَى فَقِيرًا وَجَبَّ كَيْرًا أَوْ رَحِمَ يَتِيمًا أَوْ أَطْعَمَ جَائِعًا عَدِيمًا  
 أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ مَوَائِدِ نَعِيمِ الْجَنَّةِ وَسَقَاهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ  
 السَّكِينِ. مَنْ سَاعَرِيًّا أَوْ جَسْرِيًّا أَوْ زَجَارِيًّا أَجَارَهُ اللَّهُ  
 مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِيلِ. وَمَنْ تَصَدَّقَ فِيهِ بِصَدَقَةٍ كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
 تَحْتَ ظِلِّهَا النَّظِيلِ وَمَنْ وَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ وَسَّعَ عَلَيْهِ سَارَتْ رِيسَتُهُ  
 بِالتَّكْوِيلِ. وَمَنْ صَامَ فِيهِ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرُ كُلَّهُ وَقَارِبَ الْأَجْرِ  
 الْخَزِيلِ. وَتَزَوَّدُوا نَارَ الدَّقِيقِ وَتَهَيَّأُوا لِلرَّحِيلِ إِلَى الدَّارِ الْآخِرَةِ  
 الَّتِي لَا يَنْفِي فِيهَا خَلِيلٌ عَنْ خَلِيلٍ

تمام حمد کے لائق ہے خالق مختار  
 برس کی اسنے ہے کی ابتدا محرم سے  
 ہے ایک روز جو اس میں روز عاشورہ  
 بھر روز وہ ہے کہ کشتی نوح کو حق نے  
 بھر روز وہ ہے کہ یونس نے بطن مہی سے  
 بھر روز وہ ہے کہ دریا کو حق نے خشک کیا  
 اسی میں ملک سلیمان کو ملا واپس  
 بھر روز وہ ہے کہ فرعون غرق نیل ہوا

جو ماہ و سال کو کرنا ہے منقلب ہر بار  
 بزرگی موسم طاعت کو دی ہے تکرار  
 کہ جب کی کرتے تھے تعظیم صاحبین اخیار  
 نجات دی ہے زانات غرق بے تکرار  
 نجات پائی ہے از فضل داور دادار  
 بچا یا سب سنی یعقوب کو بلا تکرار  
 کلام اسی میں کیا ہے کلیم سے غفار  
 نجات پائی ہے موسیٰ نے اس میں بے تکرار



پھر روزہ ہے کہ ایوب نے شفا پائی  
 پھر روزہ ہے کہ یعقوب کو ملا یوسف  
 پھر روزہ ہے کہ ادریس عیسیٰ بن مریم  
 اگرچہ اس میں بہت سے ہی واقعات ہو  
 مگر سب سے عجب واقعہ شہادت کا  
 علی وفا طہر زہرا کا وہ جس کا پارہ  
 شہید ہو گئے امت کے ہاتھ سے یہاں  
 بھی ساتھ آپ کے ستر پہ کئی بزرگ شہید  
 بیان کرتی ہے یونام فضل زور رسول  
 رسول پاک کی گودی میں اٹک بٹھلا کر  
 تھے ہر دو آنکھوں سے آنسو رسول کے جاری  
 میں عرض کرنے لگی کیا سب سے رونے کا  
 کہ جبریل نے بھگو خبر سنائی ہے  
 سوا کو میری ہی امت کے بعض بہ کردار  
 چنانچہ حسین کی ہوگی شہادت اس جا کی  
 روایت آئی ہے یہابی بی ام سلمہ سے  
 جب اپنی نیند سے ہشیار ہو گئے حضرت

زچہ آنت و امراض سخت ہے انکار  
 نجات پائی ہے حق کے غلیل نے از نار  
 گئے فلک پہ حکم خدا بلا انکار  
 عجیب اس میں ہوئے حادثات گو بسیار  
 کہ کانپتا ہے کلچر بچہ سنتے ہی اخبار  
 حسینؑ کے حبس نانا محمؑ مختار  
 بروز عاشورہ تشنہ دہن بلا انکار  
 خدا کی راہ میں سر کٹائے بے تکرار  
 حسین سبط نبی کو میں لیگی یکبار  
 میں دیکھتی تھی محمد کا روے پر انوار  
 بہت ہی رزے روتے تھے سید الابراہار  
 تو درد غم سے یہ فرطے سرور اختیار  
 کہ بچہ حسین سے میرا جو قرۃ العین  
 کر نیکی قتل بعد ظلم و کربت و آزار  
 یہ خاک سرخ سے بتلائی بھگو بے تکرار  
 کہ سو ہے نخل یقین ایک دن شہر ابراہار  
 نظر کی مینے تو روتے ہیں آہ زار و نزار

بھی خاک سرخ پٹتے تھے ہاتھ میں حضرت  
 یحیٰ لال مٹی کہا مٹی سے کیجئے ارشاد  
 رسول پاک نے فرمایا ام سلمہ سے  
 کہ کر ملا میں مہر میرا سبط حسین  
 جہاں شہید وہ ہو گا وہاں مٹی ہے یہ خاک  
 اسی وجہ میری آنکھوں سے اشک جاری  
 پھر اسکے بعد یحیٰ لال ام سلمہ سے  
 کہ یہ سرخ خاک یہ جس روز خون ہو دیگی  
 وہ خاک شیشہ میں رکھا تھا ام سلمہ نے  
 وہ کہتی ہیں کہ یقیناً بروز عاشورہ  
 خبر میری مدینہ کو روز عاشورہ  
 یہ نقل ہے بن عباس سے کہ اس نے کہا  
 تو میرے نواسے تشریف لائے تھے کہ رسول  
 سر مبارک و اقدس و ریش طہریہ  
 میں بے قرار ہوا دیکھ آپ کی حالت  
 کہ اے رسول خدا آپ کی کیا حالت  
 حسین سبط مراد ہوا شہید حسین

تو مینے عرض کی اس طرح او میرے سردار  
 سبب بھی گریہ وزاری کا کیجئے اظہار  
 کہ جبریل نے دی ہے جبریل انکار  
 شہید ہو گا بصد ظلم و کربت و آزار  
 جو جبریل نے لادی ہے مجھ کو بے تکرار  
 اسی سبب میں رو رہا ہوں آزار و نزار  
 یہ خاک سرخ کو محفوظ رکھ اے نیک طوا  
 شہید ہو گا اسی حسین بے انکار  
 اور اس کو دیکھ کہ کہتی تھیں بادل غمخوار  
 وہ خاک ہو گئی ہر خون سرخ بے تکرار  
 ہوئے شہید امام حسین شاہ خیار  
 میں سو رہا تھا یقین وقت دوپہر کیا  
 بہت طول تھے اور اشکبار تھے غمخوار  
 میں دیکھتا ہوں بہت ہی لگی ہے گڑوغبار  
 جناب پاک سے کی مینے عرض بے تکرار  
 کہا زبان مبارک سے بادل غمخوار  
 سو قتل گاہ پہ اس کے گیا تھا بے انکار



یہ خواب دیکھنے کے بعد اٹھے بن عباس  
اُسنیٰ اور اُسی وقت پر حسینؑ شہید  
خدا کا فضل ہو شہداء کے بلا پر مدام  
پس ایسے نیک نو خلق کی نہ کچھ بدعات  
کر و تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات  
بلاؤ نہ ترست بشیر و شکر پیاسوں کو  
ھے روز عاشورہ بد شہرہ تو سیدہ سنت  
پکا کے زاید و بہتر طعام عادت سے  
آہی بے ہمیں توفیق نیک کاموں کی  
ترے رسول کے صدقے سے بخدا ہے باز

بہت ہی دروسے روئے تھے آہ زار و نزار  
 ہوئے تھے جلنے بے شبہہ کر بلا میں یار  
 اور اپنے دامن رحمت میں ٹانپے غفار  
 حرام و شرک و کفار نہ کیجئے زہار  
 ثواب روح پر شہدائے کیجئے ایثار  
 کھلاؤ بھوکوں کو کھانا ملے جزا بسیار  
 کہ جس سے وسعت و برکت ہو سال تک پائے  
 کھلا دے مال و عیال اور دوستوں کو یار  
 گناہ سجدے ہم سب کے اے میرے غفار  
 فقیر خواہمیر ضعیف کو غفار

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جاسکتا ہے

لِلْحَمْدِ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ  
رُسُلًا أُولَى أَجْنَحَةٍ مَّتَنَى وَتَلَتْ وَرُبْعَ مِيزِيدُ فِي  
الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - نَشْهَدُ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ - وَنَشْهَدُ  
أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
لِلْعَالَمِينَ سِرَاجٌ مُبِينٌ - وَالْمُؤْمِنِينَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ يَشِيرُ -

حضرت مولانا صاحب  
 دینی و علمی و ادبی  
 خانہ کی کتب و دست  
 آویزہ جیسا کہ علامہ  
 مولانا محمد تقی صاحب  
 ادریس سونگھائی  
 پلانے میں تیار  
 فرماتے ہیں کہ  
 پانچا بنی ہوئی  
 تواب ہے ۱۲  
 سید محمد علی  
 غفر اللہ

عص  
لذا الحمد لله  
تأثير سورة  
فاطر ١٤

وَالْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مُنْذِرًا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيرِ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا لَا تَحْزَنْهُوَ طَيِّبَاتٍ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَقْتَدُوا  
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ - وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا كَانَ  
 حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ - مَنْ  
 كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ  
 الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ  
 السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَوْمُ  
 وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ  
 أَنْزَارًا وَاجَاءُوا مَا تُحْمِلُونَ مِنْ أَنْثَى وَلَا تَضَعُوا الْأَيْعَالُ مَا  
 يُعْمَرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ عُمرِهِ إِلَّا فِي كَثِيرٍ إِنَّ ذَلِكَ  
 عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ - يُوجِّعُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَيُوجِّعُ النَّهَارُ  
 فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى  
 ذَلِكَ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ  
 مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ - إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دَعَاءَكُمْ  
 وَتُسْمَعُونَ أَمَّا اسْتِجَابُكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ  
 بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ

س  
 يا ايها الذين  
 آمنوا  
 سورة النور ١٢

س  
 من كان  
 يا ايها الذين  
 سورة النور ١٢



الَّذِينَ مِنْ حَرْجٍ هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا  
لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى  
النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ  
هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

<p>تنہا ہی خالق ارض و سما ہزار ہزار کسی کو دود و دیکھتے ہیں تین پر خشنے گو اہی دیتے ہیں ہم اپنا ہویا ہی عبود ہمارے سید و مولیٰ محمد عربی خدا کی رحمت کا ثل ہو آپ پر نازل دروای مومنو اللہ سے کہنے تمہیں کہو حرام نہ ہرگز حلال طیب کو حلال رزق خدا کا تلاش کر کھاؤ کہا رسول خدا نے کہ سود و خواری کے گناہ سب سے بھداؤنی ہے جو کھا و سونے کہا بنی نے کہ ایک قوم تھی شب معراج کہ سانپ پیٹے باہر سے تھے نظر آتے تو جبریل نے مجھ سے بیاں کیا ان کا</p>	<p>بنائے فضل سے جسے ملا کہ پر وار دیکھتے ہیں فضل سے بعضوں کو پر چار چار وہ ایک ہے نہیں سکا کوئی شریک بکار رسول حق کے ہیں مقبول و بندہ مختار تمام آل و صحابہ فیض حق ہر بار بنایا مٹی و نطفہ سے گوہر شہوار خدا کے حد سے نہ لگے بڑھو کبھی زہار نہ کھاؤ سود و رشوت کا مال اور دینار گناہ کے جزو ہیں ستر تمام سن ای یار وہ اپنی مان سے کیا ہے جماع بدا طوار گھر کے مثل بچے پیٹا تھے ای یا میں جبریل سے پوچھا کون ہیں بدکار پھر سود و خوار ہیں امت کے اسی شہ ابرار</p>
---	--

کہا بھی ہے ہنسی و مہرشی ملعون	اسی طرح سے ہے رشتہ لغت و پستکار
وہ رشتہ ہے کہ جو رشوت کینکو دیو یگا	وہ مہرشی ہے جو رشوت کو بیو یگا بدکار
جو درمیاں ہو رشتہ و مہرشی کے سیفر	تو اسکو کہتے ہیں ایش لعین ہے بدکار
درو خدا سے کہ سب بلکہ ہیں وہ مالک ہے	ہیں سب فیر وہی یک غنی ہے اور مختار
وہ لاشریک لہ ہے تم اب نہ شرک کرو	کہ مہر کون کو نہ بخشیکا ایزد غفار
سوا خدا کے بلاتے ہو تم جسے وہ سب	وہ ایک کبھی بھی پیدا نہ کر سکیں زہار
گران ہے چھین لے کوئی چیز کبھی پھر اس سے	نہ لے سکیں گے وہ ہیں ایسے عاجز و ناچار
کرو نماز کو قایم زکات کیجے ادا	کرو خدا ہی پر تم اعتماد و ہر کار
اے ہی بخند ہم سب کو تیری رحمت ہے	کرم سے خواہ سب کیوں بخش لے غفار

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِذِينَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَاغْفِرْ  
اللَّهُمَّ لْجَمِيعِ هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُورَةِ وَأَنْزِلْ رِزْقَهُ خَيْرَ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ بَارِكْ لَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ  
الْعَظِيمِ وَتَفَعَّلُوا إِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ  
تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبُّ  
حَلِيمٌ

خطبہ قرآنیہ جب ہم اللہ الرحمن الرحیم صلی علیہ وسلم سے کہتے ہیں  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ

ع  
از الحمد للہ غفور  
مورہ سبیل



الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ - نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ  
 وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيرِ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ  
 عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَلْقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنْ تَوَفَّكُم مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ أَوْ غَرَسَ  
 خَشْيَتَهُ فَمَا تَتَجَوَّعُونَ لَهُ لَوْلَا أَن يَنْفَخَ فِي سُوقِ  
 آلِ الشَّيْطَانِ لَكُمُ عَذَابٌ وَأَلَّا تَكُونُوا مِنَ الْخَالِدِينَ  
 فِي الْعَذَابِ - الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
 وَأَجْرٌ كَبِيرٌ - وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ  
 لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ  
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ - وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا  
 وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ  
 ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارُهَا  
 أَفَافَاءً مَّتَاعًا إِلَى حِينٍ - وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَوَفِّقُكُمْ  
 وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدِّدُ إِلَى أَزْدِلِ الْعُمرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ

يا ايها الناس  
 اذكروا نعمة الله  
 عليكم

يا ايها الناس  
 اذكروا نعمة الله  
 عليكم

اللَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۖ فَاسْتَقِيمُوا الْخَيْرَاتِ آيْنَ مَا تَكُونُوا  
 يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ  
 مِنْ خَيْرٍ يَجِدْهُ وَأَعِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ  
 قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَالَمُ الْغَيْبِ  
 وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ  
 وَأَخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلَاٌ دُوهُمَا  
 عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ  
 الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ  
 السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي  
 نَفْسٌ مِمَّا ذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ  
 تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

فاستقيموا  
 یعنی  
 سوارق و ۱۲

قَوْلُهُ الْحَقُّ  
 جبریک سورہ  
 زمر ۳۳

بِاللَّهِ الْغُرُورُ  
 جبریک سورہ  
 تھان ۱۲

فی فضل قبر پیشتر نیت ہے اس کی بیکران معبود بحق بھی نہیں جز اس کے کوئی دہان دنیا میں مت ہو بتلا ہو کا نہ کھا کوئی دعوت دے اپنی قوم کو کرتا ہے ناری گیان ہے نیک مومن کیلئے بخشش و اجر بیکران	ایہ منواب کیجئے شکر خداوند جهان خالق بندہ اس کے سوا جو رزق تکوینے بھلا وعدہ ہے حق اللہ کا جو کچھ کہا وہ ہو بیگا شیطان تمھارے وعدے سمجھو اسے تم بھی عدو پاویں خدا سے سخت تر کفار و درنا سقر
--	--



تکون کا لاپیٹ سے ماؤ کے حقے فضل سے  
 اور دل یا ہے اس لئے شکر حق کا وہ کرے  
 اور پورے سے چو پائیوں کے خیمے عطا ہو گئے  
 اور ایک با لونسے سدا ہے فائدہ تکو عطا  
 سبقت کرو خیرات میں جلدی کہ وحیات میں  
 قائم نماز میں کیجئے اور روزکات مال بھی  
 دیری نماز وغیرہ کوئی تو اس کو ویل ہے  
 وادی جنم میں ہے یکیش ہے لنگے سفر  
 پس جو نماز میں چھوڑے اس پر غضب حق کل ہے  
 سدا عالم نے کہا محکوم ملی ٹھنڈک سدا  
 مومن کا فرس فقط ہے فرق یک ترک نماز  
 ہم سب کو یارب بخند ہے تیرے کم اور فضل سے

تم جانتے کہ بھی تھیں سمع و بصر بخشایان  
 اور کچھ بھی رہے کیلئے حقے دے ہیں بیگان  
 سفر و حضر میں کم تے تاکو ہوا رام جان  
 تازیت از فضل خدا پس کیجے طاعت ہر زمان  
 راحت طے جنات میں از فضل خلاق جہان  
 اور تیسے جو یاں خیر ہو یاو گے زرد حق عیان  
 سنئے قَوْلِ الْمُصَلِّین کی تقریر و بیان  
 سستی نماز وغیرہ کے جو ویل ہے ہر کام کا  
 سختی سے لیو گاہ ہر ایک عمل کا استحان  
 اندر نماز و نیک خدا رحمت سے دیکھے ہر زمان  
 پس نمازی مت بنو مت عمر کیجے راہیگان  
 دامان رحمت میں ہے ممکن خواجہ ناتوان

يَا سَتَّارَ الْغُيُوبِ اسْتُرْ عِيُوْبَنَا يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ اغْفِرْ  
 ذُنُوبَنَا وَارْحَمْ رَحْمَةً رَّحِيمًا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْفِرْ  
 لِمَوْلَايَ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمُؤَثِّرَةُ فِي الْقُلُوبِ الْمَتَّابَةِ بِشَرِّ  
 وَاحْشُرْهُ فِي ثَرْ مَرَّةٍ الْكَرَامِ الْبَرَّةِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ  
 بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ أَجْمَعِينَ بِالْكَلَامِ الْمُسْتَمِينِ

وَالْقُرَّانِ الْمُبِينِ إِنَّهُ هُوَ الْمَوْلَى الْمُبِينُ

ماہ صفر کے پہلے دنوں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کا خطبہ اولیٰ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْأَكْبَرِ - وَاهِبِ الْمَنِّ بَارِئِ الرَّذَى  
وَالْعَطَايَا فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ خَالِقِ الْحَيِّ وَالْبَشَرِ - مِنَ النَّارِ  
وَمِنَ الْمَاءِ الْأَبْيَضِ وَالْأَصْفَرِ - هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالْبَاطِنُ  
وَالظَّاهِرُ - الْخَبِيرُ بِحَرَكَاتِ الدَّيْرِ - فِي خَدَائِشِ اللَّيَالِي  
السُّودِي فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ - شَهِدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ شَفِيعُ يَوْمِ الْحَشْرِ - صَاحِبُ الْكَوْثَرِ  
الْكَوْثَرِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا نَعْتَبُ  
الْبَلَابِلَ عَلَى أَفْنَانِ الشَّجَرِ - أَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّائِمُونَ  
فِي الْغَفْلَةِ تَيَقَّظُوا مِنَ النَّوْمِ فَقَدْ ذَهَبَ اللَّيْلُ  
وَأَنْشَقَّ الْفَجْرُ وَأَسْفَرَ - تَهَيَّؤُوا لِلْيَالِي وَالْآثَامِ وَتَنْقَضِ  
الشُّهُورُ وَالْأَعْوَامُ وَأَنْتُمْ فِي مَنَامِ الْغَفْلَةِ نِيَامُ -  
وَيَنْتَقِلِبُ الرُّمَانُ وَيَتَغَيَّرُ - أَمَا تَعْلَمُونَ أَنَّ أَسْلَحَ  
مِنْكُمْ الشُّهُرُ الْحَرَّمَ وَأَسْتَدْبَرُ - وَأَسْتَقْبَلُ الشُّهُرَ  
صَفَرَ - وَهُوَ أَيْضًا رَاحِلٌ عَنْكُمْ وَيَسْتَدْبِرُ - إِنَّ فِي ذَلِكَ



لَعِبْرَةٌ لِّمَنُ تَخْشَى وَرَيْنَ اعْتَبَرَ - وَتَنْبِيْهَا عَلَى أَنَّ الدُّنْيَا  
وَكُلُّ مَنْ عَلَيْهَا قَانٍ - وَعَلَامَةٌ لِلرَّحِيْلِ وَالسَّفَرِ -  
فَانْتَبِهُوا وَاعْتَبِرُوا لِمَنْ مَضَى مِنَ الْأَسْلَافِ -  
وَانْتَسَفَتْهُمْ الْأَيَّامُ مِنَ الْإِخْلَاءِ وَالْآلَافِ - مَا اغْنَى  
عَنْهُمْ مَا لَهُمْ وَاجْتَمَعُوا مِنَ الْمَنَافِ وَالْآلَافِ - وَمَا  
أَنْقَذَهُمْ مِنْ أَيْدِي الْمَنُونِ الْخُدَّامُ وَالْكَوَاثِبُ الْأَطْرَافُ  
أَيُّ مَنْ بَنَى الْبُرُوجَ الْمُشَيَّدَةَ وَعَمَرَ الدَّسَاجِرَ -  
وَجَمَعَ الْأَفْوَاجَ وَالْعَسَاكِرَ - كَانَتْهُمْ فِي غَفْلَةٍ كَانُوا  
يَحْسِبُونَ أَنَّ يُتْرَكُوا سُدًى وَخُلِقُوا عَبَثًا وَأَنْ لِّسَ  
بَعْدَ الْيَوْمِ غَدًا إِذَا فَتَاهُ الْهَامُ وَتَحْتَ التُّرَابِ غَمَّتْهُمْ  
الْخَفَائِرُ فَأَخْجَرُوا رِمِيمًا فِي الْمَقَابِرِ - وَأَقْفَرَتْ تَحَافِلُهُمْ  
وَتَخَلَّتِ الْمَقَاصِرُ فَيَذَارِ حَرَّ النَّارِ وَيَذَارُ عُقْبَى الدَّارِ  
بِأَمْنٍ يُبَارِئُ مَوْلَاهُ الْخُتَمَ الْمُقْتَدِرَ - بِالْمَقَاصِي الْكَبِيرِ -  
الْأَخْتِافُ مِنْ يَوْمِ الْفُرُوعِ الْأَكْبَرِ - كَيْفَ يَكُونُ حَالُكَ  
إِذَا غُلِقَتْ الصَّخَائِفُ فِي الْخُورِ - وَمِنَ الْعَصَاةِ ائْتَمَكْتَ  
السُّتُورَ - وَانْكَشَفَتِ الْأُمُورُ - وَتَحَكَّمِ الْعَدْلُ الَّذِي  
لَا يُجُورُ - وَيَسْجَلِي ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ الْقَهُورُ -

فَذُلَّ يَوْمٌ ذِكْرُ كُلِّ جَبَّارٍ كَفُورٍ - وَكَذَابٍ فَجُورٍ -  
وَبَطَّالٍ شَرُّورٍ - فَيُنَادِي بِالْوَيْلِ وَالشُّورِ - فَابْكِ  
عَلَى ذُنُوبِكَ يَا أَيُّهَا الْمَفْهُولُ الْمُخْتَرُ - قَبْلَ أَنْ يَخْثِقَ  
بِحَالِكَ وَيَضْطَرُّ - دَعِ الشَّهَوَاتِ وَاتْرِكِ الْهَوَا وَالْبَهَامَاتِ  
وَلَا تَعْبَثْ عِبَثًا وَلَا تَحْتَسِبْ هَذَا الشَّهْرَ حَسًّا كَمَا كَانَ  
اعْتِقَادُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَهِيَ نَاعَةٌ سَيِّئَةٌ نَا الْمُرْشِدُ  
الْجَلِيلُ الْمُقَدَّسُ الْمُطَهَّرُ - يَقُولُهُ الْأَقْدَسُ الْأَظْهَرُ - لَا عُدُوِي وَلَا ظِلْمِي  
وَلَا هَامَةٍ وَلَا صَفَرٍ فَاعْبُدِ اللَّهَ خَائِفًا وَجَلًّا قَبْلَ أَنْ تَكُونَ مُطْرَقًا  
نَحْلًا فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ إِنَّهُ غَفَّارٌ لِمَنْ أَسْتَغْفَرَ - أَعُوذُ بِاللَّهِ الرَّبِّ الْإِلَهِ الْكَرِيمِ  
أَمِنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ -

کیسے ایمونوشکر خداوند جان	آج آتش سے کیا پیدا ہے جس نے انس و جان
وہ کشادہ کرینو الارزق کا وہ باب ہے	اول و آخر وہی اور باطن و ظاہر بھی ان
جانتا ہے چال چوٹی کی شب تار یک میں	ہم کو ابھی بتیے میرے ایک خلاق چہان
سید و مولیٰ ہمارے بندہ مقبول حق	اور میں اسکے رسول پاک پر شہرہ و گمان
کب تک سوئے ہو گئے خواب غفلت سے	روز و شب جانتے ہیں اپنی عمر کیوں راہ گمان
کیا نہیں معلوم بابا محرم چل بسا	اور یہ ماہ صفر ہے دو تو شہر روان
وہ بھی ایسا ہی گذر جاوے گا تم کو چھوڑ کر	حق سے ڈرنے والو نکو عبرت کی ہمیں نشان



جان اور دنیا سے فانی اور جو کچھ اس میں ہے  
 ہیں کہاں شاہانِ پیشین الٰہی حشر  
 بے سرو سامان کر چھوڑا ہے انکو موت نے  
 آتشِ دوزخ سے ہر دم دوست و دشمن  
 غور تو کچھ کیجئے کیا حال ہو گا دوستو  
 عاصیوں کے راز کا پردہ وہاں کھل جائیگا  
 چھوٹے یعنی مرض متعدی نہیں ہوتا یقین  
 تین تیزی تیرہ تیزی کو ممانع ہے  
 لکھ کے پناہ آم کے پتوں پہ آیاتِ سلام  
 پر کوئی پیوے تو لا باس یہ کا حکم ہے  
 سیرِ کربلا کی بے اصل ہے اسلام میں  
 بد سمجھ ماہِ صفر کرتے نہیں کچھ کا خیر  
 جاہلیت میں سمجھتے تھے صفر کو شوم سب  
 یہ عقیدہ بدھ یا رواس سے تم بچتے رہو  
 ملتِ اسلام پر یا بے ثبات رکھ ہمیں  
 خواجہ سکین کو یا بخش اپنے فضل سے

سب فانی پر ہے باقی خداوندِ جهان  
 ملکِ دولت کے سب کیا موت سے پائے امان  
 وہ تو فانی ہو گئے دیران میں شاہی مکان  
 توشہِ عقبیٰ مہیا کیجئے گا ہر زبان  
 لیو کیا جیسے وہ جبار و قہار امتحان  
 دنیوی جبار سب جاوینگے رسوا و بان  
 بد شکون لینا نہیں جائزہ شو نہیں عیمان  
 چار شبہ آخری ماہِ صفر کا سن بیان  
 اصل اسکی کچھ نہیں سلام میں اسکا نشان  
 گر نہ پیوے تو بھی کچھ لازم نہیں یہ رسم جان  
 کچھ نہیں اسکا ہونہیں کہیں آیا بیان  
 اس مہینے میں نہیں شامت کا کچھ نام و نشان  
 لا صفر صاویہو اتب حکم شاہِ انس جان  
 حق بخشش چاہو عیساں کی پیر آن زمان  
 خاتمہ ایمان پر کرو خداوندِ جهان  
 از طفیلِ سرور عالم شہ کون و مکان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰلِ دِيْنِنَا وَبِكُلِّ مَوْفِيْنٍ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَلَوْ لَفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفْوَ  
الرَّحِيمُ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ الرَّبُّ الْحَكِيمُ

خطبه قرآنیه بر وقت بمنزل الله الرحمن الرحيم بر ما جا سکتا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمِيدِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الشَّامِ الْوَدُودِ الْعَطُوفِ

الْعَفْوِ الْغَفَّارِ - قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الْبَطْشِ

الشَّدِيدِ الْقَوِيِّ الْقَهَّارِ شَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةُ أَفُورُ بِهَا نَبْعِيْمُ عُقْبَى الدَّارِ وَاقْشَرُ

أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الْجَلِيلِ

مَطْلَعِ الْأَنْوَارِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ

الْأَخْيَارِ إِلَى مَا تَجْرِي الْعُيُونُ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ الْأَنْهَارِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصَدُّوا عَنْ

سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ بِدُخُلِ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ

الْأَنْعَامُ وَمَتَوٰى لَهُمُ النَّارُ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ يَدَيْنِهِ

یا ایها الذین  
آمَنوا  
محمدا

ابو جعفر  
نور

ان الله  
فی انوار  
سورة محمد



مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ ذُرِّيَّتَهُ لَهُمْ سُوءٌ عَلَيْهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ  
 مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ  
 غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ  
 مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عِلٍّ مِصْصًى وَلَهُمْ  
 فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَتَغَايِرَ لَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ  
 خَالِدٌ فِي النَّارِ لَا يُسْتَوَى أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ  
 الْجَنَّةِ هُمُ الْغَائِرُونَ - وَيَجْشُرُ أَعدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ -  
 فَهُمْ يُوزَعُونَ حَتَّى إِذَا مَا جَاؤُهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ  
 وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ - وَقَالُوا  
 لَوْلَا دِهِمُ الشَّهِيدُ ثُمَّ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي  
 أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَالْيَوْمَ تَرْجَعُونَ  
 وَمَا كُنْتُمْ تَسْتُرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ  
 وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا  
 تَعْمَلُونَ فَالْنَّارُ مَشْرُوعَى لَهُمْ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعدَاءِ اللَّهِ النَّارُ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ -  
 وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَمَا تَكُمُ النَّارُ -  
 وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

عق  
انصاف و انصاف  
سورہ ص ۱۲

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعُوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ بَقِيَّةُ اللَّهِ  
خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ  
مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ  
فِيهَا فَأَسْتَغْفِرُكُمْ وَلَا تَقْرَبُوا إِلَٰهًا إِلَّا رَبِّي قَرِيبٌ  
مُّجِيبٌ يَّمُتُّكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ  
كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ إِنَّ رَبِّي لَرَحِيمٌ وَدُودٌ إِنَّ اللَّهَ رَبُّ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

رؤف بند و نپہ سے مہربان و غفار  
محمد کے ہیں بندے رسول اور مختار  
عمل تھمارا نہ باطل کر کبھی زہار  
خدا نہ بخشگا انکو وہ ہونگے اہل النار  
کر گیا داخل جنات ایزد غفار  
شراب و شیر و شہد کے بھی ہوں دان انہار  
ملیں گے انکو عجب میوہ جات اور آثار  
بدی پہ لنگے ہوں شاہد حاعت اوصاف  
یہ دشمنان خدا کا مقام ہوں فی النار  
نہ ظالموں کی طرف تم رجوع ہو زہار

تمام حمد کے لائق ہے وہ خدا ستار  
گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود  
عزیز و حکم خدا اور رسول کا مانو  
وہ خدا سے جو روکین وہ کفر پر بھی مرین  
جو مومنین کہ اچھے عمل کریں ان کو  
کہ جسکے نیچے سے جاری ہوں نہر پانی کے  
مزدہ نہ بد لیگا انکا ہوں حقّتی مغفور  
ہوں دشمنان خدا آتش جہنم میں  
گواہ لکھے عمل پر انھیں کے پوست رحیم  
درو خدا سے رہو صادقین کے ہمراہ



دور و خدا سے نہ کم ناپو اور نہ کم تولو	فساد خلق میں پیدا نہ کیجئے زہار
کرو خدا کی عبادت کہ کوئی حق کے سوا	نہیں تمہارا حصہ مبعود برحق و مختار
کرو گناہوں سے توبہ بہ بارگاہ خدا	خلوص دل سے کرو تم خدا سے مستغفار
ہر اہل فضل کو دینا ہے فضل رب غفور	وہ آسمان و زمین کا ہے مالک و مختار
اسی کے حکم پہ روم جھکا و سسر اپنا	وہ جس سے منع کرے اس سے تم رہو نیرار
آہی تیری اطاعت کی ہے ہمیں توفیق	گناہ بخشد ہم سے کب لے مرے غدار
کرم سے بخشد اب خواجہ نظامی کو	طویل سید عالم محمد مختار

سَرَبَّنَا الْغُفْرُ لَنَا وَلَا تَحْزَانَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ  
وَلَنْ جَمَعَ هَذِهِ الْخُطْبَةُ مِنْ آيَاتِ الْقُرْآنِ وَالْجَمِيعِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ  
مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ  
خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جاسکتا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَافِ الْكَافِ الْكَافِ لَا تَذْكُرُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ  
يَعْلَمُ بِأَعْدَادٍ مَالِ الْخَفَائِرِ - وَقَطَرَاتِ مَاءِ الْبَحَارِ -  
وَحَبَّاتِ السَّنَابِلِ وَالْعَنَاقِيدِ وَأَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ -  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ  
شَاهِدُهَا يَا مَنْ مِنْ غَضَبِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ - وَأَشْهَدُ

اَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ  
 الْاَخْيَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ  
 مَا دَامَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ  
 وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رُجُسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوا  
 لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ - إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ  
 الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ  
 ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنتَهُوْنَ -  
 اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ - أَنْزَلَ  
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ  
 السَّيْلُ زُرْبًا رِيبًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ  
 ابْتِغَاءَ حُلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زُرْبٌ مِثْلُهُ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ  
 الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزُّبَدُ مَيَّذُوبٌ جُفَاءً وَأَمَّا  
 مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ  
 الْأَمْثَالَ - لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْخُسْفَى وَالَّذِينَ لَعَنُوا  
 يَسْتَحْيَوْنَ لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ  
 مَعَهُ أَفْتَدَوْا بِهِ أَفَلَا تَكُلُّ لِمُؤَسَّوَةِ الْحَايِبِ وَمَاؤُهُمْ  
 يَجْهَمُ وَيُبْسُ الْمِهَادُ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ الَّذِينَ

زيارت اهل البيت  
 ومنتخب  
 سورة طه

زيارت اهل البيت  
 ومنتخب  
 سورة طه



يُؤْتُونَ بِحَمْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ  
مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِمْ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ  
سُوءَ الْحِسَابِ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ  
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَانْفَقُوا سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرُسُونَ  
بِالْحِسْنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ - جَنَّاتُ عَدْنٍ  
يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ  
وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْهِمْ  
بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ - وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ  
مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِمْ أَنْ يُوصَلَ  
وَيَقْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَغْفِرُوا لَكُمْ أَنْتُمْ تَتُوبُونَ إِلَيْهِ  
يَمْتَحِنُكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِنَّهُ هُوَ الْغَزِيرُ الْعَفَّارُ

خدا کے حکم سنیں گوش دل سے اب نیندا	حرام حقنے کیا ہے شراب اور قمار
کہا پلید میں یہ جملہ فعل شیطان	شراب خوار پہ نعت فدا کی ہے لے یا
کرو بغیر خدا کی کبھی پرستش تم	کسی بزرگ کا جھنڈا چڑھاؤ مت زہنا
کبھی نہ گوم چڑھاؤ نکالو مت مہندی	فضول کام میں میفادہ میں اور بیکار
مگر خوشی سے بزرگوں کی فاتحہ اور عرس	اگر تو اب رسانی کے قصد سے بسیار

و ان الذین یصلون  
سوره بقره ۱۷۷  
و ان الذین یصلون  
سوره بقره ۱۷۷  
و ان الذین یصلون  
سوره بقره ۱۷۷

علاء الدین  
سید علی نقی  
نور علی  
سید محمد علی  
اور محمد علی  
نکاح خانی  
بزرگ کافر دی  
نام محمد  
مصطفی  
سید محمد  
ابو طالب  
باب دوم  
میں محمد  
از سر  
نیا و  
عقد

بچہ چاہتا ہے کہ شیطان دشمنی والے  
 تھکے غار و دگر خدا سے روکے گا  
 اتارا اسنے ہی پانی تو بہتی میں نہریں  
 مثال حقین بیان کی ہے حق و باطل کی  
 کہ خشک ہوتا ہے کف باقی رہتا ہے پانی  
 کرو نہ بازی کیو تو کی مرغباری بھی  
 لڑاؤ مت کہیں بکرو ٹکوا اور پرندوں کو  
 شراب پینے سے ایمان دور ہوتا ہے  
 اگر کہلاوے شرابی کو کوئی پاک لقمہ  
 اگر شرابی کی حاجت روا کرے کوئی  
 جو قرض دیگا شرابی کو ایک درہم بھی  
 جو پاس بیٹھے شرابی کے ہو یگا اندھا  
 شرابیوں سے نہ تم نقد لڑکیوں کا کرو  
 روایت آئی ہے شراب کٹا ید اکو فن  
 کہ وجہ اب آہی میں آہ وزاری سے  
 آہی ہے ہیں اعمال خیر کی توفیق  
 کرم سے بخندے اب خواجہ نظامی کو

تمھارے میں وہ بزرگ خرو فعل قمار  
 دہل سکے روکنے سے تم رو گئے کیا اے یار  
 تمام شئی کا وہ خالق ہے واحد قہسار  
 کہ شش پانی ہے حق مثل کف ہے باطل خوار  
 کہ اس سے فائدہ پہنچا دے خلق کو بسیار  
 کہ شرط و بازی دلو و لب ہیں سب بیکار  
 کہ ناروا ہے عزیز و بیہ جاہلوں کا شمار  
 مذمت اسکی کتا بو نہیں آئی ہے بسیار  
 جدیدہ اسکے مسلط صغینکے گزوم و مار  
 ہوا اگرنے میں اسلام کے معین کار  
 شریک قتل مسلمان میں ہوا وہ یار  
 قبول اسکی نہ حجت ہو کوئی روز شمار  
 عیادت اسکی کرو مت اگر وہ ہو بیمار  
 کہ بت پرست کے مانند ہیں یقین میخوار  
 شراب خواری و جگہ گنہ سے استغفار  
 گناہ بخندے ہم سب کے اے میرے غفار  
 طفیل خواجہ عالم محمد مختار



اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالسُّلَمِيِّينَ وَالسَّلَامَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَمَنْ مَاتَ  
وَاعْفِرْ اللَّهُمَّ لِمَوْلَانِي هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمُؤَشِّرَةُ  
وَأَحْشَرُهَا مَعَ الْكَرَامِ الْبَرَّةِ وَلَا سَدَّ فِيهِ وَأَخْلَكَ فِيهِ  
وَقَبَائِلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

خطبه قرائنيه هر وقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** يا باسكنا به  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْغَزِيرِ الْغَفَّارِ - الْجَمِيلِ السَّتَّارِ - يَسْتَرْعِيوَب  
عِبَادِهِ بِأَذْيَالِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَجَمِيلِ الْأَسْتَارِ -  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الشَّفِيعُ الْمُؤَعَّدُ الْمَادُونُ  
الْمُخْتَارُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَطْهَارِ - وَأَصْحَابِهِ  
الْأَخْيَارِ - إِلَى مَا يَكُونُ النَّهَارُ - عَلَى اللَّيْلِ وَيَكُونُ  
اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ - يَقُومُ أَمَّا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدَّائِمَةُ  
وَأَنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَامِ الْقَرَارِ - مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى  
إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنْشَأَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ -  
يَقُومُ أَدْعَاؤُكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْغَزِيرِ الْغَفَّارِ -

از این خطبه تا حساب  
قرار شود که مؤمنان

وَأَن مَّرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ -  
وَأَنَّ لِلْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ مَا بِجَنَّتِ عَذَابٍ مُّفْتِحَةٍ لَهُمُ الْبُؤَابُ  
مُتَكَيِّفِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِضَآئِكِهِمْ كَثِيرَةً وَشَرَابٍ  
وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الْطُرُقِ أَتْرَابُ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ  
لِيَوْمِ الْحِسَابِ إِنَّ هَذَا مَا لَهُ مِنْ نَفَائِدِ هَذَا وَإِنَّ لِلطَّاعِينَ  
كَثْرَ مَا بِيَهُمْ يَصَلُّونَهَا فَيَسِّرُ إِلَيْهَا قَائِدٌ وَقُوَّةٌ  
حَمِيمٌ وَغَشَّاقٌ وَآخِرُ مَنْ شَكَّلَهُ أَزْوَاجُ هَذَا فَوَجَّعَ مُقْتَنِمٌ  
مَعَكُمْ لَا مَرْجَاءَ بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ - قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ  
لَا مَرْجَاءَ بِكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَتَمُّوْا لَنَا فَيَسِّرُ الْقَرَارُ  
قَالُوا أَرَبْنَا مَنْ قَدْ مَلْنَا هَذَا أَفَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا  
فِي النَّارِ - وَقَالُوا مَا لَنَا لَا تَرَى رَجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ  
مِنَ الْأَشْرَارِ - اتَّخَذَ لَهُمْ سَخِيرًا أَمْ تَرَ اغْتَابَتْ عَنْهُمْ  
الْأَبْصَارُ - إِنَّ ذَلِكَ كَحَقٍّ تَخَاصُّمُ أَهْلِ النَّارِ قَوِيلٌ  
لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ - فَتَذَكُّرُونَ مَا أَتَوَلَّيْكُمْ  
وَأَفَوْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ إِذْ يَتَجَمَّعُونَ  
فِي النَّارِ - فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ  
تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَنُونَ عَلَانِيبًا مِنَ النَّارِ - قَالَ



۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

نیرت حان

۳۳

مفرق نصیت

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا فِيهِمُ الْآلَةَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ  
 الْعِبَادِ وَقَالَ الَّذِينَ فِي السَّمَاءِ لَنُخْرِجَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ أَدْعُوا أَسْمَاءَ بَنِيكُمْ  
 يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ قَالُوا أَلَمْ تَكُن تَأْتِي سُبُلَكُمْ  
 مِّنْ سُلُوكٍ بِآلِهَتِكُمْ فَادْعُوا مَا دَعَاءُ الْكَافِرِينَ  
 إِلَّا فِي ضَلَالٍ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ  
 اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ - إِنِّي فِي ذَلِكَ لَعَبْرَةٌ لِّأُولِي  
 الْأَبْصَارِ - اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ سَرَبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ - رَبَّنَا إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ  
 وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ -

تمام بند و نکہ عیب و نکاح ہے وہی ستار	سزا ہے حمد و ثنا ہے وہ خالق مختار
وہ ایک ہے نہیں اسکا شریک کوئی یار	گو اسی دیتا ہوں اسکے سوا نہیں معبود
رسول اسکے میں مقبول ہو بندہ مختار	ہمارے سید و مولا محمد عزلی
گناہگار و نکہ بیشک شفیع میں مختار	یقین شفاعت کبریٰ کہ میں ہی موعود
فنا کا گھر ہے یہ اور آخرت ہے دار قرار	عزیز و زندگی دنیا کی چند روزہ ہے
کرے چونیک عمل مرد و عورت دیندار	بدی کرو تو نرا اسکی مثل پاؤ گے
بلا صاحب عین رزق دیو یگا غفار	خدا کے فضل سے جنت میں ہو دیکے درخان
تھیں بلا تا ہوں نہیں سوے ایزد غفار	طرف نجات کے لوگو تھیں بلا تا ہوں

طرف خدا کے پیوں انسی ضروری ہے  
 ملیں گے جنتیق اہل تقویٰ کو  
 ملیں گے انکو وہاں میوہ ہات واک شراب  
 کرو گے یاد مرے قول اور نصیحت کو  
 میں سوچتا ہوں یہ کام سب خدا کے طرف  
 بھی کافر نہ لئے دل سے جہنم کی  
 روانہ ہیں ہے شریعت میں قبر کا بوسہ  
 نہ قبر کو کہو سجدہ نہ کوئی زندہ کو  
 کہ نہ عرس میں بدعات اور گناہ کے کام  
 اگر ہو قصہ طوائف کا عرس میں شامل  
 کہ تلاوت قرآن و حدیث کو خیرات  
 تمام اہل بصیرت کو جلے عبرت ہے  
 اہی بخندے ہم سب کو تیری رحمت سے

نہ مسخرین ہر تم کیونکہ میں اہل النار  
 بھی ٹھہرین تخت پہ ٹیکا لگا کے سب برابر  
 بھی مومنین کو محل خدا کی ہو دیدار  
 ہر روز حشر نہیں مشرکوں کا کوئی یار  
 بھیر بند و نہ اپنے ہے ایزد و غفار  
 غذائے نار ہے کفار کیلے تیار  
 روانہ ہیں ہے طوائف قبور بھی زندہ سار  
 کہ سجدہ کفر ہے غیر خدا کو اسے دیندار  
 کہ جس سے عرس بھی ہو جائیگا گنہگار  
 تو عرس کیا ہے وہ گویا ہے مجمع اشرار  
 تو عرس ہو گا یہ جائز مباح بے انکار  
 جناب میں گناہوں سے کیجئے مستغفار  
 فقیروا جہ مسکین کو بخش اے غفار

سَبِّتَا غَفِرْ لَنَا وَلِإِذِنا وَبِحَمْدِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ خُصُوصًا لِّجَمَاعِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ  
 الطَّيِّبَاتِ يَا وَاهِبَ الْفَضْلِ وَالْعَطِيَّاتِ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا حَيُّ يَا غَفَّارُ

ربیع الاول کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُحَمَّدِيَّ بِأَوْصَافِ الْكَمَالِ - الْمُجْتَدِيَّ بِأَلْكَافِيَّاتِ  
وَالْجَلَالِ - الْمُنَوَّرِ مِنْ سَمَاتِ النَّقْصِ وَالْإِعْتِدَالِ - الْمُقَدَّسِ  
عَنِ الْإِعْتِدَالِ - الْمُطَهَّرِ عَنِ التَّغْيِيرِ وَالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ - لَا يُحَوِّثُ  
الْفِكْرَ وَلَا يَتَحَدُّهُ الْحَضَرُ وَلَا يُدِيرُكُهُ الْوَهْمُ وَالْخَيَالُ -  
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ  
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْحَمْدُ  
بِالْخَلْقِ الْعَظِيمِ وَأَشْرَفِ الْخَصَالِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ صَلَواتُهُ دَائِمَةً بِالْقُدُوسِ وَالْأَصَالِ - يَا أَيُّهَا السَّالِمُونَ  
أَبَشِّرُوا بِمَجِيئِ الرَّبِّيعِ الرَّفِيعِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ الشَّقِيقِ الْمُنْعُوتِ  
بِالنَّشْرِ يَفِ وَالشُّكْرِ يَمِ الْمُنَوَّلِ عَلَيْهِ فِي الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ  
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ  
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ذُو الْعِزِّ وَالْإِجْدَالِ -  
إِخْوَانِي اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْسَلَ الرُّسُلَ  
الْكَرَامَ لِيُؤْشِدُوا النَّاسَ إِلَى الطَّرِيقِ الْأَحْمَدِ - وَجَعَلَهُمْ  
مُجْتَابًا بَيْنَ يَدَيْ مَنْ لَهُ الشَّفَاعَةُ وَلِوَاءِ الْحَمْدِ فِي الْقِيَمَةِ  
يُعْقَدُ - وَجَعَلَهُ إِخْوَانِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَاتَمِ الرُّسُلِ سَلِيمِينَ -

وَتَبَّاهُ وَأَدْمُرَيْنِ الْمَاءِ وَالطَّيْنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الْمَسْجِدَ الْأَمْرَ شَدَّ  
وَيُقَيِّدَهُمْ مِنَ الضَّلَالِ - فَلِذَلِكَ قَالَ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ  
الْمُجَدِّدِ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ  
اَللّٰهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا  
بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ - وَجَعَلَ مَقَامَهُ دَفِينًا  
وَحُسْنُهُ بِدَيْعًا وَمَوْلَاهُ لِلْمُؤْمِنِينَ دَفِينًا فَابْرَحَ  
دِينُ الْإِسْلَامِ بِهِ مَرْفُوعًا وَدِينُ الشِّرْكِ مَوْضُوعًا فَقَلَّه مِنْ  
الْأَصْلَابِ الظَّاهِرَةِ إِلَى الْأَحْصَاءِ الطَّيِّبَةِ أُولَى الْمَجْدِ  
وَالْإِجْلَالِ - قَطَابُ أَصُولٍ وَسَرَ كَافِرٌ وَعَارِجٌ لِمِيلَادِهِ  
يَتَوَانُ كَسْرِي فَأَنْهَارُ بُنْيَانُهُ وَتَدَاعَى وَقُوعًا وَجَعَلَ  
كَافَّةَ النَّاسِ لِقَوْلِهِ سَمِيْعًا وَلَا مَرَّةً مُّطِيعًا وَاخْتَارَهُ  
لَهُوَ فِي الدُّنْيَا رَسُولًا وَفِي الْآخِرَةِ شَفِيعًا وَآمَرَ بِأَظْهَارِ  
شَرَفِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ  
إِلَيْكُمْ جَمِيعًا فَأَهْدِيكُمْ إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ التَّعَالَى - تَوَجَّهَ  
اَللّٰهُ بِتَرَجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَتَوَسَّرَ بِهِ جَمِيعَ الْأَقْطَارِ -  
أَحْمَدُ لِنُورِهِ نَادٍ فَارِسٌ وَأَنَارٌ بِمَوْلَاهُ غِيَا هَبِ  
الْحَنَادِيسَ وَخَلَعَ عَلَيْهِ خَلَعَ الْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ وَالْعِظَمَةِ



النَّعِيمِ وَتَحَاسِبُ الْأَحْوَالِ لِيَتَقَرَّرَ فِي خَوَاطِرِهِمْ مَسَالَهُ  
عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْمَكَانَةِ وَالْجَلَالَةِ وَأَنَّهُ مَا خَلَقَ اللَّهُ لِرُيَا الْإِنْسَانِ  
بِالْأَحْوَالِ أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَلَّكُمْ تُؤْتَمُونَ بِكَمَالِ  
الْإِلَافِ وَغَيْرِ ذَلِكَ الْوَاهِبِ وَالنَّوَالِ وَاشْرُكُوا  
مَا يُدَيُّكُمْ وَيَكُونُ الْوَيْلُ

تمام حمد کے لائق ہے وہ خدا کے قدیر	کہ جو کمال سے موصوف ہے بتا سکیر
صفات نقص و تغیر سے وہ منزہ ہے	زوال اور فنا سے ہے پاک رب قدیر
گو اسی حق میں ہم ایک ہی حق مہمود	صفات و ذات میں سب کا نہیں شریک نظیر
محمدؐ اسکے ہیں بقول بندہ مختار	رسول اسکے ہیں لایب بشیر و نذیر
عزیز و ملک ہو خردہ ربیع اول کا	کہ اسمیں پیدا ہوئے ہیں سول فی قیر
کہا خدا نے کہ تم میں سے اے مسلمانو	تمہارے پاس ہے آیا رسول باوقیر
تمہارا رخ و محن ناگوار ہے ہر کو	وہ خیر خواہ ہر مان سے مومنونہ کثیر
اسی کے نور سے پیدا ہوئے ہیں سب عالم	خدا کے بعد ہے سب بزرگ ذی توقیر
صفت ہے اسکی ہوا الاول اور ہوا الاخر	کہ نور ہے اول ظہور میں تاخیر
پڑا تھا زلزلہ بیشک محل کسریٰ میں	ہوئے ہیں جسکھڑی پیدائشہ بشیر و نذیر
بھی بچھ گئی تھی اسوقت آگ فارس کی	عزیز و نور نبی کی عجیب ہے تنویر
بچھ مومنون کو ہے لازم شبہ لادت میں	خوشی سنائیں تصدیق کریں بھی مال کثیر

نوشی سے کیجئے میلاد مصطفیٰ کی عید  
 نہ کوئی عید ہے میلاد مصطفیٰ سے زیادہ  
 ابولہب کی کینرک تھی جو ثویبہ نام  
 تمھارے بھائی کو لڑکا ہوا ہے یک پیدا  
 ابولہب نے ثویبہ کو کر دیا آزاد  
 تو اسکو ملتا ہے پانی بروز دوشنبہ  
 کرین نوشی سے جو میلاد مصطفیٰ کی عید  
 کرو ثواب رسائی بنام آنحضرت  
 نہ منحصر ہے فقط کھیر و پوریاں یہ ثواب  
 کرو زیارت آثار خواجہ عالم  
 ابی مذہب تھی پر مدام قائم رکھو  
 گناہ بخندے اب خجہ نطامی کے

بہرے علامت عشق نبی ذی توقیر  
 کہ اس میں نور خدا کی عیاں ہوئی تنویر  
 بشارت اسنے یہ دی بولہب کے بے تاخیر  
 کہ جسکا نام محمد ہے معدن توقیر  
 بوجہ فرحت میلاد آن بشیر و نذیر  
 اور اسکو ہوتی ہے تخفیف از عذاب سیر  
 تو مہنون کو عطا کیوں نہ ہوگا اجر کثیر  
 دعا و صدقہ و خیرات کیجئے کالکثیر  
 کھلا کو چاہو سو ہر یک طعام لے تقیر  
 ہے آسمین برکت دارین مہنون کو کثیر  
 گناہ بخندے ہم سب کے لے خداے قدیر  
 طفیل احمد والاشہ بشیر و نذیر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَوْلَانِ فِي هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُورَةِ  
 وَاسْتُرْهُ بِأَذْيَالِ رَحْمَتِكَ الْوَافِرَةِ وَاغْفِرْ لِكُلِّ  
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ  
 مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَدْرِكُهُ الْقَوْتُ وَلَا يَمُتُهُ الْمَوْتُ



وَلَا يَكْفُرُ الْفُتُونُ مَا خَلَقَ الْحَيَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونَهُ  
خَلَقَهُمْ فَمَا يَعْبُدُونَ وَيَقَامُ مَا يَفْعَلُونَ لَا يُسْأَلُ  
عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا  
دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُونَ أَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا  
الْمُؤْمِنُونَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ أَبَاكُمْ آدَمَ بِيَدِ  
قُدْرَتِهِ وَاسْتَجَدَّ لَهُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِهِ وَأَسْكَنَهُ فَيْحًا  
جَنَّتِهِ شَوْعًا عَلَيْهِ بِالْمَوْتِ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَبَنِي نُوحًا  
مِنَ الطُّوفَانِ وَأَغْرَقَ أَعْدَاءَهُ صَيَانًا لِكُلِّ الْإِيمَانِ وَأَتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ  
خَلِيلًا وَوَفَّقَهُ وَسَدَّدَهُ وَأَمْرًا لِمَلَكَوتِ السَّمُوتِ  
وَالْأَرْضِ وَأَشْهَدَهُ وَفَوَّقَ إِلَيْهِ سَهْلًا الْمَوْتِ  
الْمُرْصَدَ وَقَالَ لِنَبِيِّهِ إِذْ أَعْلَمَهُ بِحَالِهِ وَأَيَّدَهُ  
أَيُّهَا تَكُونُوا يُذِيرُكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ  
مُشِيدَةٍ وَاجْتَنَبَ مُوسَى بِحَيَاةٍ وَأَسْمَعَهُ كَلَامَهُ  
وَبَلَغَهُ مِنْ كَذِبِ خَطَايَاهُ مَقْصَدَهُ وَأَنْفَذَ فِيهِ  
مِنَ الْمَوْتِ سَهَامَهُ كَمَا قَالَ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ

الْمَوْتُ فَمَا تَأْتُونَ الْجُورَ كُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - وَخَلَقَ  
 عَيْسَى مِنْ غَيْرِ أَبِي بِلَاشِكٍ وَلَا عَمٍّ قَابِئاً الْأَكْمَهَ  
 وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِهِ وَأَعَادَ الْمَيِّتَ فِي قَبْرِهُ وَهُوَ حَيٌّ  
 وَقَالَ لِنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْبَارَا  
 عَنْ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ  
 وَاصْطَفَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ الْعَرَبِيَّ  
 الْأَمِينُ الْيَامُونَ صَاحِبَ الْجَاءِ الْعَرِيفِ وَالْعَرِضِ  
 الْمَعْنُونَ - وَمَعَ هَذَا الْقُرْبِ وَالْمَنْزِلَةِ الَّتِي لَا يَصِلُ  
 إِلَيْهَا الْوَاصِلُونَ - كُنَى إِلَيْهِ نَفْسُهُ الْكَرِيمَةُ وَأَنْذَرَهُ  
 بِرَيْبِ الْمَنُونِ - وَسَلَّاهُ بِمَنْ مَاتَ قَبْلَهُ الْأَنْبِيَاءُ  
 وَالْمُرْسَلُونَ - فَقَالَ فِي كِتَابِهِ الْمَكْنُونِ الَّذِي  
 لَا مَسَّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ - إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ  
 إِنْخَوَانِي لَا تَطْمَعُوا الْبَقَاءَ فِي هَذِهِ الدَّارِ وَقَدْ فُقِدَ النَّبِيُّ  
 الْخِتَارُ - أَمَا كَانَ لَكُمْ فِي مَوْتِهِ عِبْرَةٌ أَمَا أَجْرَأَى  
 لَكُمْ عَظِيمٌ مُصَابِيهِ عِبْرَةٌ أَمَا اعْتَبِرْتُمْ بِمَنْ مَضَى قَبْلَكُمْ  
 مِنَ السَّادَاتِ أَمَا تَحْسَرُونَ عَلَى مَنْ دَفَنْتُمْ مِنَ الْأَبَاءِ  
 وَالْأُمَّهَاتِ وَالْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ فَكَيْفَ تَلْتَدُونَ



بِاللَّاتِ وَقَدْ قَالَ سَيِّدُ الْكَائِنَاتِ إِنَّ الْمَوْتَ لَسَكْرَاتٍ مَتَّبِعُوهَا  
مِنْ كَوْمِ الْغَفْلَةِ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ وَتَزَوُّوا لِلْجَنَّةِ إِلَى الدَّارِ الْآخِرَةِ بِقُلْ  
أَنْ يَقْطَعُوا دَعْوَكُمْ لِمَنِ الْمُنُونُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَلْهَكُمْ أَمْوَالُكُمْ  
وَأَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

گوش عبرت سے عزیز سے تم کی اس  
ابتداءے مرقع حضرت فقط تھا در  
بعد از ان غالب ہوا در عالم بخار  
کہتے ہیں ایسا بلال باصفائے قوت  
جمع ہوا سارے مصلی منتظر ہیں آپ کے  
تب ہوا ارشاد کہدہ اس طرح ہو کر سے  
سنگے واپس پسند بریاں چشم گریاں ہو بلال  
کاش میری ماں اگر مجھ کو نہ خفتی خربت  
سخت حدیث ہے جد کی کار رسول اللہ کے  
بعد از ان صدیق کو چنایا حکم رسول  
جب ہوا شور قیامت در وقت شہادت  
اور امت کو پڑائی آپ نے آخر نماز  
مجلس جمعیت کرینو لیکے کہا گوئیے پو  
عرض کی ہے کہ یہاں ہے پھر چلا  
دن بدن پیاری آنحضرت کی پڑھنے لگی

ہے وفات سرور عالم کا تصور اس بیان  
صرف بارہ روز تک بیمار تھے شاہ جہاں  
عائشہ کے گھیر میں تب کے شہر کوکب  
یوں بکرا السلام اسے سرور کل سرور  
لائے تشریف اب پھر غارے جہاں  
تا امامت میری امت کی کرے اگر پہا  
پھرتے تھے شرب کی گلیں نہیں آہ و فغا  
اسے کیا مجھ پر نصیب کی پڑی ہی آسا  
صبر کی طاقت نہیں ہوسخت بیتاب تو  
تب امامت کی تو صدیق نے بافضل  
لائے تب تشریف سجد میں رسول ان جا  
بعد از ان منبر پر لا تشریف فرمایا بیان  
کیا نہیں پہنچایا میں تمکو رسالت کا بیان  
جملہ احکام الہی اے ہر کون و مکان  
شکل اعرابی میں عزرائیل تب اگر وہاں

یہ ندا کی اسلام اسے اہل بیت مصطفیٰ  
فاطمہ نے یوں کہا اس کے اے اعرابی  
بار تانی پھر ندا کی ایسی ملک الموت نے  
فاطمہ سے یوں کہا یہ جانتی ہو کون ہے  
آپ نے فرمایا بیٹی تو ملک الموت ہے  
آ کے ملک الموت نے کی عرض یہ بعدلام  
در نہ واپس جاؤ لگا کیا حکم ہے فرمائیے  
فاطمہ سے آپ نے آہستہ کچھ فرما دیا  
پھر کہا آہستہ آنحضرت نے شب ہنس لگیں  
باعث گریہ جدا کی تھی رسول اللہ کی  
فاطمہ زہرا کو خوش خبری بنی نے تھی دی  
بعد ازاں جا ہی اجازت پھر یہ ملک الموت نے  
ہو کے حاضر اس طرح کی عرض چہر اُٹلے  
وہی کتاب ہو گیا ہر سند و روزہ یقین  
سرور عالم کو ہوتی تھی غشی طاری کبھی  
عطر و عنبر سے فروغ حق میں تھا آپ کا  
اور پانی گلہیا لہ رو بر دھوا آپ کے

اگر اجازت ہو تو آؤں فروشاہ انہیں  
سمجھنے سننے کی رسول اللہ کی فرصت کہا  
مصطفیٰ نے دیکھا ملک الموت کو درپیش  
فاطمہ نے عرض کی یہ عذر اعرابی ہو یاں  
وے اجازت اس کو تا حاضر ہو جائے گی  
آپ کا حکم ہو تو میں کرونگا تبصر جا  
میں ہوا ارشاد اس کو کر وقت یکزماں  
جس سے وہ رو گئیں اور دو با آہ و فغا  
فاطمہ کے ہنسنے اور روینکنا پسند کیا  
اور ہنسنے کا سبب بھی بشارت ہے  
تو بہشتی عورتوں کی سیدہ ہے بیگیاں  
تب یہ فرمایا کہ جلد ہی قبض کر اب میری جا  
آپ کے بعد از نہیں آؤں لگا دینا میری  
مجھ کو اب حاجت نہیں کوئی ایک ہی ہوا  
عائشہ کے ہاتھ پر نہ سکھتا سرور دنیا  
آنحضرت کی جارہی تھی شہر برزیاں  
منہ پر پانی ملتے تھے کلمہ زباں پر تھا



اللَّهُمَّ وَنَ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَبَشِّرْنَا بِالْغَفَرَةِ قُلْ الْقُوتِ  
وَاعْمُرْ لَوْلَا هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَاحْشُرْ فِي نَرْمُورِ  
سَيِّدِ الْكَرَامَاتِ وَلَا تُسَلِّدْهُ وَاحْذَرْهُ وَتَبَاطُلْهُ وَأَهْلُهُ وَنَحْيَا إِلَهُ  
وَلِجَمْعِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ أَمَّا كَ  
سَمِعْتُ بِحُجُبِ الْكَعْوَاسِ

سورة لقمان  
سورة الحديد

خطبة قرآنیہ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	ہر وقت پڑھا جائے
-------------	---------------------------------------	------------------

تَبَّحَنَّا لِلَّهِ لَا تَفْنِيهِ الْعُصُورُ - وَلَا تُغَيِّرُهُ الدُّهُورُ - لَا تَخْتَلِفُ  
عَلَيْهِ تَصَارِيفُ الْأُمُورِ - أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ السَّفِيحُ  
الْمَقْبُولُ يَوْمَ النُّشُورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُرُورِ  
الْأَيَّامِ وَالشُّهُورِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ أَوْلَاكُمْ  
عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا لَعَفَّوْا وَعَفَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ  
غَفُورٌ رَحِيمٌ - إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَفْلاكُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَ الْآخِرِ  
عَظِيمٌ اذْكُرُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُو دَرَبٌ بَيْنَكُمْ وَتَفْكَرُ بَيْنَكُمْ  
وَتَكَاثُرُ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَفْلاكِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَسْفَلَ الْكَفَّارَاتِ  
بِهِمْ يَتَرَاهُمْ مَقْطُوعَةً يَكُونُ حَطَامًا فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ

وَمَخْفَرًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْزَامٌ يَّزِيدُ  
 كُلَّ مَنٍ عَلَيْهَا فَاِنَّ وَيَسْقَىٰ وَجْهٌ رَّكَابِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّمَا  
 تَكُونُوا يَدُوكُمْ أَلِفًا مَّوْتًا وَلَوْ كُنْتُمْ فِي رُوحٍ مُّشِيدَةٍ أَفَلَا تَعْلَمُونَ  
 إِنَّمَا تُرْحَمُونَ لَكُمْ الْمَقَابِلُ كَمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ لَكُمْ لَدُنَّا عُقُوبٌ لِّمَن لَّمْ يَرْجِ  
 عِلْمَ الْيَقِينِ لَتَرَوْهُ مُدَوَّنًا لِّمَن لَّمْ يَتَذَكَّرْ أَلَيْسَ لَهُ عَذَابٌ يُّوعَذَّبُ  
 عَنِ النَّعِيمِ - تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ  
 الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ  
 فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُتُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ  
 إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ  
 جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ إِنَّ الْقُوَّةَ فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهيقًا وَهِيَ تَفُورُ -

سورہ احسان  
 سورہ آل عمران  
 سورہ النکاح  
 سورہ الملک

دنیا ہے ایک بہار سہرا آخر فنا آخر فنا	ہرگز نہیں اسکو بقا آخر فنا آخر فنا
جو ہووے اسپر مبتلا لاتی ہو یہ اسپر بلا	کرتی ہے پھر یہ ہوفا آخر فنا آخر فنا
دنیا کے دوں مردار ہر گناہی اسکا یار ہے	یا راس کا آخر خوار ہے آخر فنا آخر فنا
یاروں سے کرتی ہو وفا پیار و نیک کرتی ہو	تم ست ہو اس پر مبتلا آخر فنا آخر فنا
گناہ کو گلزار ہو شیریں و بہرہ دار ہے	دو دین کا یہ بازار ہو آخر فنا آخر فنا



پھر قبر کا ایک ٹکڑا میرا ہے یا میرا ہے	اپنا نہ کوئی یا ہے آخر فنا آخر فنا
لاکھوں جیسے شک تو گویا ہے یا	کرتی ہے یہ پیدا کر آخر فنا آخر فنا
کیا انبیاء اولیا کیا احضیا و انقیبا	سب ہو گئے شاہ و گدا آخر فنا آخر فنا
نور سخی اللہ کہاں مری کلیم اللہ کہاں	پیارے خلیل اللہ کہاں آخر فنا آخر فنا
تخت سلطانی کہاں وہ پیکر غانی کہاں	یوسف سا نورانی کہاں آخر فنا آخر فنا
وہ خواجہ عالم کہاں سرور عظم کہاں	پھر تم کہاں اور ہم کہاں آخر فنا آخر فنا
اسکندر و دار کہاں وہ بجنال کہاں	ہے سوتے چارہ کہاں آخر فنا آخر فنا
نمرو بے ایمان کہاں فرعون ایمان کہاں	شدا و پرتغیاں کہاں آخر فنا آخر فنا
کیا ہو گیا وہ عالم کیا ہو گئے فیض و شرم	کیا ہو گئے ناز و نعم آخر فنا آخر فنا
قائم ہے ایک ذات خدا باقی ہر شان	فانی ہیں سب اس کے سوا آخر فنا آخر فنا
سب بخش خواجہ کی خطا و خوش بکھور خدا	باقی ہر تو ترے سوا آخر فنا آخر فنا

مَرْبَّنَا اغْفِرْ لِمُؤْمِنِينَ وَ لِمُؤْمِنَاتٍ وَ لِمُسْلِمِينَ وَ لِمُسْلِمَاتٍ اَلْحَيَاءُ مِنْهُمْ وَ اَلْاَمَوَاتِ وَ اغْفِرْ لَهُمْ جَمِيعَ هَذِهِ الذَّنْبِ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ  
خَيْرُ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَهْلُ النَّقْوِ وَ اَهْلُ الْمَعْرِفَةِ \*

خطبہ قرانیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر وقت پڑھا جا سکے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْکِتَابَ بِالْحَرَبِ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ

يَوْمَنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ  
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدَ آدَمُ  
شَهِدَ بِهَا الْمَوْصُونَ الْمُخَلَّصُونَ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ الَّذِينَ  
هُمْ كُنَّا بِالْحَقِّ يَعِدُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ  
الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ الَّذِي  
جَعَلَ الْكُلَّ الْآرْضَ فَرَاشًا وَالسَّمَاءَ سَافِرًا وَأَنْزَلَ مِنَ  
السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْجَحَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رَبُّ الْكَوْمِ  
فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْبُدُونَ إِنَّ سَاءَ  
الْحَيَاةَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَهُمْ وَأَنْ تَوْفِينَا رَتَقُوا ثِيَابَهُمْ  
أَجُورُكُمْ وَلَا تَسْأَلُهُمْ أَهْوَالُكُمْ إِنْ يَسْأَلُكُمْ عَنْهَا  
فَيُخْفِكُمْ تَخَفُوا وَيُخْرِجُكُمْ مِنْهَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ  
تَدْعُونَ لِتُقْفَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْكُمْ مَنْ يَخْلُ وَهَلْ  
يَسْخَلُ فَإِنَّمَا يَسْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمْ  
الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا لَنَسْتَبَدِّلَ قَوْمًا خَيْرَكُمْ ثُمَّ  
لَا يَكُونُوا أَمْثَلُكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ  
تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا

سورة البقرة

سورة محمد

سورة آل عمران



وَلَا تَقْرَءُوا أَوْ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ  
 أَعْدَاءً فَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا  
 وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ  
 مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ  
 وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ  
 وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ - وَلَا تَكُونُوا  
 كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ  
 وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ - يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ  
 وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ  
 بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ -  
 وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ  
 فِيهَا خَالِدُونَ - وَيَلْبِسُهُمَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
 وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ - كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ  
 لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
 وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ بِآيَاتِهِ الَّذِينَ آمَنُوا أَصِدُّوا وَصَابِرُوا  
 وَرَأْبُطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ -

شکر خدا کے مومنوں کو ہے جس پر ان کے لیے نازل کیا قرآن ہے جسے ہدایت کیلئے نازل کیا قرآن ہے

رب کی عبادت کیجئے جسے تمہیں پیدا کیا  
 سواویا فرشتے میں چھت آسمان کو کر دیا  
 پھل سے کالار زق وہ پس ترک اس سے کر د  
 باز پیکر دنیا میں تم گرفتگی مو من بنو  
 راہ خدا میں سو ہرگز بخیلی مت کرو  
 حق سے ڈرو ایو سو جیسا کہ حق فرمے گا ہے  
 اللہ کی رسی کو اب مضبوط کر دے بلکہ سب  
 آپس میں مل کے رہو تم فرقہ فتنہ بنو  
 ملنے سے تھوڑے مکھیاں بیٹھا ہڈی ہوئے ہیں  
 ابھوسنان با صفا سدا عالم نے بجا  
 اے مومن جو چہو دو افراط و تفریط کو  
 تم حق پر ایمان سے جدا ہو گئے ہو اے با صفا  
 ہے حق جماعت پر سدا دست کرم اللہ کا  
 تم خیرات ہو بجا ہو مالیتے راہ ہدے  
 صبر و رضا سے کام لو اللہ سے دے رہو  
 ثابت قدم رکھو خدا حق امر پر ہو سدا

اور جسے اگلوں کا بھی وہ خلق مانی شان ہے  
 پانی امارا بر سے اسکا بہت احسان ہے  
 تم جانتے ہو اس سو اگوں نہیں بحسان ہے  
 ابو اسکا تمکو دیو گاہہ جیسا احسان ہے  
 علاج تم سب اسکے ہو سب سے غنی بحان ہے  
 تم غیر مسلم ست مرو کا فر کا گنہ گران ہے  
 تم جانتے ہو مومنوں کی رس و شان ہے  
 بعض عداوت بھوڑ و دیر خلعت چھوٹا ہے  
 کو متفق ہوں مومن دشوار بے سان ہے  
 اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ قَرَابَا کَالْبَنَانِ ۝  
 حق پر سدا ایم ہو سو سنیو کلی شان ہے  
 جو جماعت سے جدا ہو گئے کافران ہے  
 گمراہ ہو گئے بجا بے تابع سمران ہے  
 مانع رہو شر سے سدا یہ منہ نکم شان ہے  
 تاکہ فلاح نفس ہو حق کا ہی سمران ہے  
 سب بختے جرم و خطا تو ابھو رہاں ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَبِجَاۤءِ مِيع

مہ یکتا اللہ علی  
 الجماعۃ  
 صحت کا مجمع  
 اموی علی الصلوٰۃ





تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَقِيبِهِ  
أَلَمْ تَرَ أَنَّكَ بَوْمٌ بِدِينِ اللَّهِ تَتَّخِذُ بَيْنَهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
فُتْرًا وَلَئِنِ اتَّخَذَتِ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ - وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
وَكَذَّبُوا آيَاتِنَا وَلِئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ - وَالَّذِينَ  
هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ شُوقُوا أَوْ مَاتُوا لَبُوا رَبَّهُمْ  
اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ - لِيُنْفِخَهُمْ  
مِنْ دَحْلٍ يُرِضُونَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ  
حَلِيمٌ - أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ  
وَعَلَّامُ الْغُيُوبِ سَيَجْعَلُ لَكُمْ تَقْوَاهُ رِزْقًا وَإِنَّ الَّذِينَ  
قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ  
أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ  
خَيْرُ أَوْلِيَاءِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ وَلكُمْ  
فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ نُولِي  
مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ - وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ  
وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ - وَلَا يَسْتَوِي  
الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَلَاذَا



الَّذِي يَنْفِكُ وَيَبْسُطُ عُذْرَهُ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الذِّدْنُ  
صَبْرًا وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الذُّوْحُ عَظِيمٌ - وَإِنَّا إِنزْلُكُمْ مِرَّةٍ  
الْشَّيْطَانِ نَزَعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ -

<p>کہ بیشک ہے بڑا ہیہ زلالہ روز قیامت کا جو کافر ہوگا ہوگا مستحق لعنت طاعت کا کہ جس سے انت کلینگی وہ پانی ہے حرارت کا زبانہ فرشتے یہ نتیجہ ہے شقادت کا روح پر تھے قائم شغل اکیا ہے عبادت کا تمہارے دست ہم میں عم نہ کھاؤ کچھ قیامت کا طرفہ حق کے ہے سامان تار اس ضیافت کا انہیں حاصل ہو رہے مرتبہ حق کی ولایت کا ملا فرود ہیں اب استغوا سے استعانت کا ہے ایسا ہی عقیدہ الہی است اور جماعت کا کہا مریم علیہم ہے رزق اللہ کی عنایت کا ہو اُر طہا جیتے حیان ثمرہ کرامت کا ہے جو خرق عادت اس سے شاہد کرامت کا کرامت اہل کی تھی یہ حق ہے ولایت کا</p>	<p>درو لوگو خدا سے حق اکیا ہے عبادت کا عمل حکم ہون اچھے انکی ہوگی مغفرت بیشک سروں پر کافروں کے ڈالا جاوے گا گرم پانی عذاب سخت ہوگا گرز سے لوہے کا پیکر خدا کے کہ توں کو خوف و غم سرگز نہ ہوگا فرشتے آکے دیتے ہیں بشارت کو جنت کی طی کا تم جو چاہو گے تمہاری اب ضیافت ہے جسیران بزرگوں کا طرف اللہ کے ڈھونڈو ہو فوسل اولیاء اللہ کا بے شبہ جائز ہے کرامت اولیاء اللہ کی قرآن سے ثابت ہے کہا مریم سے ذکر یلینہ جی ائی اللہ لہذا یجذع الغلظة هُرِّي إِلَيْكَ كَابِئَاتٍ عیان تھے خضر پر ہر اربعہ تھے موسیٰ پر نہیں تھے حضور مریم جبکہ پیغمبر و انابت</p>
--	---

احادیث دوسرے بھی یقین ثابت کرامت ہے  
 قدم ہے ایک کلب لیا اس کی گردن پر  
 بزرگوں کا طعام فاقہ بیشک ہے بشک  
 شہر نام خدا اور حمد حق سے ابتدا کی  
 کرو افعالی بد سب کاپنے اس کے  
 بری عادت بد کنیک عادت جب ہو مٹنی  
 صراط مستقیم شرع پر ثابت قدم رہئے  
 آہی ہستی حق پر عین رکھو قائم و دائم  
 لے اپنے وہاں رحمت میں یارب پیر خواجہ کو

بہاد نکا چھین غوث اعظم کی کرامت کا  
 طالب لیا میں آپ کو رتبہ امامت کا  
 کہ پڑھنا فاقہ باعث ہی برکت اور سدا  
 اثر ہرگز نہ ہو گا اس میں برکت اور صحت کا  
 کرد حسان میں بہت کہ بخت طاری کا  
 یڑی سب کرامت ہے نتیجہ ستمت کا  
 طغیہ نزل رحمت حق کا غایت کا  
 ہمارے بخش عیب ان عطا کر ترقی طلعت کا  
 عطا کر ان کو کمال خطا محمد کی شفاعت کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلَّفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلَا تَكْذِبْ  
 وَبِعَالِهِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ  
 مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ ۱۳

خطبہ قرآنیم ہر وقت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھا جاسکتا ہے  
 أَتَجِدُ رَبِّيَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ  
 الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ - ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ  
 يَقُولُونَ لَا تَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ تَأْتُوا بَشَهِيدَةٍ  
 أَنْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عجل فرمادی باری باری  
 فقیہ مسلم اللہ و محمد  
 اللہ تعالیٰ انور و اعلم  
 فیہ



وَعَلَى اللَّهِ وَاصْبِرْ بِهِ وَاسْلَمْ سَلَامًا غَيْرَ مُنُونٍ - يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ  
 ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ  
 وَانْفِقُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ  
 فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَهْلِ قَرْيَةٍ قَاتِلَةٍ  
 وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ - وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ  
 أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ - قَدْ أَتَىكَ الْكُفْرُ  
 الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ غَافِلُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ  
 عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ قَاعِلُونَ -  
 وَالَّذِينَ هُمْ لِقُورِهِمْ وَحَافِظُونَ - أَلَا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ  
 أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنْ  
 ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ  
 لِأَمَانَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ  
 صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ - أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ -  
 الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ - إِنَّ الَّذِينَ  
 هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ  
 بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّكُم

سورة منافقون  
عشر  
سورة الروم

لَا يَشْرُكُونَ - وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ  
 أَتَهُمُ إِلَىٰ مَرِيضِهِمْ رَاجِعُونَ - أُولَٰئِكَ يَسِرُّونَ فِي  
 الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَبِغُونَ - فَإِذَا أَفْلَحَ فِي الصُّورِ  
 فَلَا أَنَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ - فَمَنْ  
 ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ - وَمَنْ  
 خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ  
 فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ - تَلَفَعُوا لُجُومَهُمُ النَّارَ وَهُمْ  
 فِيهَا كَالْحَيَوَاتِ -

کرے غافل نہ ہو گشت اولاد و تجارت کا  
 کہ تا مرگ نہ ہو جب وقت و گاہا کت کا  
 عمل بہتر ہو جانا سبب میری سعادت کا  
 رہائی پاوے وہ مومن جو تابع ہو ہدایت کا  
 امانت از ہوزانی نہ ہو قابل طاعت کا  
 خدا کا فضل اس پرستی ہے وہ کرامت کا  
 نہ ہو گا مسئلہ اسجازا لٹ کا شرافت کا  
 نجات اخروی کا سچی ہے اور کرامت کا  
 ٹھکانا اس کا وزن ہیں وہ قابل طاعت کا

سنو ایمونو بیج حکم ارشاد و ہدایت کا  
 روحی میں کہ کچھ بیج پہلے موت کے بار  
 کہ اگر تاخیر نہ ہوتی موت میں تھوڑی تو میں کرتا  
 نہیں تاخیر ہوگی موت میں جب وقت آویگا  
 زکات مالے روزہ رکھے دایم نازی ہو  
 وہ وعدہ کا بھی سچا ہو تو وہ ارشاد ہو گجت کا  
 نسب بیکار ہے جب ہو چھوٹا یا و گیا رو  
 اگر ان ہو و گیا جھکنا ہے حسات وہ بیشک  
 یہ یقیناً پلہ حسات جسکا ہو و گیا ہلکا



جو ہے متقی ہو رہے۔ اُن کے لئے روزی  
 نب میں یا سب میں جو رسول اللہ کے داخل  
 ہو مہر ہو و آنحضرت کا داخل سب میں  
 اگر کسی نبی ہو متقی نور علی نور  
 نبی کی بیویوں کو واسطے خفین دار  
 لکھا علامہ لکھنؤ عجیب و انصاف میں  
 عذاب آخری ان طرف کو دو چند عسیاں کا  
 نجات آخری اپنے نبی ہنہا نہیں کافی  
 نبی پر فرمایا از صحت عزائب پر ہو  
 نبی میں نہ روزی کے طعن کرنا بھی نہیں جائز  
 جو حق کہیں آدم آدمی ہیں سب نبی زاویہ  
 نبی کی مجال پر جو نبی کی آل و ہلاق  
 عمل اچھا نہ ہو جس کا نبی کا کام آویگا  
 نہ سب بخشد سہ یاد ہمارے فضل سے میرے

قریشی ہو یہ حبشی ہو تمہیں گشتِ شرافت کا  
انہیں شہدہ ہے مشربِ مہم کی شفاعت کا  
سب میں ہے عزتِ بیکہ کہ یہ بھی قرابت کا  
عمل کا اور ہے یک نورِ دیگر سے شرافت کا  
شمو اللہ سے سب اشارت کے جرمِ عتاک کا  
بقدرِ شرفِ عامل ہو گا بدلہ جرم و طاعت کا  
ملیکا جبر بھی دو چند انکی ہر عبادت کا  
بجز اعمال کے چلتا نہیں ٹوٹ شرافت کا  
نہ پرخیز کرنا کام ہے اہل جہالت کا  
کہ اب اللہ و آدم ہیں جبر سے کل شرافت کا  
زیادہ فخر ہم کیا جاسے اس سے شرافت کا  
ہے من سنگِ طبعی نہوا کی بشارت کا  
عمل اچھا اگر ہوگا نسب باعثِ عزت کا  
کہ ہے قلعِ خواجہ تری حجت اور عنایت کا

عن كل سبب نسب  
في كل وقت  
سبي وفساد  
عنه ان في الضمير  
من اهل بيته  
سبب اولاده الى ابد  
في جميع العداوى  
صلوات من بعدوا  
يهم كفايت استجاب  
الجميع وشرائعه  
حاجات الكماله

اللَّهُوَ أَغْفِرُ لِمَنْ تَوَلَّى هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الْمَذْكُورَةَ  
وَلَا يَهْدِيهِ وَغِيْرَهُ وَأَسْأَلُهُ وَبِحَجْمِ الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ  
وَالْأَمْوَاتِ أَنْ تَكُنْ سَمِيعٌ مُجِيبٌ الدَّعَوَاتِ

خطبه قرآنیم برت بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب ولو يجعل له  
عوجاً قميلاً لينذر بها فساد الدنيا فمن لدنه  
كتاب فصّلت آياته من أنّا عربياً نعبد الله ونستعين  
بشيرا ونذيرا فاعرض عن كثرهم فهم لا يسمعون  
لشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له شهادة  
يقتضيهما الشاهدون ولشهد أن سيدنا ومولانا  
محمد عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله  
وأصحابه وسلم كذا ذكره الذّاكرون  
وكلما غفل عن ذكره الغفلون يا أيها الذين  
آمَنُوا اتَّقُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا  
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ  
لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ  
مَا آتَاكُمْ<sup>لَهُ</sup> الرَّسُولُ خُذُوا<sup>لَهُ</sup> وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ  
فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ  
وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ وَلَهُمْ فِي السَّمَوَاتِ  
قَصَصٌ مَن فِي السَّمَوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ الْأَمَنَةُ<sup>لَهُ</sup> شَاءَ

میرات حان  
خطبه قرآنیم  
میرات حان  
میرات حان  
میرات حان  
میرات حان



شَرُّ نَفْسٍ فِيهِ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ. وَأَشْرَقَتِ  
الْأَرْضُ بِنُورٍ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَ بِالْبَشَرِ  
وَالشَّهَادَةُ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ.  
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا  
يَفْعَلُونَ. إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَى  
لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ  
وِزْرَ سَرَّةٍ وَنَزْرَ آخَرَى شَيْءٍ إِلَى سَرٍّ بَكُمْ مَوْجِعُكُمْ  
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ.

کہ فرمایا رسول اللہ نے ایسا حب ایماں  
کہا اہم اپنے وہ سات کیا ہیں کیجے بتیان  
چہارم سو و غواری بھی کیوہ یقین عصیان  
گریزان جنگ کے کفار کے ہونا بھی ہر حصیا  
کیوہ مکنہ ہر پچو اے دوستو ہر آن  
اگر وہ رکھے روزِ نمازین گو پڑھے ہر آن  
جو وعدہ کا مخالف <sup>نہی</sup> کا ذیہ ہے انسان  
رسول کی بات نہ منو ستے زگو ش جان  
نبی کی ری کرے ساری کجی حالت ایمان

ہے مروی بوہرہ سے حدیث سید  
پچو سات فصلت کے وہ ہلاک ہیں گو  
کہا ایک شرک ہے دوم ہے جادو قتل ہے سوم  
بیتوں کا بھی تعلق ہے کہا نا گنہہ شجیم  
مسلمان پار ساعورت کو ناحی زانیدہ کہتا  
منافی کی علامت تین ہیں حضرت نے فرمایا  
مسلمان کا گوہر اگر ہے پر وہ منافق ہے  
روایت بوہرہ سے یہ آئی ہے کہ فرمایا  
زنا ایمان کی حالتیں ہوس کر نہیں سکتا

شراب ہرگز نہ پیو گیارہ جگہ مومن ہو  
جانت بھی نہیں خائن کر گجا جبکہ مومن ہو  
خدا کے ساتھ تم ہرگز نہ دوست شرک لے یارو  
جلانا مارنا اولاد دینا رزق پہونچنا  
نہا ہی مقصد و حاجات بر لاتا ہے بندوں کے  
توسل و گرق میں بلا انکار جارتے  
بچاؤ نفس کو اپنے بچاؤ اہل کو اپنے  
ڈر و جب ہو بہو نکا جاو گجا بیہوش ہو  
کر انکو طر پر طاری ہوئی تھی پہلے بیہوشی  
طرف اشارہ واپس نہیں جانا ضروری ہے  
امور دین میں اذام اور تعویض بدتر ہے  
آہی مومن کو عطا تو فوق ماعت کی

نہ لے مال معتد بہ مگر ہو کر کہے ایمان  
جدا ایمان لاتیں ان سب سے دشمن  
کہ شرک نہیں بخشے ہرگز خالق اکوان  
شفا بیمار کو دینا میرے قدرت یزدان  
وسائل انبیاء و اولیاء و اتقیا ذی شان  
کہ فرمایا خداوند استغوا رہ دیکھے قرآن  
جہنم سے کہیں نہ گھن جیکے پتھر بھی لڑی انسان  
مگر موسیٰ و بیہوشی طاری ہو گئی اس آن  
تو نفع صبر سے بیہوش ہرگز نہ ہونگے جان  
عمل کا ساتھ لو تو شاہن پاؤ گے ازیران  
مراہ مستقیم شرع پر ثابت رہو ہر آن  
کریم سے خواہد کہیں کر عفو و عسیان

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ  
وَلِجميعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ  
وَأَغْفِرْ لَجَمَاعِهِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ إِنَّكَ تَجْمَعُ الْجَبَابِرَاتِ  
خَطِيبِ رَئِيسِ رِقَّتِ بِفَضْلِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وَابْتَغُوا الْوَسِيلَةَ  
سُورَةُ الْحَدِيدِ



سورة النجم  
عشر  
سورة النجم

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُخَيِّرُ وَيُخَيِّتُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ  
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةُ تَنْبِيْهِ قَائِلُهُمَا مِنَ الْقَدَرِ  
الْإِلَهِيِّ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ صَاحِبَ الْفَضْلِ الْعَظِيمِ عَلَيْهِ وَالْإِلَه  
وَأَصْحَابِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ  
تُنْفِيزِكُمْ مِنْ عَذَابِ آلِ يَمٍ تَتُوبُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَأْمُرُكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ  
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَا كُنْ طَيْبَةً  
فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ فِي ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ الْفَرِيضَاتُ  
نَبِيُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَدْ أَفْوَادَ بَالِ  
أَوْهَمٍ وَلَهُمْ عَذَابُ آلِ يَمٍ قَامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْحُجَّةِ  
ذَلِكَ يَوْمُ النَّفْثَاتِ وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَيَعْلَى صَالِحًا

سورة الاحقاف

يَكْفُرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ  
الْعَظِيمُ - مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ  
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ  
وَعَلَّمُوا الْقَوْمَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا الْعِبَادَ لَهُ وَهُمْ يَنْتَهِ  
وَتَقَامِرُ بِحَيَاتِهِمْ وَتَكَاثُرُ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ  
كَمَثَلٍ نَحِيشٍ أَجْعَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ  
فَتَرَاهُ مُصْعَقًا شَوْبًا كَثِيرًا حُطَّاءٌ مَا فِي الْأَحْصَاةِ  
عَذَابٌ شَدِيدٌ - وَمَغْفِرَةٌ لِمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَضِيَ عَنْهُ  
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْفُرُوسِ - سَابِقُوا  
إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ  
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ  
وَرَسُولِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ -

<p>چکرید اہوویں پکے نام تم رکھو بھلا  نام چکا ہوشہنہ سے دو پکے ونبیث  ایسے بدناموں کو پکے بد لکینا بھلا</p>	<p>موسوے اسطرخ نرمان شاہ انبیا  پیغمبر میں رسول اللہ سے مروی حدیث  ہوویگا اپر قیامت میں غضب اللہ کا</p>
---	---



نام میٹھی کا عمر کے عامیہ تھا جب برا  
 نام پیارا عید رحمان اور عبد اللہ  
 اوچھے دن تم چھٹی کا رسم بد بھی مت کرو  
 اور زچہ کے سر نہ رکھو تسمیہ رکھو  
 کان میں سیدھے اذان کہہ کر گھوٹ نیک نام  
 ہو اگر لڑکا تو دو بکروں کا دیر چاہئے  
 عقیقہ فعل جائز سنت و واجب نہیں  
 بانٹنا جائز عقیقہ کاھ بیشک گوشت خام  
 اسکا کھانا بعد دانا نہ پائے راجب کو  
 ساتویں دن گزیر ہو ممکن بڑا و سات دن  
 گزیر ہو میں بھی ممکن پھر بڑا و سات سات  
 چوہان ہر گز نہ چھوڑو اولیاء کے نام پر  
 بہوزن بالوں کے صدقہ کیجئے گایم و زر  
 بات جب کر لے لگے لڑکا تھا ارادہ ستو  
 چار پہر اور چار دن اور چار پہنے چار سال  
 تسمیہ انی کا شرعاً حکم ثابت کچھ نہیں  
 لازمی کو نہ جانو یہ تعین یوں ادا

پس تسمیہ نام رکھا اسکا شاہ انبیا  
 پاس ہی کے سب سے بڑا نام شاہنشاہ ہے  
 لگے قیمت لکھتی ہے اسن چھٹی ان مت کہو  
 سید پجھا رو بھی ان پر مت کھو ہر کار کچھ  
 ساتویں دن اور عقیقہ کیجئے ایک نام  
 ایک بکا اس سے لڑکی کے عقیقہ کے لئے  
 مذہب حنفی میں مفتی یہ بقول راسخین  
 استخوان کو توڑ کر یا کھیلے ثابت لا کلام  
 نانا نانی دادا دای کو بھی سب اصحاب کو  
 یا کرو ایک سوین دن یا بڑا و سات دن  
 بعد از ان یوں ہی بڑا و پھر چھینے سات سات  
 صاف مہر پورا مندا و تم خدا کے نام پر  
 نام پراسد کے فقر کو خوف و خطر  
 سب سے پہلے طریب اسے سکھلائیو  
 جبکہ گزرے تسمیہ خوانی کی ہے مشہور چال  
 سے فقہ اہل کی ہوں اور جرم مال کچھ نہیں  
 شکر حق کیجئے کہ لڑکا بات اب کرنے لگا

ایسی نیت سے اگر ہر تسمیہ خوانی ادا  
تسمیہ خوانی کے بعد چھوڑ دیجئے رسم بد  
بخش خیر کو تو اپنے فضل سے اسے کہہ دے

اگر بھی حال ہو سکا اس شخص ہو گا خدا  
امریں انوکھ ہرگز نہ قول حق کا رد  
از فضل سرور عالم محمد مصطفیٰ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ التَّعْصِرَةِ وَأَمْرٍ مِنْ قُلَّةِ  
خَلْقِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ حَبِيبٌ الدَّعَوَاتِ  
خطبہ قرآن پیر وقت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھا جا سکتا ہے  
شَبَّادَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ  
كُلُّبِي قَاتِلَهَا مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْبَشِيرُ وَالنَّذِيرُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا دَامَ الظُّلُمُ لَا مُرُ  
وَالْتَّوَنُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً  
نَصُوحًا عَسَىٰ بِكُمْ أَنْ يَكْفُرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ  
وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ وَيَبَسَّ  
الْمَصِيرُ إِذَا الْقُوفُ فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهيقًا وَهِيَ تَفُورُ

سورۃ الملک  
سورۃ النجم  
سورۃ الملک



سورة  
ال عمران ١٣

تَكَادُوا أَنْ تَمَيَّزُوا مِنَ الْغَيْبِ كُلَّمَا لَبِثْتُمْ فِيهَا فَوْجٌ  
سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ قَالُوا بَلَى  
قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ  
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَالِّ سَبِيلٍ قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ  
مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَأَعْرَفُوا بِدَنِّ رَبِّهِمْ  
فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ  
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ وَأَسِرُوا قُلُوبَكُمْ  
أَوْ يَحْضُرُوا بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ إِذَاتِ الْعَذَابِ أَلَا يَعْلَمُونَ  
مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ  
الْأَرْضَ ذُلًّا فَارْتَمَوْا فِيهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ  
وَالْيَسِيرُ الشُّعُورُ أَمْ مِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْشَفَ  
بِكُورِ الْأَرْضِ وَإِذَا هِيَ تَمُورُ أَمْ مِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ  
أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ  
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ  
يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ  
مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ أَلَمْ تَرَ  
مَلَائِكَةَ تُوبِي الْمَلَائِكَةِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلَائِكَةَ

مَنْ تَشَاءُ وَفَرُّ مِنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ  
بِإِذْنِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبَّنَا عَلَيْكَ  
تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَتْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا أَنْتَ  
أَعْلَمُ مَا نَرَى وَمَا لَا نَرَى وَغَشِيَ اللَّيْلُ قُلُوبَنَا وَتَرْجُوْنَا

سنو اور موزمان آن خدا سے قدیر  
تو ب بڑی کوتاہی وہ جو کرے گا  
بخصوص نے اپنے خدا کو نہ مانا ان کے لئے  
وہ ڈالے جاوے جو وقت پر جہنم میں  
جو دالی جاوے گی جب تک کہ وہ دوزخ میں  
کہ کیا تھیں نہ ڈرایا کسی نے دوزخ سے  
وہ ایک ہمت ہی مانا نہیں کہا ان کا  
جو لوگ غیب میں تھے میں اپنے مولے  
جو مومنوں کے اعمال نیک ہو دیئے گئے  
جو لوگ کرتے ہیں مردوں کے نام پر خیرات  
اسی کو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ خوانی  
جو ازاں رکھے ثابت حدیث قرآن سے  
نبی کو حق نے ملا دودعا کا حکم کیا

کہ وہ گناہ سے اپنے بے نفع کثیر  
کہ گناہوں کی جات نکور بت قدیر  
عذاب سخت جہنم کا اور برائے صیر  
غضب کا آتش دوزخ کو ہو گا جو ش کثیر  
تو اس سے غافل دوزخ کرینگے یہ تقریر  
جو اب میں گئے ڈرایا تھا ہکو کے نذیر  
اسی جو رہے ہمارا مقام نار سیر  
تو ان کے واسطے بخشش ہے اور اجر کثیر  
کہ گناہوں کی جات انھیں خدا سے قدیر  
تو اس سے ملتا ہے اموات کو ثواب کثیر  
کہ ہر یہ کرتے ہیں الحمد پر محکم خیر کثیر  
کلام صلی علیہ وسلم کی دیکھتے تفسیر  
صلوات اپنی رحمت سے ہونو نہ کثیر

سورہ بقرہ  
سورہ نحلہ



مراد اس سے عاتق کلام ہے بیشک	یعنی نازعین از دھ فاتحہ کی مشیر
نماز کیا وہ دعا واسطے ہے موتی کے	دعا کا عرف ہو فاتحہ یا تسنیک
خدا کی نذر جو چاہو کرو دعا یہ کرو	ثواب اسکا الہی سلمان کو بخش کشیر
نہیں ضروری ہے انصاف سے پورا سمجھ	ہنیں ضروری ہے قرآن کی اس میں کچھ تقریر
کہ ایک صدقہ مالی ہے دوسرا بدنی	یہ دو کا جمع ضروری نہیں ہے تنکیر
روح اسکا ہوا ہے کہ ہر دو کا خیر	ملا کے کرتے ہیں تہو ثواب اس کا کثیر
اگر کسی کو نہ یاد آیت قرآن	تو صرف کھانیکا بخشش تو اسے تاخیر
اگر تمہیں کوئی الجھاوے فاتحہ غرتاب	پڑھاؤ فاتحہ تاہو ثواب اسکا کثیر
وگرنہ صدقہ مالی کا بخشیدے ثواب	کہ نفع پہنچے گا سون کر اس کا بے تقریر
کردار سمجھا چھو تاکی کوئی پابندی	کہ یہ فضول رسومات ہیں بلا تنکیر
ایسی مذمتی پر تو کہ جس قسائم	تو بخش خواہر مسکین کے گناہ کثیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّجَمِيعِ هَذِهِ الْاَيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَ لِّجَمِيعِ  
 الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ  
 الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيعٌ مُّجِيبٌ الدَّعَوَاتِ  
 جمادی الاولیٰ کے دوسرے جمعے کا خطبہ قرآنہ ہر وقت پڑھا  
 جاسکتا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

سورہ قضاہ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الَّذِي  
 خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ يَتَعَلَّمُونَ  
 بِصِيرٍ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَصَوَّرَ كُرْسِيَهُ وَخَلَقَ  
 وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا  
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ  
 مَصَابِيحِ الْهُدَى وَالشَّوْكِ إِلَى مَا انْقَضَتِ الْأُمُورُ  
 بِاِقْتِضَاءِ الْمَلِكِ الْقَدِيرِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
 حَقَّ تَقَاتِهِ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فَيُرَى إِلَى اللَّهِ يَوْمَ  
 الْجَمْعِ لَكُم رَيْبٌ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ  
 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ  
 يَخْتَلِفُ حَيْثُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ  
 مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ أَمَّا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ  
 فَأَلَّفَهُ هُوَ أَوْلَىٰ وَهُوَ مُحْيِي الْمَوْتِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ  
 إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ  
 أُنِيبُ فَأَطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ جَعَلَ لَكُمْ

سورة النور  
 سورة النور



مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْزِلُوا آجَاوِينَ الْأَنْعَامِ أَرْوَاغًا يَدْرُسُكُمْ  
 فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ - لَهُ  
 مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سُبْحَانَ الَّذِي لَنْ يَشَاءَ وَتَقْدِيرُ  
 إِلَهَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ - اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ  
 الْمَصِيرُ - وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ  
 الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ  
 الْكَبِيرُ - وَلَوْ بَطَلَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَعَثُوا فِي  
 الْأَرْضِ وَلَكِنْ يَنْزِلُ بِتَقْدِيرِ مَا يَشَاءُ أَنْزِلُ بِمَا يَدْرُسُ  
 خَيْرٌ بِصَيْرٍ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ  
 قَدِيرٌ - وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فِيمَا كُنْتُمْ  
 آيِدِينَكُمْ وَبَعَثُوا عَنْكُمْ كَثِيرٌ - وَمَا أَنْتُمْ بِمُخْرَجِينَ -  
 فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ دَوْلٍ وَلَا نَصِيرٍ -  
 اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ  
 مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ -  
 أَفَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَتَابَعِيَ أَمِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ - اللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ بَعْضُهُمْ غَافِرٌ

على  
 سورة  
 النور

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ - فِي الْمَقُولِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْبَرُّ الْمُصِيبُ

عزیز و گوشت دل سے سننے اب احکام ایمانی	آطیعوا اللہ سے قرآن میں ثابت حکم زوادی
اطاعت حق کی اور اس کے رسول پاک کی کیجیے	تو حاصل نجات نفس و اوقات نیرانی
کہا جا رہے فرمایا رسول اللہ نے سب سے	سخن بہتر کتاب اللہ کلام پاک ربانی
طریقہ سرور عالم کا ہر سب طریقوں سے	ہر کل بدعات اگر اسی جہالت اور طغیانی
کر و اسراف شادی میں نہ ہرگز ایسے مسلمان	کہ جیسے رجب کے پیر ملاؤ رسم نادانی
نہ کوئی پیر ہے پیر ملاؤ پیر سے فرضی	نہ کوئی پیر ویدار و ہوا ہے پیر حقانی
حکومت رجب میرات بھر گزرتے بھلنے میں	کہ روت ہلدی ہندی کے رسم چل و نادانی
نہ کھیلو رنگ مٹی کی طرح تم رسم سانچی میں	کہ روت رسم بدہرگز نہیں آئین ایمانی
نہ دوٹھ کو لگاؤ مسی ہندی کے مردوں کو	شبابت عورتوں کی سے حرام سخت لطیفانی
دکھاؤ خبیثیت اپنی بڑانے شان اور شوکت	کہ و اسراف مت ہرگز اٹھاؤ مت پریشانی
کہ یہ جانچ کر فیسے غضب اللہ کا ہو گا	یہ جانچ کر نیوالے ہیں یا خواتین لطیفانی
نہیں جائز ہے ہر ایسا نہ ہرگز مسلمان کو	شبابت اس میں ہے کفار کی اور سخت نادانی
نہ بدھو گودا و گنگن کبھی دو لہاؤں میں	یہ رسم راجہ تانہ سے کفار و مکی من مانی
لباس ریشم و زین خالص جلد مردوں کو	نہیں جائز ہے باجوہ اور کل نزار شیطانی
ریا واپسی قدرت سے نہ بانہ ہو ہر وہاں کا	نہیں کچھ فخر ہے میں حماقت سے یہ نادانی





مِنْ هَوَاهِ الْوَلِيدُ وَتَشَهُدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَهَؤُلَاءِ  
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي أَمَرَ سَلَةَ هُدًى  
 وَرَحْمَةً إِلَى كِفَاةِ الْعَبِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 آلِهِ وَآصْحَابِهِ صَلَوةً بَلِيقَةً إِلَى بَقَاءِ مُلْكِ اللَّهِ  
 الْحَمِيدِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ سَرَّ لَنَا لَ  
 السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ  
 مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمَلٍ  
 حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى  
 وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ - وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ  
 فِي اللَّهِ يَغْيِرُ عَلَيْهِ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ - وَهُوَ  
 الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ  
 وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ  
 لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَلَوْ بَظَرَ اللَّهُ إِلَى رُفْقٍ لِعِبَادِهِ  
 لَغَوَى فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنْزِلُ بِقَدَرِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ  
 بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ - وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ  
 مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ -

سورة الحج  
 سورة التوبة



سورہ النحل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ طَيِّبَاتٍ مَا كَسَبْتُمْ  
وَلَا تَحْمِلُوا الْكَيْدَ مِنْهُ تَنَفَّقُوا وَلَا تُمْسِكُوا بِه  
إِلَّا أَنْ تَنْصِفُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

<p>ایہ مومنان خوشی سے سنئے ذرا کچھ غور کر جو حکم ہے تم کو نبیؐ کی بھی پیروی ہے مکہ شہر میں کچھ خلاف مشرکین پر اس بات میں یقین فرماؤ خوشی سے مسلمان اور اچھی موزادوں سے بڑھ چکے ہو اس آدمی مرد کی زینت ڈال رہا ہیں جو میان زینت یہ سنت خیر الوری ہے سنت کل انبیا کفار کی یہ حال جب عزت لے ہو کر دزد پردہ کو ناجائز کہیں بے پردہ رکھیں رتیں از ناف تا زانو سدا سے ستر عورت مرد کا سب بی ہون کو مان میں جالی نہ جائز ہے حکم جائز نہیں رات کو باریک کپڑا جو کہ ہو یہ حدیث مصطفیٰؐ ایمان کا شعبہ حیا ارکھی ہو جبکہ بالغ رسم بلوغت مت منا</p>	<p>حکم خدا کے بحر لاؤ بجا شام و صبح اور جس سے مانع ہو نبیؐ اس سے ہٹو دور تر ڈال دھو رٹاؤ مومنین کو جس میں گھٹاؤ بیشتر تقلید امر مشرکین کو تم میں ہر جا بیشتر جن ناکیں مٹی کے پر آدمی ادھر آدھا آدمی آیا حدیث میں بیان اڑھی کا دیکھو بیشتر ہے یہ شعار انبیاءؑ ایسے سنا خوشی سے پہرے کی طرح خوشنود رہو دیکھنا نہ حال پر بے پردگی لازم کہیں پردہ کی عقل پر وہ تو تیرے دنا پنا کی جسم و اجا ہے سر جس سے نطفہ بدن سے یہ حرام سخت تر سدا بدن پوشیدہ ہو ظاہر نہ ہو یک بری سر مومن ہو گا یہ حاشرم و حیا کہ حق سے ڈر یہ عیالی سے بچا مت کہہ اسکو مشہر</p>
---	--

ماجت گزینش کی کرش فوراً ہی تقی	اسیں برابر ہیں یہی ہومردی و عورت اگر
یہ غسل رہنا خطا کر غسل فوراً ہی ادا	یہ غسل جس گھر میں ہو گا نہ جوت کا اگر
ہم کے سببم و خطا تو بخندے اسے کبریا	مسکین خجیر رسد تو مغفرت کی کر نظر

سَرَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأُولَئِكَ هُمُ الْمُؤَظَّفَةُ الْعُظْمَى  
وَأَجْعَلْ آخِرَهُ خَيْرًا مِنَ الْأَوَّلَى وَلَا تَهْلِكْ فِئَتَا يَهُ  
وَلَا سُلَاقِهِ وَاجْمَعْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیم ہر وقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھا جا سکتا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَزَلْ حَيًّا قِيَوْمًا قَدْ وُصِّا  
سَلَامًا أَفَاضَ عَلَى الْعَالَمِينَ فَضْلًا تَمَامًا  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ الَّذِي جَعَلَ لِلَّهِ سُلَيْمِينَ - إِمَامَهُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَوَامًا  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ  
وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوْا  
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا قُلْنَا



يَعْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ فَلَا تَهْتَوُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ  
 الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يُفْزِعَهُمْ أَعْمَالُكُمْ  
 وَعِبَادُ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا  
 وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا -  
 وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا -  
 وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ  
 إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا - إِنَّهَا سَاءَتْ  
 مُسْتَقَرًّا أَوْ مَقَامًا - وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ  
 يُسْرِفُوا وَلَوْ يَقَرُّوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا -  
 وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ  
 النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ  
 يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا - يُضَاعَفْ لَهُمَا  
 الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَنَخَلْ فِيهِ مِهَانًا  
 الْأَمْ نَتَابُ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ  
 يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ  
 غَفُورًا رَحِيمًا - وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا  
 فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ

مهمه زمان

الزَّوْجَرِ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا - وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا - وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَنْزَلِنَا وَذُرِّسْ يَاتِنَا ذُرَّةً أَخْيِنَ وَأَجْعَلْ لَنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا أُولَٰئِكَ يُخْرَوْنَ الْغُرْفَةَ مِمَّا صَبَرُوا وَأُوبِلِقُونَ فِيهَا نَحَبًا وَنُجْلًا وَمِمَّا خَلَّدَ فِيهَا نَحَضَّتْ مُغْتَبَرًا وَمَقَامًا

برائے قبر کا فتنہ کہ جس سے عقل ہے میرا  
عذاب قبر کا خطبہ پڑھان سرور اکوان  
کہا آخر یہ حضرت نے مجھے بھی کچھ فرمایا  
اگر ملاؤں گا تو ایک قبر پر جس سے رضوان  
ملے تیرا لے جنازہ پر تھے اسکے جان  
فضائل سعد کہ ہیں دستوبجہ و بے پایاں  
پڑھی ہو سعد پر سچ اکثر سرور اکوان  
کہ اس کی پھیلیاں سب گئیں آسمان و نشان  
عذاب قبر کی سختی سے جو ہو گا نہ وہ حیران  
وہ ذکر کیا ہے ہی اقدار ہوئے تھے گریان

عذاب قبر کی حالت سنوئے تھا ایمان  
نہاں ہیں ایت صبیحہ اسما سے کہا اسنے  
صحابہ ربیب نشان ہو کے چلائے بہت روئے  
عذاب قبر مثل فتنہ و جال ہو وے گا  
ہو ہی تھی سعد کے مرثیہ حبیبش عرش عظم کو  
نماز اسکے جنازہ پر پڑھی سرور عالم نے  
رکھا حضرت نے اسکو قبر میں رہند بھی کر دی  
بیمہ فرمایا کہ ابا قبر نے اب سعد کو ایسا  
بھلا پھر کون ہو گا سعد بھی بہتر و برتر  
اکثر اہستے تھے جبکہ قبر عثمان نے تھے



سب یا دوں نے جہنم پہنچا تو یوں روئے	کہ سب پہلی منزل آخرت کی قبر پہنچا
یہ ہے دنیا کی منزل آخری اس پہنچے گا جو	پچھلے آخرت کی منزلوں سے نہ ہو حیراں
یہ گھر کٹر دن کا ہو سیر نہ رہا وہاں پہنچو	اندھیرا اور وحشت پاؤں گا ہر صاعدا
جو ہوں علم و نسب بل و حال و جاہ پر نازاں	نفاذ قبر میں ہر ایک کا کھل جائے کھانا
عمل کا نور اپنے ساتھ رکھو قبر میں مارو	اطاعت تاکہ ملائی اپنے کیجئے ہر اس
عذاب قبر سے یارب بچا سکیں ہم اجہ کو	عطا کر اس کو اور ہم سب یارب فہم و فہم

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِحَامِدِ هَذِهِ الْاَيَاتِ وَلَا اَهْلِهِ وَوَعِيَالِهِ وَاجْمَعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيعٌ جَبَّارٌ عَزِيزٌ

جمادی الآخرہ کے	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	پہلے جمع کا پہلا خطبہ
-----------------	--	-----------------------

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیَقْدِرُ مِنْ دُونِیْ  
هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَیَنفِثُ مِنْ غَمَّتِهِمْ  
تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ وَتَشْهَدُ اَنْ  
مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ  
وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْاَبَدِ اَلْاَبَدِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَقُوْلُ

سب

اتَّقُوا اللَّهَ الْجَبِيلَ أَمْثَلُ الْمُتَعَمِّرِ الْجَبِيلَ وَتَزَهُدْ فِي الدُّنْيَا  
 وَتَمَتِّعْ الدُّنْيَا قَلِيلًا أَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَتْ لَكُمْ النَّبِيلُ كُنْ فِي الدُّنْيَا  
 كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ خَابِرٌ سَبِيلٍ أَلَا يَا سَاكِنَ الْعَرْشِ الْعَلِيِّ  
 وَيَا جَائِسَ الْفَرْشِ الْعَلِيِّ يَا دَسَّاسَ النَّفْسِ وَيَا قَاطِنَ الْقَصْرِ  
 الْمُسْتَبِيدِ قَدْ فَتَكَ مَنْ كَانَ مِثْلَكَ قَبْلَكَ فَتَمْلِكُمْ فَتَمْلِكُونَ مِنْهُمْ  
 بَعْدَهُمْ فَمَا هَذَا الْعُرْدُ فِي دَارِ الْفَسَادِ وَالشَّرِّ دِرْأًا تُدْفِنُونَ  
 تَحْتَ الْقُبُورِ ذَاتِ الظُّلُمِ وَالْوَحْشَةِ وَالشَّنِيدِ مُتَدَوِّيًا  
 بِأَسْلَافِكُمُ الصَّالِحِينَ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْخُلَفَاءِ الْمُرْشِدِينَ  
 وَالْمُصْحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَالْأُئِمَّةَ الْمُجْتَهِدِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ الْكَامِلِينَ  
 وَالْعُرَفَاءِ الْمُحَقِّقِينَ وَالْعُلَمَاءِ الْعَالَمِينَ فَاتَّبِعُوا بِمَا  
 أَسَلَّمَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَلَا تَطْمَعُوا قَدْ صَحَّ عَنْ مَنْ قَنَعَ وَذَلَّ  
 مَنْ طَمَعَ وَتَقَلَّبُوا مِنَ الدُّنْيَا وَتَهَيَّأُوا لِلْمَوْتِ فَإِنَّ الْمَوْتَ  
 أَقْرَبُ إِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَأَنْتُمْ تَلْقَوْنَ عَلَى الْعَبْدَانِ  
 وَتَحْمِلُونَ عَلَى الْأَعْنَاقِ إِلَى الْقُلُوبِ وَالْمِثْلَانِ بِلَا شَيْءٍ  
 وَتُرِيدُونَ إِيَّاهُمَا أَنْ تُحْمِلَنَّ الْحَطَابِ فِي الْخِلَافَةِ فِي مِثْلِ هَذَا الشَّعْرِ  
 وَخُطِبَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى رِجَالِهِ اثْنَا عَشَرَ رُقْعَةً فَمَنْ رَأَتْهُ  
 إِلَّا رُقْعَةً وَكَانَ لَا يَأْكُلُ مِنَ الْأَرْوَاحِ حَيْثُ رَأَتْ حَتَّى



اِسْوَدَّتْ جِلْدُهُ وَلَمْ يَحْمِلْ نَفْسَهُ مِنْ مَالِ الْمُسْلِمِينَ اِلَّا دِرْهَمًا  
يَتَّقُوْنَ بِهَا هُوَ وَهِيَ اَللّٰهُ وَوَلَدُهُ وَكَذَا أَبْطَأَ يَوْمًا عَنِ الصَّلَاةِ  
يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ مُعْتَذِرًا لِلنَّاسِ اِنِّي كُنْتُ اَغْسِلُ قَمِيصِي وَمَا  
كَانَ لِي سِوَاهُ ثَوْبٍ مَرِيْدٌ فَلِذَاكَ تَاَخَّرْتُ عَنْ الْحُجْرِ  
وَكَانَ يَحْمِلُ الدَّقِيقَ عَلَى ظَهْرِهِ وَيَدُفُّ هَبَّ بَاهٍ اِلَى مَنْ يَعْرِفُ  
مَشْدَةَ نَفْسِ السَّيِّدِ وَمَعَ هَذَا يَقُوْلُ يَا لَيْتَ اُمُّ عُمَرَ  
كَمَ تَلَدَ عُمَرَ وَلَسَدَايَ الدُّنْيَا وَلَمْ اَكُ مِنَ الْبَشَرِ هَذَا هُوَ  
بِالَّذِي اَعَزَّ اللهُ بِهِ الْاِسْلَامَ وَاَعْلَى اِيَّاهُ كَلِمَةُ اللهِ الْعُلْيَا عَلَى  
كَلِمَةِ الدُّنْيَا كَعَفْوِ السُّفْلَى كَلَيْفَ مَنْ كَانَ مُسْتَغْنًى فَاَتَى  
بَحْرَةَ عَصِيَةِ الْمَلِكِ الْوَحِيدِ الْقَهَّارِ ذِي الْبَطْرِ الشَّدِيدِ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْتَمِعُوا لِقَوْلِ عَمَلِي اللهُ وَاللهُ هُوَ الْعَلِيُّ الْحَمِيدُ

بجلاؤ سبحان و دل ہمیشہ حکم ربانی  
اسے تم پر گذر دیکھو یہیں یہ ملک ربانی  
طبع طول بقا کی ست کرو ہوگی پشیمانی  
کرو حج و زکات و صدقہ خیرات قریبی  
فضیلت اسکی بید ہو تو اب اس کا قربانی  
کرو من سلوک ان کو کہتے جو غافلانی

مسلمانو سوا بگوش دل سے حکم ربانی  
مسافر کی طرح دنیا میں تم کچھ زندگی کر لو  
تقاعد سے بلوغت طبع سے پاؤ گے گنتی  
خدا نے گدیا ہے مال و زینت و جلدی  
یتیموں پر کرو تم رحم دیکھو نظر رحمت سے  
ہے تم پر حق ہر ساری بھی لازم ہے سستی

میتوں کو کرے جو پرورش لگاؤ جنت میں  
میتوں کے جو سپر راتھ پیر گناہت سے  
اطاعت حق کی اور اس کے رسول پاک کی  
گنہ سے بڑا فعل زنا ہی شرک کے بعد  
زنا کا رو نکو اکثرنگی و افلاس سختی ہو  
حساب اسکا بہت سختی ہو کار و محشر میں  
اٹھیکہ قبر سے روتا ہوا پیاسا ہر منہ کالا  
لباس آتش کا پہنے گا خدا کی بھی نہ جنت سے  
نپاک سکوا لگیا حق تعالیٰ روڈ محشر میں  
ہیسیک پیپ او خون شرک کا ہو بھی زانی  
نتیجہ کار بد کا بد سے آخر اسے مسلمانو  
ڈروا اللہ سے جیسا کہ حق ڈرو گا اس سے  
عمر فاروق اعظم نے خلافت تلامذہ ہائی  
لباس پاک پر پیوند بارہ ان کے ظاہر تھے  
وہ سالن روغن نہ توں کہاتے تھے اسی بنا  
نماز جمعہ میں تاخیر کی تھی آپ نے یکساں  
میرا کپڑے دھو رہا تھا اس کو دیر لگی تھی

رسول اللہ کے ہمراہ از انطا زردانی  
ملے ہر مال کی گنتی برابر اجر رحمانی  
ڈروا اللہ سے سب چھوڑ دو اللہ شیطانی  
یقین سے نور بے رونق ہو بیٹک ہر  
ہو ان کی عمر کم ان پر غضب حق کا ہو گیا  
جہنم میں وہ پانچا عذاب سخت نسیرونی  
گلے میں آتش زنجیر ڈالا با دیکار زانی  
نہ بات اس سے کریگا حق اظہار وانی  
عذاب سخت میں سکوت بہت ہوگی پریشانی  
بہت بد بوئی اسکی ہوگی ہو زانی کو حیرانی  
جراکار سے کند عقل کہ باز پشیمانی  
کو تم اپنے نیک اسلامی تقلید چھانی  
اسی میں پڑھا سنہ خطبہ و قرآنی  
وہ سوکھی دلی ہوگی کہا مقبول زردانی  
سیاہی جلد میں پیدا ہوئی ان کی نر وانی  
کیا یہ عذر لوگوں سے کیا آرزو چھانی  
میسر و سر کر پڑا نہ تھا ہر اسکے اسی جانی



وہاں پہنچے پہنچاتے تھے نزدیک قرا  
 اسی دو میں ہمارے جگہ رکھو ان کوں جاری  
 عمر کو ماں اگر اسکی نہ جنتی تو پہلا ہوتا  
 یہ وہ ہیں ذات سے جنکی ہوئی اسلام  
 تو پھر بادشا کا حال کیا ہوگا ذرا سوچو  
 الہی بخشید ہم سب کو تیرے فضل و رحمت  
 نہ زاد و درم سے مال بیتے تھے مسلمان  
 بایں تقویٰ تمنا کرتے تھے مقبول نہانی  
 بھلا ہوتا عمر دیکھا نہ ہوتا اگر جہان فانی  
 بلذات سے ہو اہو کلمہ توحید حقانی  
 کردہ وہ کام جن میں ہوئے خوشنودی ربانی  
 عطا ہو خواجہ سکین کو دیدار رحمانی

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ  
 اِنَّكَ سَمِيعٌ مُّجِيبٌ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

خطبہ وقت پڑھا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ جاسکتا ہے

أَشْهَدُ بِاللّٰهِ الْغَيْرِ نَزَّ الْحَمِيدُ أَلَوْ تَعْنِ الرَّحِيمِ الْوَحِيدُ - نَشْهَدُ  
 أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ تُبْحِي  
 قَاٰرِلَهَا مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ - وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمَبْعُوثُ  
 بِكَلِمَةِ التَّوْحِيدِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ  
 وَآصْحَابِهِ صَلَوةً بَاقِيَةً بِبَقَاءِ الْمَلِكِ الْمُجِيدِ - أَمَّا  
 بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ  
 تُحْشَرُونَ كَمَا قَالَ رَبُّكُمْ الرَّشِيدُ وَجَاءَتْ  
 كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا مَسَائِقُ وَشُهَيْدٌ - يَا هَذَا جَبَّارُ

الدُّنْيَا أَعْمَلُكُمْ وَحَيَّرَكُمْ وَرَكُوتَكُمْ إِلَى اغْتِرَابِكُمْ  
 غَيْرَكُمْ وَهَرُوبَكُمْ عَمَّنْ صَوَّرَكُمْ إِلَى النِّسَابِ  
 صَيَّرَكُمْ فَإِنَّ خَوْذَ خَلْقِ الْحَسَنَاتِ لِيَوْمٍ يُعْرَى  
 مِنْ هَوَالِهِ الْجَحِيمِ وَتُخْرَسُ مِنْ فَرْعِهِ الْأَلْسُنُ وَتَقْطُرُ  
 قَطْرَاتُ الْأَسْفِ مِنْ الْأَعْيُنِ فَلَا يَنْفَعُ مَالٌ  
 وَلَا بَنُونَ غَيْرُ الْعَمَلِ الْمُنْجِي الْمُفِيدِ وَجَاءَتْ كُلُّ  
 نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقُ وَشَهِيدٌ - يَا أَيُّهَا الْأَعْلَامُ  
 اعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا أَخْفَاثُ أَحْلَامٍ دَارُ فَنَاءٍ وَعَمَاءٍ  
 لَا تَصْلُحُ لِلْمَقَامِ سَتَفَهْمُونَ قَوْلِي بَعْدَ قَلِيلٍ  
 مِنَ الْأَيَّامِ إِذَا انْتَهَدَمَ بُنْيَانُ قَصْرِ عُمْرِكُمْ  
 الْمَشِيدُ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقُ  
 وَشَهِيدٌ - يَا أُولِي الْأَبْصَارِ وَالْبَصَائِرِ إِنَّ أَخَابَكُمْ  
 أَصْحَابَ الْكُنُوزِ وَالذَّخَائِرِ وَأَرْبَابَ الْمَعَالِي  
 وَالْمَفَاحِرِ قَارِئُوا كُنْمْ وَأَنْتُمْ تَحُلُّوْنَ إِلَى الْخَفَائِرِ  
 مَا أَخْنَى عَنْهُمْ الْإِبْتَاءُ وَالْخُدَامُ وَالْأَعْوَانُ  
 بِالتَّعَاوُنِ وَالشَّنَاصِرِ وَمَا لِهَؤُلَاءِ قُوَّةٌ وَلَا  
 نَاصِرٌ قَافِرٌ هَؤُلَاءِ مَقَامُ يَتَيْبٍ مِنْهُ الْوَلِيدُ



وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ -  
يَا مُعْرِضًا عَنِ الْمُؤْمِنِ إِلَى مَتْنِ هَذَا الْأَعْرَاضِ  
وَقَدْ أَعْرَضَ عَنْكَ شَبَابُكَ فِي كَسْبِ الْأَعْرَاضِ  
وَمَلَبِ الْأَعْرَاضِ وَغَمْرِكَ فِي انْقِرَاضِ وَقَوْلِكَ  
كُلِّ سَاعَةٍ فِي انْتِقَاضِ وَلَا يَنْفَعُكَ هَذَا التَّقْصِيرُ  
فِي طَاعَةِ الْمَلِكِ الْقَدِيرِ - وَالْعَمْرِ الْقَصِيرِ وَالْأَمْرِ  
عَبِيرِ وَالنَّاقِدِ بَصِيرِ - عِقَابُهُ إِلَيْكُمْ وَعَذَابُهُ  
شَدِيدٌ - وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ  
وَشَهِيدٌ - أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ مَا لَكُمْ لَا تَقْتَرِبُونَ  
بِمَضْجِعِ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ تَحْتَ التُّرَابِ مُقَارِقِينَ  
مِنَ الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ وَالْأَحْبَابِ فَأَتَعَجَبُوا بِجَبَلِ  
الْإِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ مِنْ جَمِيعِ الْمَآثِمِ وَالْخُوبَةِ  
وَابْتَكُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُقْلِقُونَ مِنْ كُوفِ  
الْوَيْالِ يَا الشُّغْفِيرِ وَالشَّنَكِيدِ وَجَاءَتْ كُلُّ  
نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ -

صورت نکلے کا بیان  
صورت نکلے کا بیان  
صورت نکلے کا بیان

صورت نکلے کا بیان  
صورت نکلے کا بیان  
صورت نکلے کا بیان

بار اول سور پھونکا جاوے گا جو وقت کے  
 پر خد اچانک جسے ہرگز نہ وہ پہنچا ہو  
 بار دوم سور پھونکا جاوے گا جو وقت پر  
 جان لو قایم قیامت ہو دیگی اس وقت پر  
 اور معاذ ابن جبل نے پہنچا آنحضرتؐ سے  
 سرور عالم نے رو کر یوں یا اسکو جواب  
 دس طرح کی ہو دیگی محشر میں کل امت میری  
 سرنگوں ہو بعض منہ کیل گھسیٹے جاویں گے  
 کافی جاوے گی زبان لٹکی بسیگی بعض کی  
 بعض کا ہاتھ اور پاؤں بھی کٹے گئے یقیناً  
 ہو دیگی مردار سے بدتر بھی بدو بعض کی  
 ہو دیگی بند کی موت رحمتی روئی اور  
 سرنگوں پنچر گھسیٹے جاویں گے سو دھوار  
 بہرے گئے ہوئے گے خود پسند خویش ہیں  
 کہتے تھے کہ نصرت پر وہ خود مگر ادھے  
 دست پاسے اپنے ہمسایہ کو جو تکلیف دے  
 لوگ کی پھٹی ہے جو حاکم عالم کے پاس

ہو و نیلے پہوش سبیل میں آساں  
 ہے وہ پس ہوئی حکیم شہرے شک و گمان  
 اپنی قبر سے سب کھڑے ہوئے مردگان  
 اللہ اللہ کہنے والا ہی ہو گا و جہان  
 رونق نمود کے فروزا کیجے کچھ بیان  
 تو بڑی شہی بھگو پوچھا میں نے کہ تباہوں  
 بعض بند بعض ہوں خنزیر کی صورت جہاں  
 بعض اندھے بعض بہت بعض گونگے ہو و ہاں  
 متعجب رہو یہ سچے رخن ہو گا نکلا و ہاں  
 بعض نکل تار پر سولی یا جاوے و ہاں  
 چادر گند کی پہنے ہوئے بعض وہاں  
 ہوئے ہوئے خنزیر جو مردار کھائے تھے وہاں  
 حاکم عالم یقین ہوئے گئے انصیب وہاں  
 اور زمان کرتے اپنے اٹھان قصہ خوان  
 اتستی قیچی سے کٹی جاوے گی انکی زبان  
 کٹی جاوے گی یقیناً انکے دست و پا وہاں  
 پس وہ نکل تار پر سولی یا جاوے گا جان



ہو دیگی اور اسے بدتر از ناکارون کی ہو	اہل کبر و فخر نہیں ہیں چار گندک وہاں
کر مٹی مٹھرتے ہو تو بجا اسے کبریا	بھگت خدا پر مسکین کو ریت جہان

لَمْ يَتَنَّا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا  
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ  
هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلَا تَحْلِلْهُ وَغِيَا لَهُ  
وَأَسْلَافِهِ وَقَبَائِلِهِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ لِّلدَّعَوَاتِ

یخلفہ ہر وقت	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	یہی ہر جا سکتا ہے
--------------	---------------------------------------	-------------------

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْمَدُ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْمَدُ الْعَالَمِينَ  
لَشَهِدَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهِدَ أَنَّ  
سَيِّدَنَا وَهُوَ لَا يُحْمَلُ عُنْدَهُ وَرَسُولُهُ الْمُبْعُوثُ بِكَلِمَةٍ  
التَّوْحِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآقَصَابِهِ مَا دَامَ مَمْلُوكٌ لِلَّهِ  
الْحَمْدُ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ الْخَبِيرَ الَّذِي  
أَذَلَّ لَكُمْ الْمَوْتَ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَانْقَضَ ظَهْرُ كُلِّ بَاطِلٍ  
صَنِيدٍ يَدُكَ كَمَا قَالَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ  
ذَلِكَ مَا كُنْتُمْ مِنْهُ تَحِيدُونَ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا عَمِلْتَ  
فِي الْيَوْمِ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّدْ وَهْدَكَ لَكَ فِي نَفْسِكَ

مَا شَأْنُ رَبِّكَ وَكَذَلِكَ أَخَذَ رَبُّكَ إِذْ أَخَذَ الْقُرْآنَ وَهُوَ الْمَلَكُ  
 وَإِنْ أَخَذَ لَا يُمْسِكُ شَيْئًا فَكَيْفَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ  
 ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيكُ سَاوِي فِي الْمَوْتِ بَيْنَ الْمَلِكِ وَالْمَلُوكِ  
 وَالْغَنِيِّ وَالْفُقَرَاءِ وَالْحَسَّامِ وَالْمُحْكُومِ وَالْخَادِمِ وَالْمُخَذُّومِ  
 وَأَخْرَجَهُمْ مِنْ سِعَةِ الْقُصُورِ إِلَى صِيقِ الْقُبُورِ وَطَمَعَ حَبَلُ  
 أَمْتِهِمْ الْمَكِيدِ أَخَذَ بِهِ الْأَبَاءُ وَالْأَبْنَاءُ وَدُرُوحُ الْأَهْقَالِ الْمُهَيَّجِ  
 وَأَسْلَمَهُمْ إِلَى الْحُجُورِ وَغَفَّرَ وَجُوهَهُمْ فِي الصَّعِيدِ فَمَا لَمْ يَكُنْ  
 قَوْلُ الْمَلِكِ الْيَحْيَى وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ  
 مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيكُ لَفِي بِهِ الْأُمُورُ وَالْأَصْنُفُ وَالْغَنِيُّ وَالْفَقِيرُ  
 وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَالْوَالِدُ وَالْوَلِيدُ لَهُمْ فِي سَبْعِينَ لَيْلَةً  
 إِلَى يَوْمِ الْوَعْدِ فَحَقَّ قَوْلُ رَبِّهِمَا الْمُرْسِلِينَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ  
 بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيكُ أَيْنَ أَصْحَابُ الْمُلْكِ أَيْنَ الْحَصُونُ  
 وَأَيْنَ أَرْبَابُ الْمَقَادِيرِ وَالْفُتُونُ أَيْنَ الْمُحْضَرُونَ بِكُلِّ حُصُونٍ  
 كَهَيْئَةٍ وَفُضِرَ مُشْرَبُهَا وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ

بَعْدَ حَقِّهِ وَنَعَتْ فَوَاجِرُ كُونِ كَانِ

بَعْدَ حَقِّهِ وَنَعَتْ فَوَاجِرُ كُونِ كَانِ

اگرچہ میں سکرات کا سردار عالم کے بیان

ہے بخاری میں روایت عائشہؓ کی طرح

اپنے دونوں ہاتھ داخل کر کے کہیں کر

اچکے نزدیکی بانی کا پیالہ تھا دھیرا



آج دونوں آتھ سے کرتے تھے شمشیر  
 اور فرماتے تھے بیشک موت کی سکرات  
 ہے بخاری میں روایت دوسری ایک طرح  
 کرب و بے چینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ہلے سے گلاب پر ہے آج سختی موت کی  
 آج ہی سختی ہے تیرے باپ پر سکرات کی  
 نقل ہے حضرت شرف نے کہا ہے سید کو  
 عرض کی تب یوں کہنے لگی المیزین  
 اسکا ہر کا شاہو پر کا انتریز میں جا کر گیا  
 جیسے اسکی ہوگی سختی اس سے دائرہ شکی  
 بوجھا اس سے خدا نے بعد قضا روح بوجھا  
 عرض کی جوں زندہ بکری تھیں قضا  
 موت کی آفت سے زائد کوئی آفت نہیں  
 پس بدی باز آؤ بندگی میں کی کرو  
 خواجه مسکین کو یا رب کرم سے بخشو

کَلَّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تبارک و تعالیٰ  
 اَلْقَہِی لَاحِی افرماتے تھے ناقص رواں  
 مصطفیٰ پر نزع کی حالت ہوئی پہچان  
 فاطمہؑ کرنے لگیں تب اس طرح شور فغاں  
 فاطمہؑ سے یوں ہوا تب حکم شاہ دو جہاں  
 پہر نہ ہوئی باپ پر تیرے کچھ سختیاں  
 موت کی سختی کا ہم سے ای کی کچھ بیاں  
 جیسے کانٹے دار ڈالی پٹکے ہو دریاں  
 پہر سے گزر دے کچھ بچکا مرد پہلوں  
 ہو ویکی سکرات سختی موت کی ہی بیاں  
 موت کی تلخی کا ای سوئی کرو تم کچھ بیاں  
 ہونکا لے کہاں اسکی زندگی میں عیاں  
 اس سے کہ میں بدو نکو بعد اسکے سختیاں  
 تا عذاب اخروی سے نکو حق دیوان  
 است خیر الوریٰ پر رحم فرما جاوداں

نمبر

اَرْبَابًا غَفْلَةً اَلْوَالِدَيْنِ وَالْاَزْوَاجِ هَذِهِ الْخُطْبَةُ وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ وَالْمَوْعِظَةُ  
 الْحَسَنَةُ وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ  
 وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْغَنِيِّ الْكَفِيلِ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّهُ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنَّهُ هُوَ يَدْعِي إِلَى عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ وَالْعَزِيزُ  
 فَاعْلَمْ يَا بَوْدَ تَشَهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَتَشَهُدُ أَنْ  
 مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
 أَتَّبَعْتُ فَيَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ قُمْ وَاعْتَصِمْ بِرُؤُوسِ الْأُمَمِ إِلَى اللَّهِ الْكَفِيلِ  
 إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ الشَّدِيدُ يَدُكَ تَنْبِئُكَ الرِّشْدُ مِنَ الْغِيِّ قَدْ يَكْفُرُ بِالْطَّاعَةِ وَ  
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ سَمِعْتَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ فَإِنَّ اللَّهَ  
 يَأْتِيهِمُ الْخَبْرُ الْمُرْتَدُّ بَطْشَ رَبِّكَ الشَّدِيدُ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُورٌ إِنَّهُ  
 الْحَيُّ الْخَبِيرُ الشَّدِيدُ يَدُكَ فَلَا يَعْلَمُ إِذَا بَعَثُوا فِي الْقُبُورِ مَنْ فِي الْقُصْدِ ذَرَابَعُ  
 بِهِمْ يَوْمَئِذٍ مِنْ خَيْرٍ فَتَحْيَا هَذَا مِنْ مَوْجِبَاتِ الْوَعْدِ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ الشَّدِيدُ  
 يَوْمَئِذٍ تَنْبِئُكَ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى وَكَدَّرَتْ الْحَيَاتُ يَدُكَ فَأَمَّا مَنْ طَغَى أَوْ الْخِيَالُ  
 فَإِنَّ الْحَيَاتُ الْمَادِي وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَذَكَرَ النَّفْسَ عَلَى الْهَوَىٰ فَإِنَّ  
 هِيَ الْمَادِي فَتَحْدِثُ رَأْيَهَا الْحَبْسَ مِنْ يَوْمٍ يَأْسُ شَدِيدُ يَدُكَ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ  
 الشَّدِيدُ

عذاب حق سے نہ خوف کہی ہی حید

بروز کرے گا سوال بندوں سے

کہ علم پر کے عمل کون سے کے اچھے

گہائے کس میں جہاد ورم کو اپنے

وہ علم و عمر جوید مال چار چیزوں سے

تہاری عمر کو کس کام میں ہو صرف کے

کہاں سے مال کمائے تھے کس پر خرچ



خدا سے ڈر کے جو شہوت سے نفس کو روکے	بہشت اس کا ہکانا خدا بنا دیوے
جو ہر کس شہوت پرست دنیا میں	ہکانا اس کا نہم ہے و اشقی میں
غدا بقی سے نہ بخوف ہو کبھی عید	کہ تیرے رب کی تحقیق ہے گرفت نید
وہ کام کر کہ ہو جس سے بچے حصول نجات	رہا کن تجھے حاصل ہر فوت و بچا
کرم سے خواجہ سیکر کو بخشے یارب	تمام امت احمد کے نغمہ عیاں ب

وَمَا تَنْتَظِرُونَ إِلَّا الْآخِرَةَ الْأُولَىٰ وَتَنْتَظِرُونَ إِلَّا الْآخِرَةَ الْأُولَىٰ وَتَنْتَظِرُونَ إِلَّا الْآخِرَةَ الْأُولَىٰ

ماہر کے پہلے جمع | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | کا پہلا خطبہ

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَاتَّقِنَ  
تَرْكِيْبَ الْعُرُوْقِ وَالْعِظَامِ وَالْأَوْصَالِ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّجَارِجِ  
مِنْ نَّارٍ فَتَكُنَّ رِجَالٌ نَّطْرِدُونَ وَتَكُنَّ رِجَالٌ نَّطْرِدُونَ وَتَكُنَّ رِجَالٌ نَّطْرِدُونَ  
الْمُؤَصَّلِ وَتَقْضَىٰ عَلَى الْمُطِيعِينَ بِلَدِّ الْأَقْبَالِ تَشْهَدَاتٌ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا مِثَالُ وَلَا تَشْهَدَاتٌ سُبْحَانَ  
وَمَوْلَاهُ مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ  
أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَائِمًا بِالْعَدُوِّ وَالْأَصَالِ أَمَا بَعْدُ  
فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ قَدْ جَاءَكُمْ الشَّهْرُ رَجَبُ شَهْرٍ اللَّهُ  
الْأَحْمَرُّ الْأَصْبَحُ فِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ نَصَبُ

وَفِيهِ اَنْوَاعُ السَّعَادَةِ وَالْقَبُولِ عَلَى الْعَامِلِينَ تَقْبِضُ وَ  
 اَسْرَاحُ رَوْحِ اللَّهِ تَهْبُتُ وَهُوَ الْفَرْدُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ مِنْ  
 الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ الَّتِي عَظَّمَ اللَّهُ ذُو الْجَلَالِ قَدْرَهَا وَحَرَّمَ بِقَوْلِهِ  
 الْحَاطِّ مِنْهَا أَرْبَعَةَ حُرُمٍ وَهِيَ رَجَبٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ  
 وَمُحَرَّمٌ وَمَعْنَى تَاكِيدِ الْحُرْمَةِ فِيهَا أَنَّ الْحَسَنَاتِ يُضَاعَفُ جُزْأُهَا  
 وَالسَّيِّئَاتِ فِيهَا عَظِيمٌ وَزُرْهَا قِبَادِرُهَا بِأَلْحَسَنَاتِ  
 وَالْخَيْرَاتِ فِيهَا لِيُضَاعَفَ ثَوَابُ الْأَعْمَالِ وَأَتَمَّكَوْا الْفُسُقَ  
 وَالْفُجُورَ وَالْفَسَادَ وَالشُّرُورَ وَبِدَعَاتِ الْأُمُورِ وَأُمُورَ الْبَلَاءِ  
 السَّيِّئَاتِ لِئَلَّا يَنْقُصَ فَهُورُكُمْ وَزُرْهَا مَرَامِثَ وَالْمَعَاصِي  
 وَكُسْبِ الْوَبَالِ وَالْكَثْرَةِ فِيهِ الصَّيَامُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَاتُ  
 فَإِنَّ رَجَبًا تَرَكَّ الْجَمَاعُ وَشُعْبَانُ لَعَلَّ الْوَفَاءَ وَرَمَضَانُ الصِّدْقَ  
 وَالصَّفَاءَ فَاجْتَمَعُوا رَحِمَكُمُ اللَّهُ فِي رَجَبٍ فَإِنَّهُ مُوسِمُ التَّجَارَةِ  
 وَالْعُمَرَاءِ وَقَاتِلُكُمْ فِيهِ فَهُوَ وَأَنَّ الْعِمَارَةَ فَمَنْ كَانَ مِنَ التَّحَارُّ  
 فَهَذِهِ أَسْمَاءُ قَدْ دَخَلَتْ وَمَنْ كَانَ مِنْ رُضَايَا الْأَنْزَارِ  
 فَهَذِهِ الْأَدْوِيَّةُ قَدْ حَصَلَتْ فَاجْتَنِبُوا مَسَاوِي الْأَعْمَالِ  
 وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ أَعْلَى الْجَلَالِ بِالْتَضَرُّعِ وَالِاسْتِجَالِ سَاعَتِ  
 النَّهَارِ وَإِنَّا عَلَى السَّيِّئَاتِ قَاتِلَةٌ تَوَابُكُمْ رَحِمَ يَقْبَلُ التَّائِبِينَ



وَقِيلَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِالنِّفَالِ وَالنُّفَالِ بِمَا كَالِ الْإِقْبَالِ

اسے مسلمانوں کو یہ جب کا آئینا

یہ جب بھی ہر جہم بھی ہوا صبح ہو صم

ہے جب جب سے شوق لغت میں کچھ

واسطے تعظیم کے تہی اس میں حرام

نگہ اس میں کہے جلتے شیطان جیم

دینش باران حمت حق کی ہر اس میں

یہ خدا کا ہی مہنا نام شہر اللہ ہے

جبکہ دنیا سے جب جاتا ہی پاس اللہ کے

ای جب کس حال میں یا تو بند و نکو میر

تب جب کہتا ہی یار ہے ہر سارا العیوب

تیرے پیغمبر نے میرا نام رکھا ہر صم

ہے عبادت کی تجارت کا زمانہ یہ جب

تو بے عصیاں سے کر دے بڑے بوقوع و غور

بخندے ہم بگو یار تیرے ہی فی فضل ہے

تا بزرگی ہوئے تیرے پاس پہنکی عیاں

وجہ تسمیہ سنو ہر ایک کی از گوش ہاں

معنی تجرید ہے تعظیم بے شبہ دگماں

اور رجیم کی وجہ تسمیہ بھی سن لو بیاں

بیچ بوجھ کا عبادت کی زمانہ ہے عیاں

اسلئے اسکا اصیب نام مشہور زباں

اب اصم کی وجہ تسمیہ بھی کرتا ہوا بیاں

پوچھتا ہی اس طرح تب سب سے خلاق تھا

است خیر اور ہی کا حال مجھ سے کہیاں

عیب پوشی کا کیا ہر حکم تو نے بیگماں

ہوں بدی سننے سے بھر اپنا سکیاں

طاعت حق کی تجارت کیجے گا ہر زباں

سفرت مانگو گناہوں کی زلفاں جہاں

بخت سے سکین خواہ فی فضل سیکر

أَحْمَدُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ اللَّهُمَّ اغْضُرْ لِي وَلِيًّا

الکلمات دلائلہ و عیالہ و اسلافہ و جمیع المؤمنین و المؤمنات  
والمسلمین و المسلمات الأحياء منهم و الأموات انک سمیع الخیرات  
یخطبہ ہر وقت بھی لبشر اللہ الرحمن الرحیم پڑھا جاسکتا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَدْرُكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ  
الْخَبِيرُ الْجَلِيلُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
الْمَهَادِي إِلَى اللَّهِ ذِي الْجَلَالِ - أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ  
ابْكُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ بِالِاسْتِغْفَالِ  
فِي الْمَلَاهِي وَالْمَلَا حِبِّ وَالْمُنَاهِي وَفُضُولِ الْأَقْوَالِ وَكَذِبِ  
الْمَقَالِ وَاسْتِيلُوا دُمُوعَ الْعُيُونِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ  
أَهْلُ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْ  
قَطْرَتَيْنِ قَطْرَةٌ دَمْعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَقَطْرَةٌ دَمٍ تَهْمَلُ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ ذِي الْعِظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَرُوِيَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الشَّكْبَرِ  
رَافِي اللَّهِ عَنْهُ كَانَ إِذَا بَكَى امْسَحَ وَجْهَهُ وَخَشَعَتِ يَدُوهُ  
فَقَبِلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَلِّغْنِي أَنَّ السَّارَ لَا تَأْكُلُ مَوْضِعًا  
مَنْهُ الدُّمُوعُ إِخْوَانِي الْبُكَاءُ يُطْفِئُ نَارَ الدُّنْيَا وَيُخَفِّضُ نَارَ النَّارِ



وَلْيُؤْمِلْ إِلَى الْمَطْلُوبِ فَأَبْلُغُوا فِي الْحُلُوبِ عَلَى الْجَهْلِيَّاتِ وَالْأَهْوَاءِ  
 رَبَّنَا بِمَا تَصِفُ رَحْمَةُ الْإِبْرَاهِيمَ كَدَمْنَا مُؤْمِنِينَ فِي مَنَامِ التَّلَاهِي وَالْإِعْتِقَادِ  
 قَوْمًا وَجِدُوا وَاجْتَهَدُوا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ وَكُونُوا مَعَ  
 الصَّادِقِينَ وَرِجَالٍ لَا تُلْهِمُهُمْ تِجَارَةً وَلَا بَيْعَةً عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ  
 ذِي الْفَضْلِ وَالنُّوَالِ إِخْوَانِي أَمَا تَنْظُرُونَ إِلَى مَا فَعَلَتْ يَدَا  
 الْمَلَائِكَةِ وَالْأَقَامِ إِلَى مَتَى تُؤَخَّرُونَ الْقِتَابَ إِلَى اللَّهِ الرَّحِيمِ  
 الرَّحِيمِ التَّوَابِ وَهَذَا الْمَشِيبُ قَدْ كَسَاكُمْ مِنْ دَاوَعَةٍ وَكُلَى الشَّيْبَا  
 وَكَانَ تَزُولُ الْحَمَامُ فَأَوْهَ عَلَى يَوْمٍ يَشِيبُ مِنْ هَوْلِهِ الْغُلَامُ وَ  
 يَضِيقُ فِيهِ الْجَبَالُ مِنْ كُلِّ مَنِ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَأَصْلَحُوا الْأَهْمَالِ وَالْحَسَنُ الْأَحْوَالِ وَنَالُوا الْمَنَالَ

ایسے مسلمانو ڈرو اللہ ستم ہر زمان  
 ہائے غفلت میں ہی کھوئی قدرتِ عزیز  
 اتنی ساری عمر گزری مصیبت میں ہی  
 سنا منے اللہ کے ہر ایک دردِ نافرور  
 یا دکر اپنے گمنام گویہ زاری کرد  
 یہ روایت ہے کعب بن قریظ بن مکرر

کھیل بازی میں کرو ستمی لنگاں  
 کچھ تو غم کہا کہ کہوئے کج ہر گرا  
 ایک ساعت بھی نہ کی طاعت رب جہاں  
 کیا خدا کو منہ بتاؤں جبکہ لیگا آسمان  
 تاکہ سننے فضل سے تکرورہ فلاں جہاں  
 بپونچتے تھے واسطی و منہ پناہ از خاک

جب کسی نے آپ سے پوچھا کہ لوگوں کا سبب  
خوف حق و شاک کھینچنے پر غصہ پر  
اور بھاد دینا ہیروز نامحیثیت کی آگ کو  
یاد کر کے مصیبتِ خلوت میں تم رویا کر  
صالحوں سے دوستی رکھو خدا کی واسطے  
ہاتھ گرچہ کام میں ہوں دل بہ حق کی باتیں  
سایہ عرشِ خدا میں حکمِ عادل رہے  
چند روزہ اس حکومت پر تہ تم مغرور ہو  
چونٹوں نے بھی زیادہ ہو و خوار و ذلیل  
جس جواں کیا جس میں ہو دیگا نشو و نما  
کوئی عورت ذی وجاہت صاحبِ حال  
وہ نقطہ اللہ سے ڈر کر کہے ڈرتا ہو میں  
ایسے صالح شخص پر حجتِ خدا کی ہوتی ہو  
مرد و عورت کے سب آواز ہیں کہند  
سول لیکر ان غیبوں کو یہ ملک بندیں  
عورتوں کو کہ خواص اُنے وطنی قبل از نکاح  
ایسے بد افعال سے تو بہ کر دو تو بہ کر

آپ نے فرمایا اسکو یاد رکھ اسے مہٹوں  
آگ کہا دیگی نہیں اس حضور کو ہمہ ہاں  
آنسوؤں سے زندہ ہو گی دل کی تپتی گیلیاں  
عرش کا سایہ لیگا ہو عذاب سے لے ماں  
بغض بدکاروں سے رکھو ہر حق ایم ہاں  
ہو ساجد سے تعلق قلب کا بھی جاوداں  
کیجئے انصاف تم اپنی حکومت میں عیاں  
مست چلاؤ ظالم پناہ ضعیف و ناتواں  
ہو دیگے یکدن غذا اسور و ماراں ظلمان  
سایہ عرشِ خدا میں ہو دیگا اسکا مسکاں  
فعل بد کی ہو دیگی طالب کسی سرگر نہاں  
سیرا ملک ہے بڑا قہار خلاق جہاں  
عرش کا سایہ رہیگا اس کے پیرنگیاں  
بیچنا و رسول لینا ان کا جائز ہے کہاں  
کہتے ہیں باندی غلام انکو ہو یہ جائز کہاں  
یہ حرام سخت ہے لعنت ملاست کی نشان  
ورنہ ہو دیگا غضب اللہ کا بے اسقاں



یا الہی! بخت ہم کے جنب خطا

سایہ رحمت میں تیر ہو یہ خواجہ بودا

سید خطبہ معراج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شریف کے بیان میں

يُسْكِنُ الَّذِي مَلَأَ قُلُوبَ أَحِبَّتِهِ مِنْ سِرِّ فَجَبَتِهِ السُّرُورَ وَالنُّورَ  
وَالنُّوَالَ وَتَوَجَّهَتْ بِتِيْمَانِ الْبَهَاءِ وَكُتِبَ لَهُمْ بِالْوَلَا وَمَشُورَ  
الرِّضَا وَالْإِقْبَالَ - وَسَقَاهُمْ دُبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا مِنَ الْقُرْبِ  
وَالْوَصَالِ وَأَعْرَجَهُمْ مَعْرَاجَ الْعُرْوَةِ وَالْكَمَالِ - نَشْهَدُ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْعُظْمَةِ وَالْمَجْلَالِ - وَ  
نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
بَلَغَ كَمَالَهُ الْكَمَالِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ  
بَعْدَ وَحْصِيَّاتِ الرِّمَالِ - أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ اعْلَمُوا  
أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمْرِي بِبَيْتِهِ عَلَيْهِ أَزْكَى الْحَقِّ وَأَبْهَى السَّلَامِ  
لِيَلَا مِنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَرَأَى الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا  
مِنَ النِّعَمِ لِلدُّبَارِ وَرَأَى أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْمَسْكِينِ وَالْفُقَرَاءِ وَالْأَسْفَلِ  
الْمَوَاضِعِ وَالْأَوْبِدَالِ وَرَأَى النَّارَ وَمَا فِيهَا مِنَ النَّفَّاسِ مِنَ النَّكَالِ  
وَرَأَى أَكْثَرَ أَهْلِهَا النَّاسِ الَّذِي يَلْفُزْنَ الْعَشِيرَ وَيُؤْذِنُ بَعْدَ الْغَيْثِ  
يُخْشِ الْأَسْفَلَ وَالْأَعْلَى تَرَى مَبْتَلِينَ وَالْعَذَابَ الْوَبَالَ

بِاخْتِلَافِ الْهَيْئَاتِ وَتَعَدُّدِ الصُّوَرِ وَالْأَشْكَالِ مُقَيَّدِينَ  
فِي السَّلَاسِلِ وَالْأَفْقَالِ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَذَكَّرَ أُمَّتَهُ وَبَكَى حَتَّى  
بُشِّرَ بِمُنْشُورِ الْعَطَا وَلَسَوْتَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى وَوَعَدَ  
مُجِيزِ الشَّفَاعَةِ مِمَّنْ لَا يُخْلَفُ مَوْعُودًا عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ  
رَبُّكَ مَقَامًا مُخَوِّدًا فَيَأْتِيهَا الْمُتَعَظِّشُونَ لِنِزَالِ شَفَاعَتِهِ  
صَلُّوا عَلَى هَذَا النَّبِيِّ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا وَعَظَمُوا تَعْظِيمًا لِكَمَالِ الْإِفْخَالِ  
تَمَنُّوْنِي أُرْنِ مَنِّي يَا حَبِيبِي فَاسْتَسَعِدَّ بِالْوَصَالِ تَمَدَّنِي  
فَتَدَلَّنِي وَفَا تَحْمَدُ جُحْدَهُ فَتَدَلَّنِي عَلَيْهِ الْوَحْيُ مِنْ رَبِّهِ دُنُوْرُ رَحْمَةٍ  
وَلَطَائِفِ لَا دُفُوعُ مَسَافَةٍ بَلْ ذَهَبَ الْوَيْنُ مِنَ الْبَيْتِ  
وَالْمَقْنَى وَعَدَا عَلَى الْمَقَامِ الْوَسْنَى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ  
أَوْ أَدْنَى فَأَدْحَى إِلَى عِبْدِهِ مَا أَدْحَى مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى  
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْبَرِّ  
وَالْعَظِيمِ وَكَانَ الْمُنَالُ فَلَمَّا رَجَعَ سَيِّدُ الْأَبْرَارِ فِي  
سَفَرِ الْأَسْرَارِ بِالْأَسْرَارِ قَدْ عَمَّ الْفَرْحُ وَالشَّرُّورُ وَقَدَّمَ لَهُ  
السَّعْدُ وَالْحُبُورُ اعْتَرَضَهُ صَاحِبُ الطُّورِ مُوسَى الْكَافِرُ  
فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيمُ مَاذَا اقْتَرَضَ عَلَى أُمَّتِكَ رُفَا الْبَرِيَّاتِ  
قَالَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ خَمْسِينَ صَلَواتٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا السَّيِّدُ الْغَنِيِّ



لَا تُرْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاَسْأَلَهُ لَهُمْ الْخَفِيفَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْعَاجِزَ  
وَالضَّعِيفَ فَضَعَّفْ عَنْهُمْ الْأَثْقَالَ فَاَمَّا نَزْلُ يَرْدُّهُمْ مَوْسِعًا عَلَيْهِ  
صَلَوَاتُ اللَّهِ الْمَعَالِ حَتَّى جُعِلَتْ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي التَّكْلِيفِ  
وَحَمْسِينَ بِالْأَجْرِ وَالضَّعِيفُ نِيَّاطُوبِي الْمَنَاقِبَ هِيَ الْقَامَةُ بِهَا الْقِيَامُ وَاللَّهُ  
وَحَافِظُ عَلَيْهَا بِحُسْنِ رِعَايَةِ الْأَدَابِ وَالسَّنَنِ وَالْوِجَابَاتِ  
وَالْفَرَائِضِ مِنَ الْقِيَامِ وَالْقِرَاءَةِ وَالْمَرْكُوعِ وَالسُّجُودِ بِالْإِحْتِدَالِ  
يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُنْشَرِّعِينَ  
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ بِالْغَدِّ وَالْأَصَالِ - اشعار اردو

<p>شاخلاق عالم کو جشایاں ہے عبادت کا پھر کے بعدے کو گویاں معراج کا سر ثبوت اللہ کا ہر قرآن مسکند ہو اس کے ہر ہر پیر بیت اللہ سے تلمیذ تفسی جسد پوشاری میں ہوئی معراج انحضرت ہوئی تفسی سے جو عرش برتیں سیرت کی امام انبیاء کو نازان کو پڑھائی ہے تجہ جبریل میں ہمراہ تب سحر و عالم کے ملا دوزخ کے ملک نے ادب کیا تہ حضرت</p>	<p>درو اس پر جو کردالی وارث ہوا کہ جیسا عقیدہ اہل سنت و جماعت کا ہے سبحان ان تیاں تیراں ہی عقیدہ جو اس کا ہو منکوت وہ منکوت کی است کا نہیں بھاری سے روپا میں پانا اس کا یہی معراج ہی فاست ہی سکر افضلیت کا ملا کل انبیاء میں پکرتیہ امامت کا ارادہ آپ فرمایا تب دوزخ کی جہنم کا پے تعمیل تھا وہ منظر فرما جہنم کا</p>
---	---

اسے فرمایا حضرت نے اٹھا اس پر پوش درخ کا  
اٹھایا اس نے جب پر پوش دیکھا تو عالم نے  
غضب سے اندیشہ کیا کہ اتنے بڑے جبروت پر پوش  
کہا جبریل سے کہ کیا سبب درخ پر پوش کا لی  
غضب سے حق تعالیٰ نے کہہ نہ کی ہر جبروت  
سفر کے سادہ راہ طبق ہیں کیسے ہو گا ایک  
نظر کی اس پر عالم نے ہمیں یک عمت کر  
قبیح ہوئی وہ کہتا تھے سزا کی ملی ان کے  
جہنم میں وہ آتش کہا رہتے تھے جہنم تھے  
یتیموں کا یہ باقی ال کہتا تھے جو دنیا میں  
بھی تو مہم یک گروہ دیکھی ہاں سرد عالم نے  
بھری تھی منہ میں ان کے تیز آتش جہنم کی  
سزایہ سود خواروں کی مقرر کی ہو اللہ نے  
کہ جنکی شرنگا ہوں کہوا پر پٹا رہی تھا  
جماعت مجھے بازوں کی تھی مجھ جیسا ایسی  
کہاں کو کاٹتے تھے سزا اور جہنم کے  
پچاس اس میں نازیں فرما کر دے تھے اللہ نے

کہ دیکھو کون ہیں اس میں کیا عالم حرا تھا  
بہت کالی تھی درخ جوش پر دریا حرات کا  
بہت سرد تھا تب یاد کر کے حال است کا  
کہا جبریل نے بایا ہی ظلمت کا  
یہ ہے تیار بدلہ کل گنہگار ان است کا  
ہے طبقہ سے اوپر کا گنہگار است کا  
بہر تھا خون سے منہ آہ اس علی عمت کا  
عذاب سخت دیکھا دوسری پھر عمت کا  
کرتے پوست دانوں سے سیدھا تھا شرار کا  
عذاب ان کو دیا اللہ نے عقوبت میں است کا  
نکلتا آگ سے ان کے وہا تھا وہ حرات کا  
گلے میں ملحق تھے یہ بدلہ تھا عمت کا  
بھی دیکھا حال آنحضرت نے وہی عمت تھا  
عذاب سخت ہی سے سب نکلا کاران است کا  
رقم کیا ہو بیان ان کی آذیت اور عمت کا  
قیامت میں نتیجہ بد ہے ہمارا ان است کا  
سوال اس وقت حضرت نے کیا تخفیف عمت کا



عمل میں پانچ وقتوں کی پچاس انگنائیاں نہ سستی کیجئے اللہ کی تائیں یہ یارو کرم سے بختہ سے مسکین عوام کو خداوند	کرم پر مسلمانوں پر ہے سچ رب عزت کا واللہ سے جیسا ہی اسکی خشیت کا عطا کرے کو یارب خطوا فضل و جود کا
--	--

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ عَرَفَ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الْمَذْكُورَةَ وَلِأَهْلِهِ وَحَيْلِهِ وَ  
لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَهْلَ الْفَضْلِ وَالْمَغْفُورَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْفَقْرَ فَرَسَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَافْتَحَ الْأَوَّلِينَ  
الْكَامِلِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدَا  
نَبِيِّنَا مُحَمَّدًا يَوْمَ الدِّينِ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا  
حَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَافْتَحَ بِهِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ  
أَنْ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِلِقَائِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُقَرَاءُ وَكَذَلِكَ كُلُّ شَيْءٍ  
أُرْسِلَ أَوَّلَ مَنْ يَتَّبِعُهُ الْفُقَرَاءُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ فَأَمَّا الْمَشْرُكُونَ أَنْ يَقَالُوا لَوْ عَلِمْنَا  
فِي طَرَدِ الْفُقَرَاءِ لَمَّا سَمِعُوا أَنَّ عِلَامَاتِ الرُّسُلِ أَنْ يَكُونَ أَوَّلَ مَنْ  
يَتَّبِعُهُمُ الْفُقَرَاءُ فَجَاءَ بَعْضُ مَرْءٍ سَاءِ الْمَشْرُكِينَ وَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ  
أَطْرَدِ الْفُقَرَاءَ عَنْكَ فَإِنَّ نَفْسَنَا نَفِئُ أَنْ يُجْنَحَ لِسُهُمْ فَلَوْ طَرَدْتَهُمْ

لَا مَن يَدَّ الشَّرَافَ النَّاسَ وَهُمْ سَائِلُهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا  
 تَطْرُقُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ  
 فَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِمْ وَيَكْرِهُهُمْ وَلَمَّا هَاجَرُوا  
 إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرُوا مَعَهُ فَكَانُوا فِي صَفَةِ الْمُتَحِدِّينَ مَقِيمِينَ فَسَمُّوا  
 أَصْحَابَ الصَّفَةِ فَكَانَ يَنْتَهِي إِلَيْهِمْ مَنْ يَهَاجِرُ مِنْ الْفُقَرَاءِ وَحَقِ  
 كَثُرُوا وَارْتَفَعَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ وَشَهِدُوا مَا أَعَدَّ اللَّهُ تَعَالَى  
 مِنَ الْإِحْسَانِ لِلْأَوْلِيَاءِ الْكَامِلِينَ إِخْوَانِي هُمْ تَوَصَّوْا إِذَا شَبِعَ الْبُكَارُ  
 فَالْجُوعُ طَعَامُهُمْ وَالسَّهَرُ إِذَا نَامَ النَّاسُ إِذَا مَلُّهُمْ وَالْفَقْرُ وَإِنْفَاءُ  
 شَعَارُهُمْ وَالصَّمْتُ وَالْحَيَاءُ ذُنُوبُهُمْ وَالتَّجَرُّدُ مَعَ اللَّهِ  
 فِي الْقُلُوبِ وَلَا تَعْلَمُهُمْ وَذَكَرَ اللَّهُ فِي الْخُلُواتِ تَعْلَمُهُمْ فَطَمَّوْا  
 نَفْسَهُمْ عَنِ الشَّهَوَاتِ وَحَرَّمُوا أَبْدَانَهُمْ مِنَ اللَّذَائِ  
 فَهَذَا شَأْنُ الْفُقَرَاءِ الْمُرِيدِينَ لَوَجْهِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ مُرَادُهُمْ  
 وَهَذَا وَصْفُ الْعُرَفَاءِ الْمُحَقِّقِينَ الْمُرِيدِينَ لِلنَّاسِ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ  
 فَالْحَقُّ رِشَادُهُمْ وَكَيْسَ الْفَقْرِ وَالصَّوْفِ صَوْفُ وَفَا بِلَيْسَ الْخَشْيَةِ الْقَبُولِ  
 بِاللَّكْفِ كَمَا أَنَّ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالصَّوْفِيَّةِ لَصَادِقِي هُوَ الْفُقَرَاءُ  
 الْعُرَفَاءُ وَيَتَكَلَّمُونَ بِكَلَامِ الْمُحِبِّينَ وَيَسْتَمِرُّونَ بِالشَّرَائِعِ  
 الْمُحَدِّثَةِ وَيَسْتَفِضُّونَ بِالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَنْفَعُونَ



وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَارِهُونَ ۚ إِنَّ إِلَٰهَهُمْ إِلَٰهُ الْوَحْدَةِ ۚ عَلَيْهِمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ  
يَوْمَ تَوَدَّ أَنْ يُقَرَّبَ إِلَهُ الْفِرِّيقَيْنِ ۚ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ ۚ قُلْ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ الْيَوْمَ الْعَذَابَ أَلِيمًا

فقر ہو کر رسول اور شریف کل اہل وقار	فقر و فقر کی فضیلت اب سنائی دینا
سب پہلے لائے تھے ایسا فقر دینا	سب سولوں پر پیار و رسالہ دینا
کرتے تھے تعظیم ان کی سید عالمی تبار	بیٹھتے تھے ساتھ فقر کے شریعت عجم
ہانک دے فقر کو اپنے پاس سے باوقار	خیر عالم سے کہا تب شرکوں نے اس طرح
بیٹھنا ساتھ ان فقیروں کہ ہمیں ہر گناہ عار	شرم آتی ہے ہیں مل بیٹھ فقر کیساتھ
تب ہوا اس طرح نازل حکم رست کردگار	آپ پر ایمان لائے گئے اشرف و انیسر
اپنی صحبت سے کر دست دور انکو زینہا	ابھی تم ان فقیروں کو نہ پاؤ گے پاس سے
یاد کرنے میں خدا سے پاک کر میں مہنا	یہ میدان خدا میں ہی خدا انکا مراد
ان فقیروں نے بھی ہجرت کی تھی ہر گناہ	جب رسول اللہ نے ہجرت کی تھی کھنڈ
نام ان کا ہو گیا اصحاب صفہ آشکار	صفہ مسجد میں ہر کیا دھڑ میں تھے مدام
گوشہ خلوت میں کرتے تھے یہ ذکر و گراہ	دور رہتے تھے ہمیشہ لذت مشہور سے
بھوک نکی تھی غذا اور فقر و فاقہ شاعر	تھے خیال غیر حق سے انکے دل علی ام
ہیں لیل اللہ فقر امر شد ان نامدار	معتد اصحاب صفہ ہیں یقین
اور نکل پوش ہو نیسے وہ ہو گادینا	صوف پوشی سے قطع ہو گا نہ صوفی با صفا
سیرت ساری یہ کیا موقوف ہے دینی شعار	اگر کے کپڑے اگر پہنیں تو کیا ہو گا فقیر

تمت

معرفت کے رنگ سے رنگین دل جس کا ہر  
جھجھکاؤ سے علیہ میں ہر دہائی ہے  
جو کہ باطن کا رسول اللہ کے ہوگا مطیع  
حالِ ظاہر ہے رسول اللہ کا شرعِ شریف  
جو کہ انکا رطاہر کا ہوا زینتِ وہ  
عارفِ کامل مطیعِ ظاہر و باطن رہے  
فخرِ عالم نے کہا **لَا يَكْفُرُ فَرِي** اس لئے  
فقر و درویشی کا دعویٰ کر کے باطل مدعی  
چار آبرو کی صفائی کرتے ہیں یہ صفا  
**كَلَّا مَسْئُوفٌ تَعْلَمُونَ** پڑھ کے یکے کے صاف  
کہتے ہیں تم سے کی آیت **لَا تَقْتَمِعْ**  
کہتے ہیں کٹھن کی آیت **لَا تَقْرَبُ** ہر  
گانچہ ان کا ایک پیو میں سید ہی اور شراب  
رہتے ہیں ناپاک اور کہتے ہیں کو پاک باز  
کہتے ہیں پڑتے ہیں ہم دلی نیاز دہی  
مانگ کہانے در بدر جائز نہیں ہر فقیر  
جان کر نظر غنا کا اغنیاء سے مانگنا

رنگ ظاہر رنگ باطن سے ہنرِ بی کار  
ظاہر احمد کا تابع ہو گاستی دیندار  
نام اس کا صوفی صافی ہے بیشک اشکار  
حالِ باطن مصطفیٰ کا ہر تصرف باقار  
جو کہ انکا رطاہر کا ہوا زینتِ وہ  
ظاہر و باطن کا جامع ہے محقق دیندار  
ہے غنا واجب کو اور ممکن کو ذاتی افتخار  
شرع احمد کے مخالف رہتو ہیں لیلِ نہا  
آبرو انکو نہیں ہے آبرو میں بیوقار  
کرتے ہیں پر دو سر پڑھ کے کل با بار  
اور **هَلْ فِي ذَلِكَ** ان کی آیت کریمہ  
پانچا مسکن ہیں کہے گوز دانی نابکار  
اور **مَسْقَاهُمْ دَبْهُم** پڑھتو ہیں ان  
دین بیدینی ہوان کا لحدی انکا شعار  
ہم کو حاصل ہر زبان بعراج رکبِ گوار  
آیت **لَا يَسْتَلُونَ** شانِ فقر آشکار  
کالوں کی شانِ سجدہ اولیاءین دار

مَنْ عَمِلَ خَيْرًا فَلْيَفْعَلْ  
مَنْ عَمِلَ شَرًّا فَلْيَنْتَهِ  
يَا بَاطِنُ الْوَدَّ شَوْلُ قَهْو  
مَنْ عَمِلَ خَيْرًا فَلْيَفْعَلْ  
مَنْ عَمِلَ شَرًّا فَلْيَنْتَهِ  
يَا بَاطِنُ الْوَدَّ شَوْلُ قَهْو

لَا تَسْتَعِزُّ فِيمَا لَا غِنَاءَ فِيهِ

هَلْ فِي ذَلِكَ

لَا تَسْتَعِزُّ فِيمَا لَا غِنَاءَ فِيهِ

لَا تَسْتَعِزُّ فِيمَا لَا غِنَاءَ فِيهِ

لَا تَسْتَعِزُّ فِيمَا لَا غِنَاءَ فِيهِ



[illegible]

جان تو تم اپنے ہوگی لعنت پروردگار  
عورتوں کو ناروا مردوں کا ہر کچھ شعا  
یہ شبابہ عورتوں کی سب یقین ای  
بیناویں بانو کہتے ہیں وہ اپنا شعا  
بال رکھتے ہیں لڑکائی شل عورت چوٹی  
اہنی گرزوں کی دنیا میں ہی کیا ہیں  
لمحوی اور زندقہ میں اس کو تم کچھ شمار  
کر و استدرج اس کا نام ہے ایستدر  
تم مریدان محمدوں کے مست پیار تود  
بخشدے مسکین خواجہ کربن فعل بشمار

ماہ شعبان کے پہلے جمعہ      بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ      کا پہلا خطبہ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ مِنَ الْإِيمَنِ وَالْكَفْرِ وَحَرَّمَ عَنِ الظُّلْمِ وَالْجَافِ  
وَالْعُدْوَانِ أَشْهُدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَأَشْهُدَانِ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ  
الْأَنْسِ وَالْجَانِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللَّهُ وَآصْحَابُهُ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ

الْأَتَمَّانِ الْوَكَلَانِ مَا عَشَّتِ الْبَلَابِلُ عَلَى الْأَعْصَانِ إِمَّا بَعْدُ  
 فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ إِنَّا كُنَّا فِي شَهْرِ بَرَكَاتِهِ مَشْهُورَةً وَخَيْرَاتُهُ  
 مَوْفُورَةً وَالتَّوْبَةُ فِيهِ مِنْ أَكْظَمِ الْغَنَائِمِ الصَّالِحَةِ وَالطَّاعَةِ  
 فِيهِ مِنْ أَكْبَرِ الْمَتَاجِرِ الرَّابِحَةِ وَهُوَ شَهْرُ شُعْبَانَ الَّذِي  
 يَتَشَعَّبُ فِيهِ خَيْرٌ كَثِيرٌ لِرِضَا وَوَعْدِ اللَّهِ لِلتَّائِبِينَ فِيهِ  
 الْعَفْوُ وَالْغُفْرَانُ وَكَانَ فِي فَضْلِهِ الْأَخْبَارُ الْأَخْيَارُ وَالنَّبِيُّ الْمُخْتَارُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْهَطَارِ  
 وَرَمَى الْقَفَرَانَةَ قَالَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ شُعْبَانَ  
 بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ بِالْفُضْلِ وَالْإِقْبَالِ  
 وَجَاءَ أَيضًا مَنْ صَامَ مِنْ شُعْبَانَ يَوْمًا حَرَّمَ اللَّهُ حَبْدَهُ  
 عَلَى النَّارِ وَكَانَ رَفِيقٌ يُوسُفُ بْنُ الْجَنَانِ وَاعْطَاهُ اللَّهُ  
 ثَوَابَ أَيُّوبَ وَدَاوُدَ وَهَلَى نَبِينَا وَعَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 وَالرِّضْوَانُ مِنَ الرَّحْمَنِ فَإِنَّ أَتَمَّ الشَّهْرِ كُلِّهِ هُوَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِ سَكَرَاتُ الْمَوْتِ وَرَفَعَ عَنْهُ ظُلْمَةُ الْقَبْرِ وَهُوَ لَمْ  
 يُسْكِرْ وَتَكْبَرُ سِتْرُ اللَّهِ عَوْرَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ يُنْشَبُ مِنْ  
 هَوَاهِ الْأَوْلَادِ فَلَا تُصَيِّعُوا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ هَذَا الشَّهْرَ الشَّرِيفَ  
 فِي الْإِعْتِفَالِ وَالِدُسْتِفَالِ فِي كَسْبِ الْمَآثِرِ وَالْعِصْيَانِ



عَمَّا أَمَرَكَ اللَّهُ وَنَهَاكَ مِنْ مُوجِبَاتِ الْعَذَابِ وَالْمَنِيَّاتِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ  
أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمُ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

مسلمانوں یاں شعبان کی سب سے بڑی فضیلت کا  
رکھے شعبان میں جو شخص روزِ پاک نیت  
بیشی، اونٹنی یا بھی خدا بھلائی کا اسکو  
تو اب صبر ایوبی عطا ہوا جو اوروں کی  
رکھو شعبان میں کثرت سے روزے رکھیں  
پٹاخوں سے ڈر و درخ کی سب سے بڑی  
ہے اس میں شبیات ایسی مبارک سا لوگو  
بنامی کی چوکی اس پر مہی رکھ کے ملکی کا  
کہ جسکو پاؤں کی کہنے ہیں یہ صورتہ حیوانی  
لکھا ہے عبد الحق نے دیکھا ہے جنت میں  
نہیں اسلام کے ملکوں میں سب سے بڑی  
دوالی میں چراغیں جیسے روشن کر دیں  
دوالی میں پٹاخو بھی جلاتی ہیں جنت ہندو  
عجب ہے تیرہویں شعبان کو عرفہ جو کہ ہے

ہیں اس میں خیر کے شعبے یہ شجرہ ہے سعاد  
جہنم سے امن پاؤں کا وارث ہو گا جنت  
اسے جنت میں تہہ ہو گا پوسٹ کی قریب کا  
ہو آسان موت کی سختی ہو سایہ اس سے حرمت کا  
مہینا ہی یہ برکت کا سعاد و نکاح کا  
جہنم کا پٹا خا ہو ہو گیا بھر حرارت کا  
کرد اس رات میں ہرگز نہ کوئی کام عبادت کا  
چراغیں مست کرو روشن یہ شیوہ جہالت کا  
رہے نصیر چین گھر میں لکھو ہو ہو لعنت کا  
مہ شعبان کے بدعات میں شیوہ جہالت کا  
طریقہ کافروں کا ہی سبب اپنی ہلاکت کا  
مسلمان ان سے سیکھیں طریقہ جہالت کا  
پٹاخو چھوڑا موسیٰ کو جو ہے خسارت کا  
زیر تاریخ قتل و لحد ہی عرفہ وین ملت کا

جو اس شعبان کے پچھلے مہینہ فاتحہ اسکی	انگ کرنے میں سب دوسرے پہلے کا نام ہے
پھر اس کے بعد رب و نہیں کرتے ہیں اسکو	سب سے زیادہ حقاقت کا لہجہ کا غبارت کا
ضروری کچھ نہیں چلا چکا کا بکنا بھی	پکا و دل جو چاہے اور جو کہا نامہ ولادت کا
نہ سمجھو تیرہویں شعبان کو عید عروزی	سبارک شہید پندھویں طریقہ پندھ کا
اسی میں سال آئندہ جاری حکم ہوئے ہیں	اسی فضیلت کرتا ہر حق بندوں کی قسمت کا
برابر بال بکروں کے بنی کعبہ کے بھی	خدا بخشد گا بندوں کو کہ ہر یہ وقت حجت کا
بدلتا ہی سہی شب قرآن عمل بندوں کا	ہدایت کا ضلالت کا شقاوت کا ستار کا
پڑھو شب میں نوافل سے جہاں جہد چاہو	طریقہ خاص کچھ ثابت نہیں اس میں عبادت کا
الہی کر عطا تو فریق ہم کو تیری طاعت کی	ہو سایہ خواجہ مسکین پر تیری عینا کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَوْلَايَ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَوْثُورَةُ وَلَا هَلْهَلْ وَحَيَا لَهْ وَ  
بِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مَنْ بَيَّدَ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -

یہ خطبہ شب برات کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فضیلت میں ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ الْعَظِيمِ الْمَنَّانِ مَالِكِ الْمُلْكِ  
ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْقُدُّوسِ الْمُقَدَّسِ عَنْ تَغْيُورَاتِ  
الزَّمَانِ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمُبْعُوثُ  
إِلَى كَاثَرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُجَانِّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ



مَا أَمَّتْ الْأَكْوَانُ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الرِّعَايَا أَعْلَمُوا أَنَّ الْأَمَالَ  
 تُطَوَّى وَالْأَنْعَامَ رَقَقَى وَتَحْتَ التُّرَابِ تَبْلَى الْأَبْدَانُ وَأَنَّ النَّفْسَ  
 وَالنَّهْمَ كَرَكُضٍ لَبِيبٍ يَتَرَاكُضَانِ فَالْكَسْبُ مِنْ عَمَلٍ لَهَا بَعْدُ الْكُلُوبُ  
 وَنَفْسُهُ دَانٌ فَتَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ التَّوَابِ الرَّحْمَانِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ  
 وَالْعُصْيَانِ وَسَلُّوْا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ قَدْ جَاءَكُمْ لَيْلَةُ الْفَضْلِ  
 وَالْكَرَمِ وَالتَّوْبَةِ وَالْمَنْحِمْ لَيْلَةُ الْبِرِّ وَالْإِيمَانِ مِنَ السَّيِّئَاتِ  
 وَهِيَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فِيهَا يُغْفَرُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَيُغْفَرُ  
 فِيهَا الْأَمْرُ زَائِقٌ وَالْعَطَايَا وَيُغْفَرُ فِيهَا الْمَعَاصِي وَالْخَطَايَا وَيُكْتَبُ  
 فِيهَا الْأَجَالُ وَالْمَنَّا يَا وَيْدُ فَعِنْدَ الْمَصَائِبِ وَالْمُرَارِ يَا وَيْحُفُّ  
 فِيهَا الشَّدَائِدُ وَالْبَلَايَا وَفِيهَا يَتَجَلَّى الرَّحْمَنُ بِمَزِيدٍ لِقَضَائِهِ  
 وَالْإِحْسَانِ وَيُنَادِي هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مُغْفَرٌ وَهَلْ مِنْ  
 تَائِبٍ فَاتُوبْ عَلَيْهِ وَهَلْ مِنْ سَائِلٍ فَاعْطِهِ وَدُرِّي  
 الْمَخْبِرَاتِ اللَّهُ يَغْفِرُ بِمِائَةِ مَسْأَلَةٍ ذُنُوبَهُمْ الْأَسْبَعَةَ نَفَرٌ  
 لَا نَصِيبَ لَهُمْ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ السَّاحِرُ وَشَارِ  
 الْحَمَرِ وَالْمُحَرَّرُ عَلَى الزَّيْنِ وَقَاطِعُ الرَّجَمِ وَالْعَاقِي لَوَالِدِيهِ  
 وَالنَّامُ وَالْبَحِيلُ الْمُشَاحِنُ الَّذِي لَا يُكَلِّمُ أَحَدًا الْمُسْلِمُ وَقِي  
 ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ هُوَ لَا يُغْفَرُ لَهُمْ وَلَا يَحْصُلُ لَهُمُ الْإِيمَانُ فَاسْتَرَوْا

شُرْبُ الخمرِ ولا تقربوا الزنا فإنه كان فاحشة وساء سبيلاً  
 فَإِنَّ ثَلَاثَةً لَا يَجِدُونَ رَيْحَ الْجَنَّةِ وَأَنْ رَأَيْهَا يَشْتَمُونَ مَسِيرَةً  
 خَمْسِمِائَةِ عَامٍ مِنْ خَمْرِ وَخَائٍ وَالَّذِينَ وَالَّذِينَ إِنْ لَمْ يَتُبْ  
 وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ مُرٌّ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ  
 فَاعْتَبِرُوا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ وَخُشُّوا يَوْمَ مَا يَحْصُلُ فِيهِ الْخَزْيُ وَالْخُلْدُ  
 لِجَمِيعِ أَهْلِ الْعُصْيَانِ فَتَفَكَّرُوا كَيْفَ يَكُونُ حَالُكُمْ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ  
 الْمَلَكَةُ صُفَا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ فَيُصَلِّوْا أَلَا تَرْجِعُونَ  
 وَأَدْخُلُوا الْجَنَّةَ رِيقَكُمْ وَأَمْرًا سَلَامًا وَلَا تَمْشُوا بِالْأَنفِيسِ وَلَا  
 يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَهَامٌ وَلَا تَوَدُّوا أَبْوَابَكُمْ يَسِيحُ فَإِنَّ عَقُوبَةَ الْوَالِدِ  
 أَشَدُّ حَرَامًا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ نَبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَا تَقُلْ لَهَا  
 أَوَيْتُ وَلَا تَهْمُرْهَا وَقُلْ لَهَا قَوْلًا كَرِيمًا وَانْقِضْ لَهَا جَنَاحَ  
 الدَّلِيلِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ اعْفِرْ وَأَرْحَمْهُمَا كَمَا رُبِّيَانِي  
 صَغِيرًا كَفَيْتُ أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاحْسِنُوا إِلَى الْوَالِدَيْنِ  
 إِحْسَانًا أَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَكُفُّوا رُؤُوسَكُمْ لِلنَّاسِ وَارْزُقُوا

سلمان و مشعبان ہی یہ خبر دیکھتے کہ

درو و اس میں اکثر طعوس و اعالم پر

عمل چڑھتے ہیں اس میں اسان کی نیت

کر و ذکر خدا اس میں مہینہ ہی طلعت کا

و دعا مقبول اس میں ہر نیک موقع پر اجابت کا

کر و کثرت سے نیک ناسیب ہونے سب کا



ہے مردی و ہر برہ سے کہا میں سنہا ہی یہ  
بدن کا تنقیہ شعبان کے روزوں سے کر رکھے  
مہ شعبان میں اگر تین روزہ بھی رکھے تو  
جو رکھے تیرھویں و چودھویں بندھیں کو روز  
درود افطار کیو تو نہیں کر کوئی پڑھو موس  
اور اس موس کی روزی میں بھی کی <sup>در برکت</sup>  
کہا اس نے کہ پوچھا میں نے یہ در عالم  
نہیں رکھے ہوا تو دوسرے ایام میں روز  
عمل شعبان میں جاتی ہیں حق کے پائیں کو  
نہ سمجھو تیرھویں شعبان کو عید عرفہ کی  
دوالی کی طرح ہر گز چراغین بت کر روشن  
سبارک شب سے بندھویں کہ تو نہ گناہوں  
خدا بخشے گا سب کے ساتھ صبر کو نہ بخندے گا  
دیا ہی رنج جو ناباپ کو اسکی نہیں بخشش  
یہ جملہ معصیت کی بجائے جملہ توبہ  
بڑا ہی مرتبہ ناباپ کا انکو ستاؤست  
کہو مت اُف کہ بھی ناباپ کو جا کر نہیں کہنا

رسول اللہ نے جبکہ پڑھا خطبہ نصیحت کا  
صبر ماہ رمضان کیلئے طالب سعادت کا  
گنہ سب اس کے بخشے گا خدا بدہ دھاتا  
صیام بھیض کی بھی سختی ہوگا نفیلت کا  
گنہ عفت ہو وینگے یہ بدہ دھاتا  
اسامہ سی و مردی جو راوی ہر وقت کا  
کہو کیا ہی سبب شعبان میں روزہ کی اثر  
اسامہ کی ارشاد یوں سردار مت کا  
سبب یہ ہی ہے شعبان میں روزہ کی اثر  
فقط ہی ماہ ذوالحجہ میں عوفہ و برکت کا  
کرو مت پاؤ کی رسم چھوڑو کام عبت کا  
نوافل بے جماعت تم پڑھو توحید کا  
شرابی سارو زانی بھی و قاطع قرابت کا  
چغلیخو را و خیل کینہ و قابل ملامت کا  
تو ہو مقبول توبہ سب گنہگارانی است کا  
جو ہو ناباپ کا تابع وہ لائق ہر کرامت کا  
نہ جھڑکی و دیکھو کلمہ محبت و عنایت کا

الهي لم يكتفوا ان است بركرمنا عطا كنوا به سكين كخط تيري عمتك

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
وَإِنْ خِفْتَ لِتُؤْتِيَهُمْ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الْمَذْكُورَةَ وَلَا بَابَ لَهُ وَأُمَّهَاتِهِمْ  
وَأَهْلِهِ وَعِيَالَهُ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ

يسع خطبه قرآنيسه بسم الله الرحمن الرحيم هر وقت پرتابا سكتا

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا  
وَقَمَرًا مُنِيرًا - وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَن أَرَادَ  
أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا - تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا وَلَا نَظِيرًا وَتَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي بَشَّرَ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنْ لَهُمْ  
مِنْ اللَّهِ فُضْلًا كَافٍ أَوْ أَنْذَرَهُ الْكَافِرِينَ بِأَنْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنَ اللَّهِ  
سَلَامٌ وَسَلَوَةٌ وَأَعْلَى الْأَوْسَعِينَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ  
وَسَلَّمَ سَلَامًا كَثِيرًا يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا  
إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا تَتَوَكَّلُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ  
فَلَا تُغْنِ عَنْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغْنَمُ عَلَيْكُمْ  
بِاللَّهِ الْعِزِّ وَرَأَى الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوًّا فَاتَّخِذُوا اللَّهَ

سوره فرقان

سوره بقره

سوره ناس



إِنَّمَا يَذُخُّوَاجِرَ بِهِ لِيَكُونُوا مِن أَهْلَابِ السَّعِيرِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ مِّنَ الَّذِي يَعْلَمُكَ مِنَ اللَّهِ إِنَّ أَسْرَأَ  
 بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَسْرَأَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 دَلِيلًا وَلَا نَصِيرًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا - ١٠  
 هَذَا الْقُرْآنُ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ  
 يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا لِّئِنْ جُمِعَتِ  
 الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُوا  
 بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا وَمَنْ أَسْرَأَ الْفِتْرَةَ  
 وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا يَوْمَئِذٍ مُّؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْغُولًا  
 رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ  
 لِلَّهِ ذَاتُ عَرْشٍ عَظِيمًا - ١١ وَابْتَغِ الْوَقْدَ حَقَّهُ وَالْمُسْكِينَ  
 وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا تُبْدِ ثَمَنِي يَوْمَئِذٍ لِلَّذِينَ الْمُبْدِينَ كَانُوا  
 إِخْوَانِ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا وَلَا  
 تَقْرُبُوا الزُّنَا إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا - ١٢  
 لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ  
 الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ  
 إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا - ١٣ وَأَوْفُوا بِالْكَيْلِ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا

ع  
 سور قاف

بِالْقِسْطِ مِنَ الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أَلْحُسْنِ تَأْوِيلًا - اشمع اس

<p>مبارک وہ خدا خلاق ہے جو ساری خلقت کا بنایا رات اور دن واسطہ دیا اور شکر کے گو اہی دیتے ہیں ہم ایک معبود کو جس سے عذابوں سے خدا کے کافر کو ڈرایا یہ تمہارا اس سو کوئی نہیں ہے خالق و ذوق خدا کا حق ہے وعدہ تم نہ دہو کا کہا دنیا عداوت اس سے تم رکھو نہ شیطان کے تابع عذاب سخت ہے کفار کو نازعینم کا خبر رکھتا ہے سب بند و اعمال کی بیشک ہدایت کرتا ہے قرآن بیکسلسل حق کو اگر ہو متفق سب انس جن میں اس کا پیر جو طالب آخرت کا ہو اسے اس کا پیر تمہارا رب تمہارے دل کی حالت جانتا ہے قرابت دار و سکین سا دیکھی حق دین کیا اللہ نے شیطان کے بھائی ہیں سب کروست قتل تم ناحق کیلئے اسی مسلمانو</p>	<p>بنایا اس نے رجب کو فلک میں ہر کوئی سبب شمس و قمر کو کر دیا عالم کی زینت کا محمد بندہ مقبول حق ہے شہادت کا دیا سب مومن کو مردہ فضل و رحمت کا کرد تم شکر اسے لو گو خدا فضل و رحمت کا تمہارا ہی وعدہ شیطان بفسدہ قدامت کا وہ داعی ہے جنہم کی طرف اپنی جماعت کا بجو حق کے نہیں ہے کوئی دلی ساری خلقت کا وہی خشیا کا بندوں کو ہے اس کا کھمروت کا سنا تا ہے یہ مردہ مومن کو اجر طاعت کا نہیں مکن ہے لانا اسی ایک جگہ ٹی سی بیت کا سعی شکر ہو انکی ملے بدلہ عبادت کا اگر تم نیک ہے ن بخشیا کا مگو حظ عیادت کا کروست فرج تم اسرا جو بیجے ہلاکت کا زلم کے پاس مت جاؤ گے باعث بیکسلسل یتیموں کا نہ کہا و مال موجب ہے وہ آفت کا</p>
--	---



برابرنا پوگرنا پوسبے یہ سعادت کا	کر و تم عہد کو پورا کر اُنکی ہوگی پریش
تمہارے واسطے بہتر یہ نصیحت کا	نہ تو لو کہ برابر تو تم سیدی ترازو سے
کلام اس کا ذریعہ یہ نفس شہد کا	الہی بخش ہو کہ خوش سے سکین خجرات کو

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَامِيهِ هَذِهِ الْآيَاتِ وَلَا بَأْسَ لَهُ وَأَمَّا هَذِهِ  
وَأَهْلُهُ وَحِيَالَهُ وَجَنَّتِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

یہ جملہ قرآنیہ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	ہر وقت پیرا جا سکتا ہے
----------------	---------------------------------------	------------------------

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ  
نَذِيرًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ قُدْرَةُ  
فَكَدًّا ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رُ  
تَقْدِيرًا ۚ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
شَهَادَةً تُوْرِيَتْ شَاهِدَهَا مِنْ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۚ وَتَشْهَدُ أَنَّ  
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۚ الَّذِي أَنْزَلَ  
بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَكَأَيُّهَا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرْ جَانِظًا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَكَسَلًا  
كَثِيرًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوا  
بُكْرَةً وَأَصِيلًا هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ  
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ لِلْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

سورہ فرقان

سورہ اعراب

سورة طه

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَشَرُّوْنَ مِنْ كَاثِرٍ مِّنْ مُّزْجِيْهَا كَا فُوْرًا هٰٓئِنَّا  
 يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا وَتَجِيْرًا يُؤْتُوْنَ بِالسَّذِرِ  
 وَيَخْفُوْنَ يَوْمَ مَا كَانَ شَرٌّ مَّسْطُوْرًا وَيَطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ  
 عَلٰٓى اُجْنِبَةٍ مَّسْكِيْنَ وَيَتِمُّوْنَ اَسْمٰٓءًا - اِنَّمَا نَطْعِمُكُمْ لُوْجِهَ اللّٰهِ  
 لَا تُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَاً وَّ لَا شُكُوْرًا اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا وَلَعَلَّكُمْ  
 تَهْتَفُوْنَ اَفَوْفَوْهُمْ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْم نَضْرَةً وَّ  
 سُرُوْرًا - وَجَزَا۟هُمْ بِمَا صَبَرُوْا وَجَنَّةً وَّحَرِيْرًا مُّتَكَدِّرِيْنَ  
 فِيْهَا عَلٰٓى الْاَرَا۟مِ لَا يُرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا زُهْرًا وَّ لَا نَارٌ  
 وَ لَا اَنۡبِيَا۟ عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَ ذُلَّتْ اَعۡظُنُّهَا قَدْ لَبِثَ  
 وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاَنۡبِيَا۟ مِنْ فِصَّةٍ وَاَلْوَابُ كَانَتْ قَوَارِيْرَ  
 قَوَارِيْرٍ مِنْ فِصَّةٍ قَدْ رُفِعَتْ قَدِيْرًا وَاُكِنُّوْنَ فِيْهَا كَا سًا  
 كَانَ مِزْجِيْهَا زَجْجِيْلًا هٰٓئِنَّا نَسْفِىْ فِيْهَا سُلٰٓسِيْلًا وَيَطُوْرَتُ  
 عَلَيْهِمْ وَلٰٓئِن فَخَّلُوْا - اِذَا دَا۟ئِبَتُهُمْ حَسِبَتُهُمْ لَوْلَا  
 مَنۡتَوٰرًا - وَاِذَا رَا۟ئِيْتُمْ رَا۟ئِيْتُمْ كَعِيْمًا وَّمُلْكًا لَّبِيْرًا -  
 هَا لِيُمْ نِيَابٌ سُنَدٌ مِّنْ خُضِرٍ وَاِسْتَبْرَقٍ وَهَلُوْا اَسَاوِيْرًا  
 مِنْ فِصَّةٍ وَ سَفَّهُمْ رَبُّهُمْ شَرًّا بَاطِلُوْرًا اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمَّ  
 جَهَنَّمُ اَوْ كَان سَعِيْمٌ مَّشْكُوْرًا - اشارة اردو



آمارا جس نے فرقاں اپنی بندہ پر ہندھا  
 نہیں اولاد اسکو ملک ہے ارض و سما اسکا  
 گواہی دیتے ہیں ہم اسکو کوئی تہمت  
 گواہی ہم یہ دیتے ہیں ہمارا سید و ملا  
 رسول اللہ برحق ڈرایا نار و دوزخ سے  
 خدا کی ہوے رحمت اسکی آل اطہر پر  
 بہت ذکر خدا کیجئے پڑھو صبح و سانسج  
 نکالاکفر کی ظلمت سے تنکو نور حق بخشا  
 شراب پاک کا ابرا پیو دینگے پلا سب  
 مطہعان خدا ہیں را تعلق ڈرتے ہیں دین و دنیا  
 یتیموں کو اسیروں اور اکیلوں کو یہ کہہ کر  
 نہیں پہنچتے ہیں تم سے کوئی بدلہ و زکر کا  
 بچاویگا انہیں اللہ آفات بھگائے  
 جزا سے صبر جنت اور جزیرا شد و یوگیا  
 نہ ہو تکلیف گرجی و سرودی سبھی انکو  
 شراب پاک چاندنی کے پیالوں اور شیشیوں  
 دُر منثور سمجھو گئے اگر دیکھو گئے رکوں گے

ڈراوے تا وہ عالم کو ہر صبا خیر و برکت کا  
 شریک اسکا نہیں کوئی وہ خالق جہاں خلق کا  
 اکیلا ہی وہ مالک جملے عالم کی عبادت کا  
 محمد بندہ مقبول حق والی ہے است کا  
 گنہگار ان است کو دیا مژدہ شفاعت کا  
 صحابہ اور سب است پر بڑی اجرت کا  
 وہ اور اسکے ملائک بھیجتے تہفہ میں است کا  
 مہرباں مونسوں پر ہی خدا مالک عنایت کا  
 مزاج اسکا ہو کا فوری بہت لطف و درگاہ  
 کہلاتے ہیں وہ کہا نا ذوق حق کی محبت کا  
 کھلانا یہ ہمارا ہی محض حق کی محبت کا  
 خدا سے ڈرتے ہیں ہر کوئی در روز قیامت کا  
 سرور و تازگی ہوا انکو مژدہ فضل و رحمت کا  
 کرینگے بیٹھ تختوں پر تماشا بھٹی محبت کا  
 بہشتی جہاں کا سایہ ہواں پر لطف و رحمت کا  
 پلاوینگے مژدہ کچھ شیشیوں ہو گا وہ شربت کا  
 یہ لڑکے پلاوینگے پیالے پاک شربت کا

لباس ہنر مندس اور تبرق کے پہننے	خدا پہنا ویکہ چاندی کا کنگن زیب زینت کا
سقاہم دیکھم کی شان ہو ویگی ہا ظاہر	سعی شکور ہوگی ہم یہ بدلہ حق کی طاقت کا
گنہ سب چھوڑ دحق کی عبادت کیجیادو	عطا فرما ویکہ ہر تہ صلا اپنی عبادت کا
اہل بنشد سے انجی آجہ پیر نظامی کو	اکہ وہ محتاج بندہ ہر تہ تبرک فضل و کرم کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجَتِنَا هَذِهِ الْأَيَّاتِ وَلَا تَبَايَهُ وَاتِّهَاتِهِ وَ  
أَهْلِهِ وَحَيَّالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

رمضان شریف کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ  
الْبَحْرَ وَالشَّجَرِ يَكْبُدَانِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ  
وَرَسُولَهُ لِلْمُرْشِدِ الرَّشِيدِ دَلِيلِ الْخَيْرِ الْإِنَّمُوتِ الْبُحْرَانِ  
الْقُرْآنِ لِيُطَهِّرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْلَا كَرَمُ الْكَافِرُونَ أُولُو  
الطُّغْيَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ الْمَلَايِكَةُ  
الَّذِينَ آمَنُوا بَعْدَ ذِي آيَتِنَا الرِّحْوَانِ إِلَى السَّمَاءِ تَنَامُونَ فِي الْعَقْلَةِ  
فَوُؤُوا فُجْدُوا وَاجْتَهَدُوا فِي عِبَادَةِ الْمَوْلَى الْجَبِيلِ الرَّحْمَانِ  
قَدْ جَاءَكُمْ أَفْضَلُ مَوَاسِمِ الطَّاعَاتِ شَهْرُ الْقَضْلِ وَ  
الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ أَحَدِ لَوْ أَهْوَأَ قَرُبَ لِلتَّقْوَى إِنَّ اللَّهَ



يَا مُرِّبَ الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا خَرَّكَ بِرَبِّكَ  
 الْكُفْرُ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّلَكَ فَعَدَّكَ لَكَ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ  
 رَكِبَكَ أَنْ جَعَلَ لَكُمُ الْفِتْنَةَ وَلَكِنْ أَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ  
 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ إِهْلُمُوا أَنْ هَذَا شَهْرُ رَجَبٍ  
 وَالصَّوْمُ حَتَّى أَهْمَى اللَّهُ مِنَ الذُّكُوبِ الْخَصِيَانِ هَذَا شَهْرُ رَجَبٍ  
 وَرَحْمَةُ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ نَجَاةٌ وَخَيْرُهُ مِنَ النَّيِّرَانِ  
 تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ  
 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ افْتَرَضَ اللَّهُ صَوْمَ شَهْرِ  
 رَمَضَانَ عَلَى أُمَّةٍ هَيَّيْلُ الْإِنْسِ وَالْجَانِ فَقَالَ تَعَالَى يَا  
 أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ  
 مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ مِنَ النَّيِّرَانِ وَجَبَّاهُمْ بِأَنْفُسِهِمْ  
 وَالْإِحْسَانِ فَاحْسِنُوا إِلَى مَنْ سَاءَ إِلَيْكُمْ بِالْإِدْيِ وَاللَّسِ  
 وَلَا تَظْلِمُوا أَحَدًا إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ أَوَّلُ  
 لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ  
 مِنْهَا بَابٌ وَخُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ  
 وَكَانَ مَسِيرُ بَاغِي الْخَيْرِ أَمْلَ وَبَاغِي الشَّرِّ أَقْصَرُ <sup>عَلَى</sup>

عَتَقَا عَنْ النَّارِ فِي كُلِّ كَلْبَةٍ مِنْ كَلْبَاتِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَيَا أَيُّهَا  
الْمُحْلَدُونَ خَلُّوا سَبِيلَ الْخَيْرِ وَالْطَّيِّبِينَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

سو سو ہر فرض ہم پر شکر اس حسان کا  
فضل سے اپنی بیان کھلا دیا انسان  
میں ہوں شاہد اس سو کوئی نہیں جو حق  
خواب غفلت سے جگسو و گنگت بہاؤ  
کچھ انصاف تقویٰ سو وہ نزدیکتر  
اکسبہ ای انسان تجھے مغرور رہے کھو  
چاہا جس صورت میں وہ جھکو و کرب کر دیا  
کچھ تو کرا انصاف اپنی مدد تو آگے نہ بڑھ  
یہ بہنیا خبر کر نیک ہی ممنوعات سے  
عشرہ ادلی ہی رحمت اور اوسط مغفرت  
کچھ تقویٰ و طاعت پر مدد بایک دیگر  
کچھ انصاف تقویٰ سو وہ نزدیکتر  
نفس امارہ کی شہوت توڑنے کیو سب سے  
حق نے فرمایا ہر روزہ نفس پر مہر منور  
جو بدی تم سے کرے اپنی زبان لڑھکے

صانع عالم ہر وہ خلاق اس حسان کا  
کہتے ہیں شاخ و ثمر سجود اسی رحمان کا  
ہے محض خاص بندہ اور بنی سبحان کا  
اگیا ہی یہ بہنیا دوستور رمضان کا  
حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا  
وہ تجھے پیدا کیا کر شکر اس رحمان کا  
مقتل تجھ کو کیا خلاق کل کو ان کا  
حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا  
ہر گنہ سے روزہ رکھو حکم ہے سبحان کا  
بچنا و فرج سے ہی آخر فضل اس حسان کا  
اور نہ ہو کوئی سعادتی جرم اور عداوت کا  
حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا  
فرض گردانا خدا روزہ مدد رمضان کا  
جیسے اگلوں پر تہا رہے فرض تہا سبحان کا  
کچھ تم ساتھ اسکے کام سب حسان کا



تم کسی پر ظلم مت کیجئے کروافضائے عمل کہلتے ہیں جس کے در رمضان کی پہلی آیتیں یوں منادی حق کا کرتا ہوں نہ بھی اس طرح چھوڑ دے ہر کار بد کو اس طلب گاری ہر شب رمضان میں منہ رخ سے کرتا ہوں چھوڑ دواہ کچی اور عدل و احسان کیجئے بخشدے یارب کرم و انور خراجہ سپر کو	حکم کرتا ہوں تم میں حق عدل و احسان کا بند ہوتا ہوں تم میں ہر ایک وزیران کا آگے بڑھ نیکی کے طالب و نہ ظلم کا کر عبادت ہو سب بخشنودی حسان کا سیکڑوں بندوں کو اپنے فضل پر سجان کا حکم کرتا ہوں تم میں حق عدل و احسان کا بخشنے ہم کو تو ہی مالک اعلیٰ انس و جان کا
---	--

سَرَبْنَا الْغُفْرَانَ وَلَوْلَا دِيْنَاوَلِجَبْرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِيُوَلِّفَ  
هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَكَأَبَا بَابَهُ وَأَتَهَاتِقَهُ وَأَهْلِيهِ وَعِيَالِهِ  
وَأَسْلَافِهِ وَأَخْلَافِهِ وَأَرْحَمُهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اِنَّكَ سَمِيعٌ مُّجِيبٌ الدَّعَوَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا تَدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَالْعُيُونُ اِنَّمَا الْعُيُونُ لِلْخَافِقِينَ  
خَوْفٌ وَحَيْدٌ فَجَزَتْ عُيُونُهُمْ كَالْعُيُونِ شَهِدَانِ كَمَا اَلَّهِ اِلَّا  
اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةٌ نَافِعَةٌ لَّا هِيَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ  
مَالٌ وَلَا بَنُونَ وَشَهِدَانِ مَسِيْدَنَا وَمَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِعَبْدِهِ وَرَبِّهِ  
رَسُوْلُهُ الْاَمِيْنِ اَمَّا مَوْزُونٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ اَمِيْنٌ

تَصُومُوا بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ  
 الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ أَيَّامًا  
 مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ  
 أُخَرٍ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ  
 خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ  
 شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ  
 مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ  
 وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرٍ يُرِيدُ اللَّهُ  
 بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ  
 عَلَى مَا جَدَّكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ  
 إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ  
 كُنْتُمْ تُخْلِفُونَ أَنْفُسَكُمْ فِي آبَائِكُمْ وَعِفَاءُ عَنْكُمْ فَالْيَوْمَ بَاشِرُوا  
 هُنَّ وَابْتَغُوا مَا كُتِبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ  
 لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ  
 إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ حَافِظُونَ فِي الْمَسَاجِدِ  
 تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ  
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بَاطِلًا وَ



قَدْ لَوْ ابْتَغَى إِلَى الْعِلْمِ لَمَّا كُنُوا فَرِيقًا مِّنْ النَّاسِ بِالْإِثْمِ  
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَسْأَلُكُمْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُونَهُمْ  
وَرَبُّهُمْ أَوْلَىٰ بِمَا تَعْلَمُونَ مَا تَدْرُونَ وَالْوَسْوَءُ يُؤْمِنُ بِالْحَقِّ  
ثُمَّ لَمْ يَزَلْهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰلِقُونَ وَمَنْ حَقَّتْ مَوَازِينُهُ  
فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ يٰبَنِي آدَمَ  
لَا يَفْتِنَاكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ الْوَيْلَ مِنْ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا  
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا وَارْتَمُوا وَجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ  
وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ فَرِيقًا  
هَدَىٰ وَفَرِيقًا قَسَىٰ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةَ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا شَيْطَانِينَ  
أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنََّّهُم مُّهْتَدُونَ يٰبَنِي آدَمَ  
خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا  
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ  
وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ إِنَّمَا حَرَّمَ رِجْسَ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ  
وَمَنْعَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمُ وَالْبَغْيُ بِغْيِ الْحَقِّ وَإِنْ تَرَىٰ عِندَ  
يَا اللَّهُ مَا لَمْ يَنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا أَوْ أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا

سورة اعراف

اسطح ارشاد فرمایا ہر وہ پروردگار

فرض تہرہ و دیگرین مفسر کی دیندار

اب سرد رمضان کے احکام سنیں

پہلے لوگوں پر تہہ رہے جس پر فرض تھے

گر کوئی بیمار تم میں یا مسافر ہو گا  
جو کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا توں  
تہنہ سختی کا ارادہ ہی نہیں اللہ کا  
رات میں روزہ نہ کھائے اور نہ صیام  
جبکہ تم ہو متکلف جائز نہیں ہرگز و طی  
صبح صادق تک خدا کا حکم نہ کھانا و پیو  
تو نسا اعمال کا حق ہی ترازو سے عمل  
اور ملکی ہو دیگی جسکی ترازو سے عمل  
اسے بنی آدم کہیں ٹالے نہ نقصان میں ہیں  
آدم و حوا کو جب سے نکالا مکر سے  
ست کر کے کھانا و اور پیو حق نے کہا  
اپنے بندوں کیلئے ریت خدا کی عیا  
ظاہر و باطن کے ساتھ چھوڑ دے جرم گناہ  
ابن ماجہ اور ترمذی و ترمذی  
بوہرہ سے ہیں راوی یکہ فرما رسول  
عمر بن الخطاب کے عرض ہوئے رکھے تاہم شہاب  
یوں کہا سختی نے یکے نہ سے رمضان کا

دو سکا یا م میں وہ روزہ رکھنے کا  
قدیر یک سکین کا کھانا وہ دیکھو دیندار  
چاہتا ہے تم سے آسانی خدا اگر دگار  
وہ تمہارے ہیں لباس اور تم لباس ہو گار  
تم نہ ہو باہر خدا کی حمد سے یار و زینہ یار  
رات آئے شک فقط روزہ رہا و کھانا  
جسکی بیماری ہو دیگی پاؤں اس ازخار  
ہو دیگی اسکی ہلاکت اسپہر ذلت کی مار  
وہ تمہارا ہی عدو شیطان بیشک خدا  
تم سے بھی وہ مکر کرنا چہنا ہی بدگار  
سرفوں سے دوستی نہ کہتا نہیں پر دگار  
مسجدوں کی زینت زینت کہے اونہار  
مغفرت چاہو سے رمضان ہی یہ باوقار  
اور نائی اور ابداد و دن نیکو شمار  
چھوڑے گریبے خدا شعی ایک روزہ یار  
روزہ رمضان کے جیسا نپا و زینہ یار  
دو سکا یا م کے روزوں بہتر ہزار



ایک رکعت اور یک تبیع ہی رمضان میں	ہے زیادہ زالف رکعت اور تسبیح ہزار
خرج کہا پچھنے کا جو کچھ کہہ رہے رمضان میں	راہ حق میں خرچ کو نیکی پر برابر ہر شمار
ایک روزہ بھی اگر افطار کروادے کوئی	عفو ہو ویسے گنہ اور وہ رہا ہو گا زنا
اگر یک روزہ کا ہوا اور چھ صائم کم نہ ہو	پس صحابہ نے کیا عرض ہے عالی تبار
ہم ہیں مغلس کس طرح افطار صائم اگر کریں	تب یہ فرمایا انہیں وہ سرور عالی وقار
یہ ثواب اسکو ہر جو خیر سے بھی دیکھ لے	گھونٹ سی پانی کے کیا دودھ ہی دیکھ لے
بیٹ بھر صائم کو جو کھلو ایسا کوئی طعام	اسکو میرے حوض سے لیکر دیکھو کار
داخل جنت ہو گا کچھ بھی پیاسا نہ ہو	سہل جو باندی غلاموں پر کرے سخت کار
اسکو سچھیکا خدا اور دوزخ میں رکھے	مومنو فضل خدا کا ہم سے کیا ہو شمار
یکھنے استغفار اور رکھنے شہادت کا پیر	بخشیکا خوش رہیگا تم سے پھر روگا
انگریزات دم دوزخ سے بھی مانگنا نہ	نقل کی حاکم نے از ابن عباسی ذی مقدار
وقت میں افطار کے مقبول صائم کی	ہوتی ہے فرماتے ہیں پیغمبر عالی تبار
سہل ابن سعد سے مروی ہے یہ قول سہل	اٹھ دو روزے ہیں جنت کے یقینا و شمار
نام ایک دن وارہ کا ریان ہوا ان آٹھ میں	کوئی نہ داخل ہو ویگا اس میں سوار و نہ
نقل الحاکم از ابن عمر خیر رسول	روزہ اور سراق ہو ویگے شفیع نہ
یوں کہیگا روزہ میں دور صائم کچھ	کہانے اور پینے کے لذت سے ای کر گھر
شہوتوں سے اسکو روکا کرے قابل	یوں کرے گا عرض قرآن بھی اگر گھر

نہند سے اسکو رکھا تھا اور میں نے شہادت  
پس شفاعت کو قبول کیا خدا ہر دو کی  
اور سر یا بھی چھوٹ کر چھوڑا نہیں  
لیکھا روزہ دار کی حاجت نہیں اشد کو  
کہ بغیر بھوک کے اور پیاس کے روزہ رکھ  
اور فرمایا کہ روزہ وہ نہیں جو چھوڑ دیں  
ہے یہ روزہ کی حقیقت چھوڑ دیں  
مومنوں کو اور ہم سایہ کو اپنے مست  
چھوٹ اور غیبت سے روزہ ٹوٹ جائیگا  
تہمت و بہتان و غیبت اور بد باتیں  
روزہ سے مقصود شہوت و ظہا نفس کی  
نفس کے شہوات و خواہش چھوڑ دینا  
بخشدے جرم و خطا سے منوں کی ای خدا

پس شفاعت کر سری مقبول ای ہر دو رکھا  
بخشدے گا روزہ داروں کو نقصان نہ  
اور فقط کہا تا وہ پانی چھوڑے گا اگر روزہ دار  
اور فرمایا ہے وہ پھر بحالی و تار  
حصہ پانچ کے نہیں ایسے بہت ہیں روزہ دار  
صرف کہا نا اور پانی پر نہ چھوڑیں تو سکار  
اور کہا تو گوش چشم منہ سے بھی ہو روزہ دار  
اور حراموں پر نظر ست کر کہی تو نہیں ہمار  
نزد اور اسی امام عالم تقوی شہار  
کر نہ چھوڑے روزہ نا مقبول ہوا دیندار  
ایسے روزہ سے نہ ہوگا نقصان  
نفس تارہ کا ہوگا مستحکم میں شمار  
ظل رحمت میں تھکے خواجہ بہت کی دگا

اللَّهُمَّ اخْفِزْ لِمَا فِي هَذِهِ آيَاتِ وَلَا بَاءُ بِهِ وَأَمَّا هَاتِهِ وَكَلَامِهِ  
وَعِيَالِهِ مَا سَلَفِهِ وَأَخْلَافِهِ وَارْحَمَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ وَاللَّهُ تَعَالَى

یہ غلطہ شریف  
اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت میں ہے



الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِي أَوْعَدَ مَنْ عَصَاهُ بِقَهْرِهِ  
 لَهَيْبِ النَّارِ وَالْأَحْزَانِ شَهْدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
 لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةُ شَيْخِي قَائِلُهُمَا مِنَ الْمَالِ وَالْمَتَاعِ الْمَشَاقِ  
 وَشَهْدَانِ سَيِّدَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
 الْغُرَبَاءُ لِلنَّاسِ مِنْ خَالِفَةِ اللَّهِ وَالشَّقَاقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ لِلنَّارِ التَّلْهِبُ وَالْإِحْرَاقُ  
 أَمَا بَعْدُ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ تَفَلَّحُوا فِي حَوَاقِبِ الْأُمُورِ كَيْفَ  
 حَالِكُمْ إِذَا بُعِثُوا فِي الْقُبُورِ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ وَرُفِعَ  
 الْخُلُقُ لِلنَّاسِ خَيْرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَانِ وَقَدْ وَسَّيَعَتْ  
 الْمَجْرُمُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرَدَّ أَوَّاسٌ لَفْظُ وَحْدَةٍ لِلْهَبِ  
 وَجَاءَتْ جَهَنَّمُ بِظِلِّ ذِي قُلُوبِ شُعْبٍ لَظْلِيلٍ وَلَا يُغْنِي  
 مِنَ اللَّهَبِ نَرَمِي بَشَرًا لَقُصِرَ عَنْهَا جَمَالُهُ صُفِّرَ قَلْبُ  
 عَلَى الْجَمِيعِ الْحَوَاتِ وَالرَّهَبِ وَالْفَنَ الْمَجْرُمُونَ بِالطَّلِبِ وَ  
 حَايِنَ الظَّالِمُونَ سُوءَ الْمُنْقَلِبِ فَلَمْ يُرْحَمِ مِنْهَا إِلَّا مَلَأَتْ  
 وَالْإِهْلَادُ فِيهِمْ ذَا الْأَحْزَانِ وَبَيْتُ الْخَرْجِ وَالْخُذْ لَانَ  
 وَالذِّلَّ وَالْهَوَانِ كَيْسَ الْكَافِرِينَ مِنْهَا الْهَمَانُ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ  
 الْحُلُودُ فِيهَا كَالرَّيَّانِ يَنَادُونَ فِيهَا وَيَسْمَعُونَ هَذِهِ

جَهَنَّمَ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ يَطُوفُونَ فِيهَا بَيْنَ أُبُيْنِ جَحِيمٍ إِنْ  
 لَيْسَ لَهُمْ مِنْ أَسْرِهَا إِعْصَاكٌ وَخُلَاصٌ وَلَآتِ حِينَئِذٍ مَنَاصِدُ  
 نَقُودُهُمْ مُعَدَّاتٌ بَيْنَ يَدَيْهِمْ صُورٌ وَإِنْعَادٌ وَجِبَابٌ وَفِرَاقٌ لَا  
 يُدْرِكُونَ فِيهَا بُرْدٌ أَوْ أَشْرَابٌ إِلَّا لِمُتَّحِمٍ وَالْغَسَّاقُ يُبَادُّونَ  
 فِيهَا مِنْ تَرَكُمُ الْأَلَمُ وَالْعِقَابُ وَتَرَاوَعُ اللَّهُبُ وَالْعَذَابُ  
 لَهُمْ فِيهَا بِالدِّمَارِ وَالشُّبُورِ فَجَحِيمٌ ذُو بُعْدٍ وَعِجْجٌ  
 يَأْمُرُكَ أَنْ تَكُنَ عَلَى الْوَعِيدِ يَا مَالِكُ قَدْ أَفْقَلْنَا الْحَدِيثَ  
 يَا مَالِكُ قَدْ تَضَحَّتْ مِنَّا الْجُلُودُ يَا مَالِكُ أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا  
 لَا نَعُودُ مَا لَهُمْ مِنْ اللَّهِ مِنْ دَاقٍ لَهَا سِتْعَةُ أَبْوَابٍ كُلُّ بَابٍ  
 مِنْهَا جَزَاءٌ مَقْسُومٌ طَعَامُهُمْ فِيهَا الرُّقُومُ وَشَرِبُهُمْ فِيهَا الصُّدُورُ  
 وَالرَّصَافُ الْمَذَابُ فَيَا ذِيلَ مَنْ دَاقَ مَرَّ هَذَا الْمَذَابِ قَابِلُوا  
 عَلَى أَنْفُسِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَخْتَارُوا بَيْنَ النَّجْلِ وَالْإِلْهَاقِ دَاثِقُوا اللَّهَ حَتَّى  
 تَقَاتِيَهُ وَلَا تَكْفُرُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ لَسْتُ وَفُوا مِنَ الرَّحِيقِ  
 الْمُخْتَوِمِ وَأَهْنَأُ الْأَذْدَاقِ وَاللَّامِذَاقِ - وَشِعْرُ عَمْرِو بْنِ

فکر کیجئے مونسو کیا ہو دیگا انجام کار	قبرت مردے اہیں جس کی بول ہو آشکار
ہاں سے جاوے گی جہنم کی طرف عاصیا	اتقیا کا خسر ہو گا سونی رب کردگار
سخت ہو دیگا غضب دوزخ کے شعلے ہو گئے	جوش پر ہو گی جہنم سخت تراوی مستدار



خوف غالب ہو گا مگر یہ یقین ہو گا کہ اس  
اور اس پلنے کی دوزخ سے نہ ہو ویسا سید  
کافروں کو اس میں ہمارا ہریشہ کیلئے  
یہ جہنم وہ ہو چکا ہے جسکو حسین  
سات طبقے ہیں جہنم کے تیرہ ایک کے لئے  
دوزخی کرتے رہینگے اس میں اولاد کا  
یوں کہینگے ہمہ بہاری ہو گئی ہیں ٹریا  
پاک گئے پڑے ہمارا اس سے ایسا نکال  
شیش جگا کر بلاویں گناہوں پر پونہ خون  
دوزخی ہڈیوں کے پانینگے وہاں کوئی طرح  
تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنا کا ہی  
موسم طاعت ہے بیشک رمضان شریف  
باندہ ہے حق کی طاعت میں کم اپنی ہمارا  
رات بھر رات رہتے تھے عبادت میں ہوں  
تھے ہو اسے بھی زیادہ اس میں سخی  
اور اسے شہر میں کرتے تھے یقیناً ان کا  
پر ہوا تھا قوت یک رمضان میں ان کا

ہو ویسا اہمال کی ہم سے طلبہ از گرو  
خزن و غم کا گھر ہے وہ حق کی فضیلت ہو گا  
وہ سینگے اس طرح حق سنا دی کی بکار  
اس سے اب انکو نہیں ہو گی ہائی زینبا  
محرموں کو کر دیا مقسم ہے پرورگار  
وہ گدہوں کے مثل چلا تے سینگے بار بار  
پائے ہم اپنے گناہوں کی ہنر شیشا  
پھر نہیں ہرگز کرینگے کوئی جرم کر دگار  
اور گرم پانی غذا بھی سینڈ ہو گی غار دار  
ہر طرف سے ہو ویسا رسوائی اور خوش مار  
کام آویگا یہی تقویٰ پرور گرو دار  
کیجئے اللہ کی طاعت میں کوشش بیشمار  
عشرہ آخری میں ہی رمضان شاہ خیار  
کرتے تھے وہ اپنے گناہوں کو ہنر شیشا  
صدقہ و طاعت تھے اس عشرہ میں کرتے  
عمر بہر اسکو نہ چھوڑا سید عالی وقار  
سال آید مجھے اسکو ادا شاہ خیار

دوسرے رمضان میں پس مختلف تھے میں دن  
 عشرہ آخری میں جو رمضان کے مختلف  
 قدر کی شب عشرہ آخری میں وہ ہندو  
 اسطر مروی ہے عبداللہ بن عباس سے  
 ہوتے ہیں دنیا میں نازل قدر کی شب  
 سب جہنم اُشت پر کعبہ کے کرتے ہیں  
 سو منو کو کرتے ہیں اگر ادب بھی سلام  
 جب دعا کرتے ہیں سب کہتے ہیں یہ  
 صبح صادق ہووے جب کہتے جبریل میں  
 تب ملائکہ چھتے ہیں اور روح الامیں  
 کہتے ہیں سب است احمد کو بخشا  
 ایک وہ ہر جو کہ پتیا ہی ہمیشہ ہی شراب  
 تیرے کٹنے والا قربت کا یقین  
 دل میں کہنے اپنے مہربان کی سو جو کوئی  
 قدر کی شب کی شب کی مسلمانوں ذرا  
 تم تو اہل بے جماعت جہنم چاہو پڑھو  
 مسجد میں روشنی حد سے زیادہ مت کرو

مختلف رمضان میں تم بھی ہو اور نذر  
 اجر و حج اور دوسرے کا پاؤں لگاؤ یا ر  
 اس کی برکت نہ ہو محمد کوئی دیندار  
 ہے ابو اللیث سمعونی پر اس کا اعتبار  
 ایک ایک فوج ملائکہ اپنے ہر باوقار  
 ملتے ہیں مسجد میں وہ از روئے تقوی  
 ہاتھ میں ہاتھ لے کر کرتے ہیں عزت بشار  
 صبح صادق تک یہی رہتا انکا نیکو  
 سب ملائکہ آسمان پہلے ہی باوقار  
 کیا کہ حق نے کیا برامت شاخیا  
 پر نہ بخشا چار شخصوں کو یقین پروردگار  
 دوسرا دیکھا ایذا ماں باپ کو جو نابکار  
 اور چوتھا ہے شاہنشاہ یعنی بغض کرنے والا  
 وہ نہ بخشا جاوے گا وہ ہر شاہنشاہ بشعار  
 طاعت حق میں گزارو است بھرا  
 یہ جماعت مذہب حق میں ہے مکروہ کار  
 مت کرو فخر و بڑائی اسے تاز و ستار

التطوع بالجماعۃ  
 علی سبیل اللہ  
 بیکو ۱۳۵  
 فتاویٰ عالمگیری



اور آتش بازی و لہو لہو سے دوستو	سجدوں کی محبت تماشہ گہنا و زینہ سار
بہو کے کہہ کر سجدوں میں تم سا کون بھی	لہو و بازی میں کرو اس شراست ای ویندار
خواجہ سکین فیصل و کرم کراچی خدا	بخشت جرم و خطا ہم کے ای پروردگار

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ لَفِي هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ وَلَا مِثْلَهُ وَهَيَّا لَهُ  
وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنْ بَيْتِهِ أَمْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
رَمَضَانَ يَنْتَ رَبِّسَ اللَّهُ إِلَهُ الْعَالَمِينَ كَمَا خِیرَ خُطْبَةٍ أَوَّلَى

يُبْحَثُ الَّذِي نُوذِرُ قُلُوبَ أَوْلِيَانِهِ بِأَنَّهُ إِذَا الْوُفَاقُ وَرَفَعَ قَدْرُ  
أَصْفِيَاءِهِ فَعَلَا ذِكْرُهُمْ فِي الْأَفَاقِ وَكَانَ وَعْدُكَ لِمَنْ أَطَاعَهُ  
بِنِعْمِ جَنَانِهِ وَرُؤْيَيْهِ يَوْمَ التَّلَاقِ وَاعْدَلْ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا  
حَدَّثَ لَيْقًا وَاعْتَابًا وَشَرَّابًا سَائِغًا لَذِيذِ الْمَذَاقِ تَشْهَدُ أَنَّ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةٌ صَفَاءُ مَوَدِّهَا  
وَرَأَى وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولَهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ مَفَاتِيحَ الْأَخْلَاقِ صَلَوةً  
كَامِلَةً مُتَوَالِيَةً مَا عَنَّتِ الْوُفَاةُ عَلَى الْأَوْسَاقِ -  
أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَلَا تُهْمِلُوا أَنْفُسَكُمْ فِي مَقْصِيَةِ  
الْمَلِكِ الْقَوِيِّ الْقَادِرِ عَلَى تَعْدِيْبِ كُلِّ غَادِرٍ فَمَا لَكُمْ

عِنْدَ اللَّهِ عَمَّا ذَرَبْتُمْ عَنْهُنَّ حَيْثُ اجْتَمَعْتُمْ تِلْكَ الْأَمْثِلُ وَالْمَعَادُ زُرْنَا  
 إِلَيْهَا الْمُسْتَأْمِنُونَ لِلِقَاءِ الرَّحْمَانِ أَنْبَرُوا مَا رَأَوْا شَيْئًا وَآخِرُ قَوْلِهِمْ  
 مَتَاعُ الْبُعْدِ وَالْفِرَاقِ مِنْ جَوَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ الْخَلَاقِ دَعَا شَهْمًا  
 وَاتْرَكُوا أَيْدِيَهُمْ عَنِ فِئَتِهَا الْمَوْبِقَاتِ الْمُهْلِكَاتِ لَمَّا قَالَ سَيِّدُ  
 الْبَرِيَّاتِ خُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَخُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ  
 فَتَحَلَّوْا الْمَكَارِهِ وَالْمَشَاقِقَ فَالْقَوَانِي أَرَامِي الْقُلُوبِ حَبَّ الْحُبِّ  
 وَبَدَلُ رِطَاقَةِ الْحُبِّ فَيُنَبِّتُ لَكُمْ عِشْرَتِ السَّعَادَةِ فَادْرُسْ  
 إِلَيْهَا حَيْثُ الْبُعْدُ وَالْمَشَاقِقَ وَالْمَكَارِهِ وَالْمَشَاقِقَ وَالْمَكَارِهِ  
 دُرُكًا مَا حَتَّى اسْتَوَى بَيَاتُ السَّعَادَةِ عَلَى سَائِرِ دَرَجَاتِهَا مِنَ الْفَضْلِ  
 مِنَ الْكِرَامَةِ وَالْأَدْرَاقِ وَأَنْهَرَهَا بِأَنْهَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ الَّتِي  
 الرِّقَاقِ وَأَنْهَرَهَا بِأَنْهَارِ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ  
 رَحْمَةِ اللَّهِ الرَّحْمَةِ فَلِلَّهِ دَرَجَتٌ مَالٍ إِلَى اللَّهِ وَالْعَمَلِ  
 عَنِ الْمَالِ وَمَا مَالٌ إِلَى الْأَمْوَالِ وَتَأَمَّلْ فِي الْمَالِ فَاحْصِنِ الْحَالِ  
 وَأَقْلِمِ الْأَعْمَالَ كَالْيَوْمِ وَاللَّيْلِ وَالْأَخِرَةِ الْبَاقِيَةِ فَاشْتَاقِ

رب تبارک و تعالیٰ سے ہر سلف کا کردگار  
 کیا کرو گے عذر تم نے دیا اسی دین دار  
 سب جلا دے جوہر کے اسباب عالی وقار

کہنے اسی سونہرے طاعت پر دگار  
 معصیت میں غرق کیست چھوڑ دینا نفس  
 آتش عشق الہی کی بجائے تیر



چھوڑو شہوات اور بدعات کو مہلک ایسے  
 سختیوں میں جنت الفردوس بھی گہری ہوئی  
 تم کو را اگر کرو گے سختیوں کے دین کے  
 تخم عشق حق زمین قلب میں بوجھے  
 بارش رحمت خدا بباریگا اس جہاں پر  
 مال سے منہ پھیر کر مال ہوتی کی طرف  
 رحمت حق ہوتی ہی نازل ہے رمضان میں  
 دست بستہ خدمت مالک سے تم قائم رہو  
 ہے حدیثوں میں کہ دو فرحت ہیں زندہ دار کو  
 ہے حدیثوں میں کہ فرمایا رسول اللہ نے  
 کیجئے روزوں کو کامل ذکر و طاعات سے  
 مگر کوئی تم سے ڈرے یا دیوے گا جہل سے  
 آہ اب رخصت ہوا چہتا ہے رمضان شریف  
 عید کے دن صبح جب بتی ہوا حکم خدا  
 راستوں پر وہ کھڑے رہ کر یہ کہتے ہیں خدا  
 تم کو دیو یگا خدا روزوں کا انیم المہل  
 عید کے جا کر نماز عید فارغ ہوں جب

جلو حاصل کیجئے گا قرب رب کرو گار  
 بہشت میں نفس کے شہوت افروغ کی حصار  
 جنت الفردوس میں ہو گا تمہارا بھی قرار  
 ہوو یگا پیدا سعادت کا شجر بارگزار  
 مغفرت کے بہمن ہل ہوو گا مس بین  
 اور عمل اچھے کرو اچھا ہوتا انجام کار  
 ہے یقین تم پر خدا کا فضل بید و شمار  
 اور پڑ ہو قرآن کو کثرت سے ویل و نہار  
 فرحت افطار یک دیگر تقای کر دو گار  
 شک کی بوسہ ہی بہر برون منہ دار  
 فحش اور یہودہ باتیں مت کرو تم نہار  
 تم کو بدلہ نہ لوں گا تم سے میں نہیں منہ دار  
 نیک کاموں میں رخصت آگے دیندار  
 ہوتے ہیں شہدوں میں نازل تب بلا بیشمار  
 اب چلو حق کی طرف پا جزی نیک گار  
 بخند یگا سب گناہ کو تمہارے کر دو گار  
 پچھتاہے یوں فرشتوں سے خدا کی مدد گار

اب کہو غزوہ کی کیا ہی خواجہ وقت وہ	جانفشانی سے کر گیا کام دوسرے جہاں
تب فرشتے کہتے ہیں ای کار ساز بنیاد	اسکو پورا اہر دینا چاہئے اسی پروردگار
تب کہیں گاح فرشتوں سپہ شہر	سیر بند جعفر رمضان میں
میری طاعت میں جو راتوں کو کھڑے رہو	اُن سے میں راضی ہو اُٹھا ہوا بکے فرشتے
اور بندوں سے کہنا مجھ سے مانگوں	میں عطا کروں گا مقصد دل بے شمار
صدقہ عید الفطر لازم ہے گندم نصف صاع	یا فقط قیمت داکر دیکھئے اسی دیندار
ہو وینگے روزہ معلق در زمین آسمان	فطر کا صدقہ واجب نہ ہو گا باوقار
بخشدے سب سے موزوں الیٰ فی فضل سے	خواجہ سکینہ نظر کر م کو بے شمار

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلِأَهْلِهَا وَأَهْلِهَا وَاهْلِهِ  
وَعِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ جَمِيلٌ عَمَوَاتِ

ماہ شوال کے پندرہ جمعہ کا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْإِلَهِ الْكَرِيمِ الْيَوْمَ الَّذِي نَحْمَدُكَ فِيهِ  
فِي كُلِّ آيَةٍ وَحِيلَةٍ وَفِي كُلِّ أَمْرٍ وَمِنْهُ تَتَعَيَّنُ نَشْهُدُ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدْنَا وَتَنْفَعُ الشَّاهِدِينَ  
وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحَابِهِمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَمَنْ  
تَبِعَهُمْ بِإِحْقَاقٍ وَالْيَقِينِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِّعُوا اللَّهَ

سورۃ تاح

سورۃ تاح



وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ أَنْفُسُ وَإِلَى اللَّهِ لَا تَجْعَلُوا  
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَأَكْمَرُ مِنْهُ نَذِيرٌ لِلْمُسْلِمِينَ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهينَةٌ  
 إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ فِي جَنَّاتٍ يَسَاءَلُونَ عَنْ الْمُجْرِمِينَ مَا سَأَلَكُمْ فِي سَفَرٍ  
 قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمِ الْمَسْكِينِ وَكُنَّا نَخُوفُ  
 مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ الدِّينِ حَتَّى آتَانَا الْيَقِينَ نَهَاكَ اللَّهُ  
 شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ وَإِنَّ أَكْثَرَهُمْ عَلَى الْكَافِرِينَ وَإِنَّهُ لَكُنَّ يَاقِينِ  
 آمَنُوا آتَسَّ بِنِيَانِهِ عَلَى تَقْوَاهُ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ  
 آتَسَّ بِنِيَانِهِ عَلَى شَفَاعِهِمْ مَا زَا تَهَا بِهِمْ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَظهِرٌ  
 الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ  
 تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ إِنْ اللَّهُ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
 أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ  
 وَيُقْتَلُونَ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَنْ  
 مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبِشِرُوا بِنِعْمِ اللَّهِ الَّتِي بَايَعْتُمْ بِهِ  
 وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا  
 مَعَ الصَّادِقِينَ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ  
 مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا  
 لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

عبد الرحمن

عبد الرحمن

عبد الرحمن





بسم خطبة قرآنية

بسم الله الرحمن الرحيم

هر وقت پیراجا سکتا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَدَعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ مَبْنِيَّةٌ بَلْ لَهَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ لَهٍ قَانِتُونَ - شَهِدْنَا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَشَهِدْنَا أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاتَّخَذَ إِلَيْهِ مَعَاشِرَةً وَسَلَّمْ إِلَىٰ مَا عِبَدَ اللَّهُ الْعَابِدُونَ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ - الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَكَ مَوْعِدًا مِنْكَ بِبَيْعٍ فَأَتَىٰ فِيهِ فُتْرَتُهُ فَاسْتَمْتَحَ إِلَيْهَا فَاسْأَلْهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ يَمْسُقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الْقَدْرَ قَالَ اللَّهُ لَا يَجِبُ كُلَّ كَفَّارٍ أَتَيْمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذُرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِمَحْذَرٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُغُوسٌ أَمْوَالُكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ إِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ

سوره نوره

سوره نوره

سوره نوره

مَيْسِرٌ تَرَدُّدًا اِنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَاَنْتُمْ اَيَُّوْمًا  
تَرْجِعُونَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ كُنْتُمْ تُؤْتٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ  
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ لَّمْ يَنْزِلْ عَلَيْنَا اَدَاخًا نَّارِبًا وَلَا تَجْعَلْ عَلَيْنَا  
اِمْرًا كَمَا جَعَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ لَنَا  
بِهِ دَاعِفٌ عَنَّا وَانْخَفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا اَنْصُرْنَا  
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ

سورہ منتزق

ای مسلمانو کہ تم طاعت پروردگار	تم غصب سے حق کے ڈرتے ہو اور دنیا
سے حرام سخت لینا اور دنیا سود کا	کہا دوست سود اضعاف مضاعف زمینہا
نار و دوزخ کا فروں کی واسطے تیار ہے	حق کی طاعت کیجئے اور طاعت شاخیا
تاکہ رحمت حق کی نازل ہو بہم پر رسوا	ست کرو ہرگز خلاف حکم رب کردگار
بطرح آسیب شیطان کج خطی ہو کوئی	قبر سے اپنے اٹھینگے یوں ہی سارے خوا
کیونکہ ان کا قول تھا بیع بھی شل رہا	بیع جائز سود ناجائز کیا پروردگار
جو عمل اچھے کوئے تم نہ مانو نہ لو کرے	اور زکات مال بھی دیو اگر ایمان دار
خوف و ڈرانکو نہ ہو گا غم نہ ہو گا ہمتیں	پاس اللہ کے لگا انکو جب رہیں ہمار
سو منو حق سے ڈرو تم سود خوا رہو چھوڑو	ورنہ تم ٹپے کو ہو تیار از پروردگار
حق تعالیٰ سے بولنے کے لئے تیار ہو	ہو و لگا پھر وہ رسوا اور ذلیل و خوار ہار
گر کوئی مقرر فرض ہو جاو نہ ہارا انگوت	اسکو آسانی ملے تگ کیو بھی تم انتظار





وَالْيَقِيَّ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَمَا فَعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا تَضُرُّكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ نَحْنُ  
إِلَى اللَّهِ مُرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَنُفِثْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ  
يَحْكُمُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَوَلِيِّهِ دَأْبُ الْفِتْنَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ  
أَنَّهُ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ  
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

بیان ای ہونوسن لو ہے جمعہ کی فضیلت  
غرور بنہ نام تھا جسے کایا اجمالت میں  
اشارہ اس کا یوم الجمعہ لاریب ثابت  
مبارک دن ہے علی المؤمنین نام ہے اسکا  
اذان جمعہ ہو تو دو درود سو ذکر اللہ  
حرام سخت ہے بیع و تجارت وقت جمعہ کے  
لکھا ہے غنیۃ الطامین میں سخت عظم نے  
شب جمعہ ہے افضل قدر کی شب ہے  
لباس فاخرہ پہنو گاد عطر اور خوشبو

کہ بیگ سیلا یا ام ہے یرون سعا کا  
ہوا اسلام میں شہو جمعہ فضیلت کا  
بروز جمعہ قائم ہوگا بیشک دن قیامت کا  
کیا حکم حق نے اس طرح اسکی عبادت کا  
تمہارا چھوڑ دو سب کام بھی بیع و تجارت کا  
ذروا البیوع ہے مشیت حکم تحریم تجارت کا  
کہ مذہب اس طرح ہے ایک علماء کی جماعت کا  
مکرر اجر ملتا ہے یقین اسکی عبادت کا  
چھ مسجد کو جلد ہی ملیگا اجر عبادت کا

سورہ کادہ  
عس  
انقال



ہو اور وہ تابع شیطان قابل ہی ملامت کا	بغیر غدر شرعی تین جمعے کو کوئی چھوڑے
ہو اہل اس کا کالازنگ عیسیٰ سوسن کا	وہ پیچھے پیچھے سے اسلام کو والا ہی ہو کر
عذاب قبر سے اسکو نہ ہو گا ورنہ پاکت کا	مرے جو جمعے کے دن وہ شہید ہیں وہ
لیکھا اجر قرآن بابرک کی تلاوت کا	بروز جمعہ کہتے وہ ہو کا سورہ پڑھو دائم
دیاتے سفیان دین نے فتویٰ کر اہت کا	بوقت ہر دو خطبہ ست پڑھو ہر نماز میں
سنو خاموش قلیلا و ہر حق سماعت کا	کہا تفسیر والوں نے کہ ذکر اللہ خطبہ
کہ یہ بھی بات ہے بیشک سہی کر اہت کا	اگر کرتا ہو کوئی بات سخت کہ خاموش
کرم تیرا ہو خواجہ برکہ وہ بندہ ہے طاعت کا	و دعا اللہ سے مانگو کیا رب بخشے ہمکو

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجَةِ هَذِهِ الْأَيَّامِ وَلَا بَأْسَ وَأَمَّهَاتِهِ وَأَهْلِهِ  
وَعِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ الدُّعَا

یہ خطبہ ہر وقت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھا جائے

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رُءِيَ تَقْدِيرًا وَأَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ  
خَلْقَهُ فَهَدَى كَيْسَ جُودَهُ وَلَا كُنْ لَا تَقْفَهُونَ تَبِيحَهُمْ وَيَكْبُرُونَ  
تَلَبَّيْوْا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
أَرْسَلَ إِلَى النَّاسِ كَهَادَّةٍ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ  
وَبِإِذْنِهِ وَسَلَامٌ جَامِعٌ نَبِيْرًا مَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

اشترى من المؤمنين أنفسهم وأموالهم بأن لهم الجنة  
 وكان ذلك على الله يسيرا أما تتقون يوم يقوم الساعة  
 والملك صفا لا يتكلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا  
 ويكون على الكافرين عسير اما تعلمون ان الدنيا دار البوار  
 وان الاخرة هي دار القرار من عمل صالح فلنفسه و  
 من اساء فعليها فلن يجد لنفسه وليا ولا نصيرا والآخر و  
 وخائر الحساب لتكبو السفينة النجاة من الهلاكات  
 يوم يقرهم من اخيه وامه وابنه وصاحبه وبنيه لكل امرئ منهم  
 يومئذ شأن يغنيه فلا يجدون لهم ولدا ولا نصيرا  
 قد كرم الموت الذي ليس منه القوت ونهيا للرجل و  
 تدروا للسفر الطويل وتوبوا من الذنوب الى الله الجليل  
 وافعلوا الخير ولا تشوا المناقشة على الكثير والقليل فان الله  
 كان بما تعملون خبيرا اذا دفتتم في القبور ياتي ربيكم  
 املاكنا للسؤال عن ربكم ونبيلكم ودينكم ان اجبتم بلغتم  
 الامال ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء اليه مرجعكم جميعا  
 فينبئكم بما كنتم تعملون ولا تظلمون لديه نقيرا ومن لم  
 يجهل الجواب بالاصواب يفتق عليه القبر وتختلف



وَأَصْلَاحُهُ وَيَدُومُ عَلَيْهِ الْعَذَابُ حَيْثُ نَزَلَ لَا يُنْفَعُ الْمَالُ وَلَا  
الْبَنُونَ وَالْأَحْبَابُ تَلَدُّهُ الْوَقَاعُ وَالْحَيَاتُ وَالْعَقَارُ  
لَا يُنْجِيهِمُ الْإِخْلَاعُ وَالْكَارِبُ وَلَمْ يَكُ أَحَدٌ مُعِينًا وَلَا مُطِيعًا  
رَبَّنَا امْتَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَأَبْغَضْنَا الرَّسُولَ وَكَتَبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ  
وَبَحَلْنَا مِنَ الَّذِينَ لَا تَحُوفُ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ سَعِيرًا

یَا اٰیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا حَسْبَ ذُنُوبِكُمْ	ہم پر ہے سجدہ منسوب شدگان فصل و کرم
اَسْتَعْرِضُوا مَا لَكُمْ مِنْ نَفْسٍ يَكْفُرُ	دیکر عرض باغ جناب فردوس کے بازو نعم
سَارِ لَكَ صَفٌّ بَانِدٌ بِرَبِّكَ اَلَمْ يَجْعَلْ	ہو ویگا سب کے دل میں دُعا و تضرع و تضرع
فَاَمَوْشَ هَوًى كَسْبَ سَبْكَوْكَ اَدْنٰ	حق سے شفاعت کی طلب چاہیگا اور تضرع
يَكُ ذَا يَسَاوِيكَ اَمَّا هَرَفْشَ تَهْرَا اَوِيكَ	بدلہ عمل کا پاویگا نذر دھابہ پیش و کم
خَوِيْشَ وِرَادَ اَمَّا زَرْزَنْدُوزِ اَدْنٰ	سپاہی اپنی فکر کر ہو گے پریشان پرالم
بِهَائِیْ كُوْبَهَائِیْ جَوْرُكَ عَوْتَ كُشُوْهُ جَوْرُكَ	ماننا ہے منہ موڑ کر بہا گے بیٹا بھی ہم
بِسْ حَشْرَا كَچْخَوْفَ كَرْتِيَارُكَ رَا دَسْفَرُ	اپنا عمل اپنا ہنر کام آویگا اسی ما کرم
مَسْتُ كُ مَجْهُوْسَاغِيْرُ پَرْشَهْلُوْتُ كِيْ سَتِيْرُ	ہر دم تو کا ضمیر کر کچھ خرچ کر د ا م د م
قَا مَ نَهِيْسَ يَهْ زَنْدُ كِيْ اَشْدُ كِيْ كَرْسَنْدُ كِيْ	تا ہوش میں خورندگی ہو توجہ پہنچے سلی کا لگا
جَوَا لَكُ تَا جَ وَ لَكِيْسَ تَهْ رَقِيْعَهْ جَوَا نَهِيْسَ	سپہل ہے زیر زمین طائر با جا و شتم
زِيْرَ زِيْمِ مِيْنِ سَبْ نَهَا جِيْ يَلِيْقُ تَهْ پَهْلُوْ	نہم عمار کے نشان سب گون نقش قدم

وَبَشِّرْ فِيهَا مَنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَضَرِّفُ الرِّسَالِ وَالسَّحَابِ الْمُنْقَرِ  
 بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَلَامَاتٍ يَقُومُ يَعْقِلُونَ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا  
 مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ  
 لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَإِنْ تَقُولُوا  
 عَلَى اللَّهِ صَالًا لَنُفَعِّلَنَّكُمْ

کچھ ای سو سو تم طاعت رب جہاں	جملہ عالم کا وہی خالق ہے بیشک گماں
سال کے بار اپنے اس نے پھر ہے یقین	ہیں مہینے چار ان میں سب برتر بیگان
یعنی ذوالقعدہ و ذوالحجہ محرم و رجب	اشہر خرم صفت قرآن میں ہے بے گناں
ان مہینوں میں جھگڑنا اور لڑنا ہے حرام	اشہر مجاہد صفت قرآن میں ہے ان کی میں
کرتے تھے تعظیم ان کی انبیاء اور اولیا	جو بچان میں گناہوں کے وہ پاؤں بیکار
بعد ہجرت ماہ ذوالقعدہ میں ختم المسلیس	چار بار عسراء اور افرابے شہد گماں
نیک بندہ وہ ہے جو اس ماہ میں نیکی کرے	جو عبادت سے ہو غافل وہ شقی ہر بیگان
رات اور دن جو کرے نیکی نہ کیوں پاؤں فلا	طاعت حق کچھ ای سو سو سرور عیاں
یہ مہینا ہے یقین قبول خلاق نام	خواب غفلت میں نہ کچھ عمل دینی راہ گماں
جائے دنیا ہر نیکی ثابت نشان کے مثل	گرفتار کا ہر نہیں اسکو بقاے جاوداں
اپنے مالک کی عبادت میں نہ غفلت کرو	ورنہ پچھاؤ گے بعد موت تم ای سنو ان
ہے یہ فرمان بھی ہر روز قبرستان میں	پوچھنا ہی کہ فرشتہ از جہنم مردگان





باقی پر یک ذات خدا فانی ہیں جس کے سوا پس حق سے ڈر کر دست و پاؤں کی طاقت کو شرعی نبی کی پیروی کیجئے ہر آپ نری ہو دیکھئے سا کہ برحق بیگ سگان و غنی سب سوئوں کو ای خدا تو بخیر و عافیت عطا	گویا دشمن ہو گیا کہ ہوجا دیکھئے سب نعم جھوٹی گواہی ست کہو اللہ کی کہا کرتے بدعت کی چھوڑ کر جو دینی میں ہرگز نہ ہر دم بدعت کی چھوڑ کر گری پوجہ تاپوت و علم سکین خواجه کی خطا تو بخش یارب از کرم
---	--

لَسْنَا لَكَ الْغَفُورِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
رَبَّنَا ظَنَّمَا انْفُسَا وَاَنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ  
رَبَّنَا اَتَاْنَا فِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاْنَا عَذَابًا اَلَمَّا ر  
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمَاعٍ هَذِهِ الْاَيَاتُ وَكَوْلُهُ وَحِبَالُ الْجُمُعَةِ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِيَّاكَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ اِيَّاكَ  
مَا هَذَا لِقَعْدَةٍ بِهَلْ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
جسے کا یہ بلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَنهٗا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ وَهُوَ  
الَّذِيْ مَتَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا سُرُوْا سِيًّ وَآنَهَآ اَرْضًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ  
جَعَلَ فِيْهَا رَوْدَجِيْنَ اَشْنَيْنِ لِّيُغْشِيَ اللَّيْلُ النَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ  
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ قَطْعًا وَتَجَاوِزًا وَجَنَآتٍ مِّنْ  
اَعْنَابٍ وَزُرْعٍ وَنَخِيْلٍ صِّنَوَانَ وَغَيْرِ صِّنَوَانَ يُّسْقٰى بِهَآءِذَا  
اَنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ نَسْهَدُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ



وَحَدَّثَ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً بَيْنِي فَشَاهِدْ مَا يَوْمَ لَا يُسَلُّ  
 حَمِيمٌ حَمِيمًا وَلَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا  
 شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ وَشَهِدُ  
 أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي نَقُتِلُ  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ رِوَايَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلُونَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا آمَنَ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَكَفَرَ بِهِ  
 الْكَافِرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِاَلصَّبْرِ وَالْقُلُوبِ  
 إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ وَلَا تَقُولُوا الْمَنُ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالٌ  
 بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ  
 فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا  
 وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا  
 تَوَّاهُمْ كُفَّارًا وَلِيكَ عَلَيْهِمْ قَوْلُهُ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ  
 النَّاسِ الْجَمْعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ  
 وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ وَاللَّهُمَّ إِلَهَ وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِيمُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ السَّبِيلِ  
 وَالْمَاءِ وَالْأَنْفَالِ الَّتِي تَجْزِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا  
 أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

عمره  
تتر

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْسِرَةُ  
وَالْأُمُومُ وَلَهُمُ الْخِزْيُورُ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخِفَةُ وَالْمُؤَقَّةُ  
وَالْمُنْزَوِيَّةُ وَالنَّطِيجَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ  
عَلَى النَّصَبِ وَإِنْ تَسْقَمُوا أَوْ آلَا تَرَوْا فَمَنْ ذَلِكُمْ فَتَنْقِضُوا خُطْرًا  
فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِآثِمِهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ أَجَلٌ  
لَكُمْ الْأَطْيَابُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ يَعْلَمُونَ نُفُوقَ  
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِنْهَا أَمْسَلِكُمْ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا سَمِ اللَّهِ  
عَلَيْهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ  
إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَسْرِجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ  
وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ  
جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمُ مِنَ الْغَارِطِ أَوْ لَمْ تَمْسَسْهُمُ الْمَسَاءَ فَلَمْ يَجِدُوا  
مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ  
مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ  
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْوَقْتُ  
قَدْ آمَنَ لِلَّهِ شَهِدَ آخِرُ الْبَقِيَّةِ وَلَا يَجْزِيكُمْ شَنَا نَقُومَ عَلَى  
الْأَعْدَاءِ لَوْ الْعَدْلُ لَوْ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ



خَيْرٌ بِمَا نَعْمَلُونَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ  
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ذُكِّرُوا وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

<p>عہد کو پورا کرو ای ہوسو تم ہر زبان جانور پر کا جائز نہیں تمہارے واسطے حالت احرام میں جائز نہیں تمکو شکار تم شکار کو خدا کے مت کرو ہرگز حلال مت کرو ہرگز ہتک کہ تم شکر حرام فضل و رحمت اور رضا اللہ کو چاہتے ہو ہو گے جب حرام فارغ تو جائز ہے شکار مت کرو ظلم و گنہ پر تم مدہر گز کہ بھی خون اور مردار تم پر ہے حرام ای ہوسو نام پر بغیر خدا کے جانور جو ذبح ہو جانور پالیں جو نذر دلیا کیواسطے جانور گردن مڑوڑا اور سو قودہ حرام جو مرے گر کر بلندی سے گرتے ستر دیہ یعنی یہ دو بھی حرام سخت مثل خاک ہیں پراگر زندہ تو ہے تو فوج کر کے کہاے</p>	<p>کیونکہ تمکو عہد سے پوچھیا کہ خلاق جہاں پر جو ناجائز کیا وہ ناروا ہیں جاوداں حکم کرنا ہو خدا جو پناہتا ہے بیکہاں مت کرو ہدی و قلائی کی بھی ہرگز ایسا قاصدان خانہ حق کو نہ روکو مہرباں ایسے نیکیوں کی کر تو عظیم و حرمت جاوداں تم مدہ و تقویٰ و طاب پر کرواے مہرباں تم ڈرو حق سے عذاب سخت ہے اس کا عیاں گوشت بھی خنزیر کا جائز نہیں ای ہوسو ہے لغیر اللہ میں داخل حرام جاوداں فوج کر نام خدا پر ہو تو جائز ہے عیاں ہے وہی سو قودہ جو مر جاوے زباں گراں سینک سے مر جاوے تو پس وہ فطیم ہو عیاں جانور کہا و درندہ تو بھی ناجائز عیاں ہے وہ ناجائز جو ہو کچھ پریش تباں</p>
---	---

فسق میں جا کر نہیں جیتے ہو نہ کرو کام  
 تم ورنہ دلوں کو اگر تعلیم دیں بہر شکار  
 وہ نہ کہا کرو کہ کہیں گے تمہارا واسطے  
 بے وضو ہوں تو وضو ہی فرض از بہر نماز  
 واسطے غسل وضو کے گرنے پانی پاؤ گے  
 جو کرے اچھے عمل بخشش ہے کیا واسطے  
 بخشش ہم کو اور نوحہ کو الہی فضل سے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجِمِ هَذِهِ الْآيَاتِ وَلَا بُدَّ مِنْهَا وَمَقَاتِهِ وَ  
لَا هِلَةَ وَعِيَالَهُ وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ  
مُسْتَجِيبُ الدَّعَوَاتِ

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]



وَحَدَّثَنِي الشَّوَاهِدُ وَلَا نَتَّ لِعَظَمَتِهِ الْجَلَامُ وَأَعْلَمُوا  
 أَنَّ السَّلَامَةَ وَالْكَرَامَةَ مَوْقُوفَةٌ عَلَى تَصَدِّقِ الْعَقَائِدِ لَهَا هُوَ  
 مَذْهَبُ أَكْثَرِ أَهْلِ السُّنَنِ لِرِثَاصِهَا بِلَفْتِنِ الْمَقَاسِدِ  
 كَيْفَ يُنْكَرُ وَجُودُ صَانِعِ الْعَالَمِ أَهْلُ الطُّغْيَانِ وَالنُّغْيِ وَهُوَ  
 الْحَيُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ الْعُلَى بِإِلَهِهِ وَ  
 لَا مَدَدَ لَهُ وَلَمْ يَمْسَسْهُ تَعَبٌ وَاللَّحْيُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَيَهْلِكُ  
 مَا يُرِيدُ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَكِنْ لَا يُرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرُ  
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْ يُرْسَلُ رُسُلُهُ  
 إِلَى أُمَمٍ الْمُعْصُومِينَ مِنَ الذُّكُوبِ وَالْإِثَامِ لِهَذَا آيَةُ الْإِنَامِ  
 وَأَيْدُهُمْ بِالْمُخْجَلَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَيِّنَاتِ الْبَاهِرَةِ مُبَشِّرِينَ  
 لِلْمُؤْمِنِينَ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ وَلِقَاءِ الرَّحْمَنِ وَمُنذِرِينَ  
 لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَخَضِبَ الْمَلَكِ الْجَبَّارِ وَعَذَابِ  
 الْقَبْرِ وَسَاءَ مَا هُوَ الْيَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الدَّلِيلِ وَالنَّدَامَةِ  
 وَالسُّؤَالِ فِي الْمَوَاقِفِ وَالْمُرُورِ عَلَى الصِّرَاطِ وَغَيْرِهَا  
 مِنَ الْمَخَارِفِ فَكُلُّ مَا أَخْبَرَهَا اللَّهُ سَلُونَهُ حَتَّى وَصِدَتْ  
 وَصَوَابُكُمْ فَأَمَّا وَابِدُهُ وَصِدَ قَوْلُهُ وَتَوَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ جَمِيعِ  
 الذُّكُوبِ فَجَوَّزَ بِالْمُتَابِعِينَ أَنَا بَ وَهُوَ غَاوِرُ الدَّنْبِ

وَقَالَ التَّوْبُ شِدِيدُ الْعِقَابِ دُونَ الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاسْتَرْشِدْ  
 إِلَيْهَا الْمُؤَخَّرُ سَيْفُ التَّوْبَةِ بِرَقَابِ أَهْلِ الشَّيْءِ وَاحْذَرْنَا  
 تَفْوَهَ بِشَلِّ مَا فَاهُوَ فَإِنْ تَوَلَّوْا نَقَلَ حَبْنِي اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَلِمَةً  
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَهِدْ  
 أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلَكُ الْمَلَكُ وَالْعِلْمُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ - اشماع

کہ ایک خالق ہے عالم کا وہی لائق عبادت کا  
 نہیں مانتا ہے لہٰذا کوئی نہ رشتہ ہے ہر ایک کا  
 ہے خالق خیر و شر کا لغو ایمان و ضلالت کا  
 نہیں ظالم ہے بندوں پر ہے کام اس کا وعدہ کا  
 مرید خیر و شر بھی ہے کلام اس کا قدرت کا  
 سبھی معصوم ہیں ہر ایک کے بندہ حق کی  
 ملا آدم کو پہلے مرتبہ سب کے نبوت کا  
 کہ ان کا دین ناسخ بھی دیا ان ملت کا  
 اس کو خوش حال دیکھتا دوزخ و جنت کا  
 نہیں حادث ہیں بلکہ ہے کلام اللہ خدا کا  
 خطاب اللہ نے نبی ہے ان کو خیر کا

مسلمانوں میں ہے عقیدہ اہل سنت کا  
 شریک اس کا نہیں کہی نہیں فرزندوں کو  
 بری ہے عیب نقصان سے اس کے ہیں  
 مگر وہ نیک سے راضی ہے بد خویش نہیں رہتا  
 ہے زندہ قادر و دانایا و بینا اور شنوا  
 فوٹے اس کے توری ہیں نہیں دوزخ و جنت  
 تمامی انبیاء معصوم ہیں نفع انسان سے  
 محمد مصطفیٰ ہیں خاتم کل انبیاء اللہ  
 جسد سے ہوشیاری میں سخن عراج آنحضرت  
 صحیفہ اور کتاب میں نبیا پر جو ہوئیں نازل  
 تمامی استوں میں است احمد ہی افضل ہے



نبی کا سچہ حق ہے کہ است اولیٰ کی حق  
بزرگ نہیں غرول ہوتے ہیں ہی حق  
صحابہ افضل است ہیں خلفائے شہد چار  
نبی کے چار خلفاء کی خلافت راجح ہے  
نہیں ہے لعنت و تکفیر جائز اہل قبلہ کی  
عذاب قبر حق ہی سوال قبر بھی حق ہے  
گذرنا بل صراط و یقین یزید بھی حق ہے  
سوائف پانچ ہیں سندوں سے پرش ہو دی گئی  
ملے نیکوں کو جنت اور بدکاروں کو دوزخ ہے  
گنہگار ان است چھوٹا جو نیلے شفا  
ہٹا غیروں کی است کو کرے سیر کو تر  
کہینگے انبیا سب نفی نفی کی غیریں  
محمد کی شفاعت اور تری دیدہ است

عقیدہ اہل سنت کا ہے اعجاز و کرامت  
نہیں ملتا ہے عورت کو کبھی تیرہ رستہ کا  
ابوبکر و عمر عثمان علی والی ولایت کا  
علی الترتیب ثابت ہے یقین منضبط کا  
نہیں ہوتا ہے مومن باع و قائل ملامت کا  
بھی اٹھنا بعد مرینکے عقیدہ ہی وایت کا  
عمل نامہ دیا جاوے گا ہر جرم و اطاعت کا  
کہ یکے سے سخت تر ہے ایک تہہ قیامت کا  
ہیں طبقے سات سب اسکے ہر طبقہ ہی آقا  
محمد مصطفیٰ فاتح ہے ابو شفاعت کا  
ہے مالک حق کو ترکا نگہبان نبی است  
کہیگا استی استی سالار است کا  
عطا ہو مومنوں کو خط شفاعت اور بیت کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجَتِنَا مِنْ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا بَأْسَ بِهِنَّ وَأَقْهَاتِهِنَّ وَجَمِيعِ الْيُوسُفِ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ لِلدُّعَا

یہ خطبہ ہر وقت کہیں  
اللہ الرحمہ الرحیم پڑھا جاسکتا ہے

مُبَحَّانَ الَّذِي أَجْرِي بِفَضْلِهِ مِنْ نُرِّ لَالِ نَوَالِهِ وَحَمِيمِ الْأَوَامِرِ

الشاملة على الخلق انهارا عظيم نعمائه الكاملة يرسل السماء  
 على الارض من دمار فخرج به اغصانا و اشجارا و غيرها  
 انهارا و انهارا تشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك  
 له و تشهد ان سيدنا و مولانا محمد عبده و رسله الطيبين  
 اظهر من عين الهداية في ظلمات الكفر للخلق انوارا صلى الله  
 عليه و آله و أصحابه ما دأر الفلك دأرا اما بعد  
 فيا ايها الذين امنوا اتوبوا الى الله توبة نصوحا عسى يكفم  
 ان يكفر عنكم سيئاتكم و ان كانت مثل حصيات الترس  
 مقدرا استغفر و اسر بكم انه كان غفارا و انت هموا من  
 ردة الهجوع فارجعوا الى الله فارجع الهجوع و التصرع و الخضع  
 و الخشية و الخشوع و ابلوا على خطاياكم و ائذموا و اسئلوا  
 دموع العيون و يحيون الدموع و انهارا و استغفر و اسئلوا  
 انه كان غفارا و ايها الاحباب اهلكتكم الاماني في  
 معارضة الويل و التباب ما زال طمعكم في جمع الامنية و التباب  
 لقد صدق الرسول الا و الا و الا و اب في قلب الحق و القصد  
 و الصواب لا يملأ جوف ابن آدم الا التراب و يتوب الله  
 على من تاب فاتقوا الله و كونوا اخيارا استغفر و اسر بكم



إِنَّهُ كَانَ عَفَّارًا جَدًُّا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَبِيلِ وَتَرَوُوهُ  
 لِلرَّحِيلِ تَاهَبُوا السَّفَرَ الطَّوِيلَ فَقَدْ سَارَتْ الْقَافِلَةُ  
 وَلَا تَعْتَرِقُوا بِزَهْرَةِ الدُّنْيَا وَنَمِثْهَا الْعَاجِلَةَ وَلَا تَغْفُلُوا  
 عَنْ أَهْوَالِ الْآخِرَةِ وَنَقِصْهَا الْأَجَلَ وَتَكُونُوا عَلَى  
 خَوْفٍ مِنَ الْأَمَانِ الْعَاطِلَةِ فَإِنَّ سُمُومَهَا قَاتِلَةٌ وَكُونُوا  
 زُهَّادًا أَخْيَارًا عِبَادًا أَبْرَارًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ  
 عَفَّارًا إِيَّاكَ الَّذِينَ كُنُوا الْكُثُورَ فَاسْتَعِيدُوا الْعِبَادَ وَ  
 قَادُوا الْجِيُوشَ وَمَلَكَُوا الْبِلَادَ وَكَانَتْ نَفُوسُهُمْ ظَالِمَةً  
 أَمَا كَانَتْ عَالِمَةً بِأَنَّهُم مِّنَ الْمَوْتِ غَيْرُ مُسَالِمَةٍ فَكَيْفَ مَكْرَهُ  
 مَلِكًا كَبِيرًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ عَفَّارًا إِيَّاكَ الَّذِينَ كُنْتُمْ  
 بِالْحَيَاةِ وَالصَّافِنَاتِ وَالْمَعْقُودِ وَنَ عَلَى مَا جُمِعُوا مِنَ الْأَمْوَالِ  
 كَالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ أَمَا رَحَلُوا إِلَى الْقُبُورِ الدَّائِرَاتِ  
 أَمَا صَارَتْ عِظَامُهُمْ نَاحِرَاتٍ وَاجِبَاتٍ وَهُمْ بِالْيَاسِ  
 أَمَا أَفْنَتْ أَيْدِي الْمُسَوْنِ مَن كَانَ عَلَى الْأَرْضِ دَبَّارًا  
 اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ عَفَّارًا يَا أَيُّهَا الْخَلَائِفُ أَنْتُمْ  
 مَسْئُولُونَ يَوْمَ الْحِسْرَةِ وَالْخُذْ لَانَ عَمَّا أَضْعَمَ الْعَمِيرُ فِيهِ  
 وَالزَّمَانُ فَمَحَا سَبُونَ عَلَى خَطَوَاتِ الْقَدَمِ وَهَفَوَاتِ اللِّسَانِ

وَتَحْتَمُّ عَلَى أَقْوَاهُمْ وَتَنْطِقُ الْجُلُودَ وَالْجَوَارِحَ وَالْأَسْرَ كَانَ  
وَنَشْهَدُ عَلَيْكُمْ الْيَدَانِ وَالرِّجْلَانِ بِمَا فَعَلْتُمْ فِي زَمَنِ الْأَمَانِ  
مِمَّا أَعْلَمْتُمْ بِهِ وَأَسْرَرْتُمْ إِسْرَارًا اسْتَغْفِرُكُمْ وَأَدْبِكُمْ إِنَّهُ كَانَ  
غَفَّارًا يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ تَعْلَمُوا الْعِلْمَ وَتَفْقَهُوا فِي الدِّينِ وَ  
وَعِلْمُ النَّاسِ مِنَ الْأَهْلِ وَالْبَنَاتِ وَالْبَنِينَ فَإِنْ مَن  
يُرِدُ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ فَاسْأَلُوا سُبُلَ السَّكَامِ  
وَالْيَقِينِ وَقُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا اسْتَغْفِرُكُمْ وَرَبُّكُمْ إِنَّهُ كَانَ  
غَفَّارًا فِرُّوا إِلَى اللَّهِ كَشَفِ الضَّرِّ وَالْبَلِيَّاتِ فَارْجِعُوا  
وَالْمُهْمَّاتِ مُفْتَحِ أَبْوَابِ الْفَضْلِ وَالْخَيْرَاتِ مِنْزِلِ الرَّحْمَةِ  
وَالْبَرَكَاتِ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ  
أَطْوَارًا اسْتَغْفِرُكُمْ وَأَسْرَبُكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا دَعُوا رَبَّكُمْ  
تَضَرَّعًا وَخُفْيَةً بِالْقَلْبِ الْكَيْبِ فَإِنَّهُ قَرِيبٌ سَمِيعٌ لِلدَّعْوَى  
مُجِيبٌ قَوْمُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ وَتَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ خَائِفِينَ مِنْ  
غَضَبِهِ لَسْلَا وَنَهَا سُرًّا اسْتَغْفِرُكُمْ وَرَبُّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا

اسکی نعمت عام بہرہ رسد و کفار  
اور زمین پر بھی سحاب فضل گویا بارش  
ہے بہارِ بدیع عالم رونق گلزار ہے

پاک ہر ایک عیب اشد کی سرکار ہے  
اپنے فیض عام کے نہریں بہا ہر طرف  
نفس کے شاخ و شجر میں پہلے پہل جڑ ہے



ہم ہیں شاہد اس سوا معبود حق کو نہیں  
 اور گھٹا کفو ضلالت کی گھٹانیکے لئے  
 ہو رسول پاک سے اللہ کی رحمت نزل  
 سب گنہ سے توبہ غافل کر دی سنو  
 دافع درد گنہ دار کو استغفار ہے  
 خواب غفلت سے اٹھو و لکو کر حق سے  
 ہو کے نادم رو اپنی خطا پر زار زار  
 دافع درد گنہ دار دی استغفار ہے  
 طبع جمع مال و زر نے کر دیا تم کو ہلاک  
 آدمی کا پیٹ پر تباہی نہیں جنت خاک کے  
 تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈریکا  
 دافع درد گنہ دار کو استغفار ہے  
 طاعت مولیٰ میں کوشش کیجے کہ مسما  
 جارہے ہیں سیکڑوں دنیا سے پیچھے  
 نصیحت عاجل پر دنیا کہ تم مغرور ہو  
 دافع درد گنہ دار کو استغفار ہے  
 مالک ملک و خدم اور صافی چشم

اور نبی حق کا محمد بندہ مختار ہے  
 ذات اقدس مصطفیٰ کی مطلع الانوار ہے  
 آل و اصحاب نبی پر رحمت غفار ہے  
 محو ہو گا ہر گنہ مالو کی گو مقدار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 کر رکوع و سجود و زاری تو بیڑا پار ہے  
 چشمے آنسو کے بہاؤ وقت استغفار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار  
 سچ کہا ای مونسواست کا جو سر دار ہے  
 جو کرے توبہ قبولیگا خدا ستار ہے  
 خیر امت ہو کہ خیر جو کچھ کار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 آخرت کی واسطے توشہ تمہیں دے کار ہے  
 مرد میدان ہے وہی جو ہر طرح تیار ہے  
 انتقام آخرت کی فکر بھی درکار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 ہیں کہاں سب گئے دیلن کمال گہرا ہے

پیغمبر شیر اجل نے کر دیا ان کو ہلاک  
 عمدہ گھوڑوں اور مال و زرچکنو تیار  
 جسم پوشیدہ ہوا اور گل گئی ہیں یا  
 دافع درد گنہ دار کو استغفار ہے  
 عمر ضایع کر نیسے محشر میں بوجھ جاوے  
 مہر منہ پر ہو ویکی اعضا گواہی دیوے  
 دافع درد گنہ دار کو استغفار ہے  
 علم سیکھو عالم دینی بنو سکھلاؤ مسلم  
 نار دوزخ سے بچو اپنی بچاؤ اہل کو  
 دافع درد گنہ دار کو استغفار ہے  
 تم طرف اللہ کے دوڑو بے خوف و شوق  
 سارے بندوں کا وہی ہو لایک مشکلا  
 کہوئے والا، دروازوں کو فضل و خیر  
 دافع درد گنہ دار کو استغفار ہے  
 درد دل کیساتھ مانگو تم دعا اللہ سے  
 تم عبادت میں خدا کیوا سنے تم رہو  
 روز و شب در گزشتہ سے حق کو پہنچو

ہو ویگا عالم فنا باقی خدا مختار ہے  
 جہنم میں تنہا پڑے ہیں ان کو کیا رہا ہے  
 زور سب جاتا رہا بجا لنگاز اڑا  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 اور یقیناً پرکش رفتار اور غفار ہے  
 ہو ویگا ظاہر و باطن جو نیک و بد کو رہا ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 اہل در و لاد کو اور جب کو وہ در کا رہا ہے  
 تم چلو راہ سلامت پر تو میرا پار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار  
 حق تعالیٰ دافع ہر آفت و آزار ہے  
 اپنے بندوں کے بھی عیبوں کا وہی ستار  
 رحمت و برکات کی منزل ہی سکر ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار  
 سننے والا وہ دعا و نکل از قلب رہا ہے  
 وہ قبولیگا دعا عیبوں کا جو ستار ہے  
 ہر گنہ سے باز آؤ اس کو جو پاک رہا ہے



دافع دروگناہ دارو استخار ہے	سغرت مانگو تہا رب وہ غفارت
یا الہی بخش ہم کو در خواجہ پیر	بتہ عاصی ہے وہا در تو خدا غفارت

سَبِّحْنا غُفْرَنا وَاخْوَانِنا الَّذِیْنَ سَبَقُونَا بِالْاِیْمَانِ اَغْفِرْ لِمَوْلِیْ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَعْنِیَّةُ كَالَّذِیْ رَاَ النَّصِیْدُ وَاقْلَامُ وَحِیَالِهِ وَاخْوَانِهِ وَاخْوَانِهِ وَاَسْلَانِهِ وَاَحْلَافِهِ وَجَمِیعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِیعٌ بِكُلِّ حَوَاتٍ

در سوچ کے پہلے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** جمعہ کا پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ تَحْمِیْدُهُ وَتَشْعِیْبُهُ فِی كُلِّ حَیْنٍ شَهِدَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ وَشَهِدَانِ سَیِّدُ فَاوِیْهِ وَوَلَدُنا مُحَمَّدٌ اَحَبُّکُمْ وَرَسُوْلُهُ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاِیُّهَا مَحْشَرُ الْمُسْلِمِیْنَ اَعْمَلُوا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اِنْ اَقْبَلَ بَیْتِی وَضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِسَلْطَةِ مُبَارَکَاوْهُدٰی لِلْعَالَمِیْنَ فِیْهِ اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهٖمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا وَاللّٰهُ عَلٰی النَّاسِ حَکِیْمٌ اَلْبَیْتِ مَنْ اَسْتَطَاعَ رَلِیْهِ سَبِیْلًا وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفِیْرٌ عَنِ الْعَالَمِیْنَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّهُ اَلْحَمْدُ اَشْهُرُ مَعْلُوْمَاتٍ

سورۃ قال عمران

سورۃ بقرہ

نہ ۲۶

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِمْ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ  
 وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزِدُّوا إِفَانًا خَيْرًا لِلَّذِينَ  
 اتَّقَوْا وَأَتَقُّونَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هَذَا بَيْتَ  
 وَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَقْسُ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِنْ جِئْتُ بَيْتَ  
 اسْتَخْلَفُونِ عَنِ الْحَجِّ وَقَدْ فَرَضَهُ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ وَكَيْفَ  
 لَا تَرْغَبُونَ فِيهِ وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ يَوْمَ الْمَعَادِ وَقَالَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ  
 عَلَيْهِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَنْ مَلَكَهُ اللَّهُ مُرَادًا وَاسْلُوكًا  
 تَبْلُغَهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ فَلَمْ يُحْجْ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا  
 أَوْ نَصْرَانِيًّا فَاحْتَرَفَى عَلَى الْغَافِلِينَ عَنْ أَدَاءِ حَجِّ بَيْتِ الرَّسُولِ  
 فَيَأْتِيهَا النَّاسُ حُجَّوَالْبَيْتِ وَخَائِفُونَ الْمَوْتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ  
 وَتُؤْبَى مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْأَقَامِ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ  
 عَنْ عِبَادِهِ الْمُتَّابِينَ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيُقْبَلُ عَلَى الْآبِيَةِ  
 وَيُحْتَمَى وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ -

کیا ہے جس طرح ارشاد فرمایا کہ  
 اسی کا نام ہے کہ بغیر شہرہ گان  
 خدا کے اس میں ہیں آیات بینات

سنوای ہوئے فرمان خالق کو ان  
 کہ سب سے پہلے جو کہ میں گہر ہوا تیار  
 وہ ہے ہدایت و برکت تمام عالم کو



ہے ایک شہر مبارک مقام ابراہیم  
خدا کی واسطے لوگوں پہ حج بیت اللہ  
اگر کرے کوئی انکار حج بیت اللہ  
خدا نے پاک غنی ہے تمام عالم سے  
منہ چند ہیں حج کے جوان میں خرم  
کرے جو نیکی تو اللہ اسکو جانیگا  
کروای ہو منو تیار تو شہ تقویٰ  
کہا رسول خدا نے حج بیت اللہ  
وہ پاک بیٹے کے ہوتے ہیں پیدا  
ای بہا کی طرح تاخیر میں کرتے ہو  
تمہارے واسطے حج آخرت کا نقشہ ہو  
یہ ہودی ہو کے میرے گویا ہوں صرانی  
جو حج کعبہ سے غافل ہوں اپنے ہمت سے  
بروز خود رکھو روزہ ای مسلمانو  
کر دو گنا ہوں سے تو بھدا اگر کیا قبول  
ابھی بخند ہے ہم سکوت تیری حیرت سے

جو ہووے داخل کعبہ و پاہ اسن ماں  
ہے فرض ہونا ذرا راہ واسن و اماں  
وہ ہوگا کافرو بے دین و منکر جاں  
نہ حج کرے تو خدا کا ہے ہمیں کیا نقصان  
جماع و فسق نہ جھگڑا کر حج میں عیاں  
ڈرو خدا ہی سے ای اہل عقل تم ہر آن  
ابو ہریرہ سے مروی حدیث ہے عیاں  
کرے جو کوئی بلا رفت و فسق تک نشاں  
گنہ سے پاک ہوا وہ بغیر شہ و گناں  
کہ فرض بندوبست نہیں آیا ہے حج رحمان  
کہا رسول خدا نے سوز گروش جاں  
اگر حج کرے قدرت تھی باوجود عیاں  
ڈروای ہو منو مرنے سے ہو کئے ایماں  
کہ اگلے پھلے گنہ بخند یگا رت جہاں  
وہ بخند یگا گنہ جا ہوش عصیاں  
گناہ بخند ہے خواجہ کے ای خدا جہاں

منہ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجِمِي هَذِهِ الْآيَاتُ الْمُنِيرَاتُ وَلَا تَكْهِلْ دُعَائِي

وَلَا سُلَافَ لَهُ وَلَا خَلَافَ لَهُ وَلَا إِخْوَانَهُ وَأَخَوَاتَهُ وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ فَجِيبِ الدُّعَوَاتِ -

ماہ ذوالحجہ کے روز یکشنبہ اللہ الرحمن الرحیم جمعہ کا خطبہ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْبَصِيرِ الْخَبِيرِ الْحَكِيمِ الَّذِي لَا يُطِيقُ  
أَحَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ جَوَابًا وَلَا سُؤَالَ لَا يَجِدُ الْعَقْلُ لَهُ  
شَبِيهًا وَلَا مِثْلًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ  
أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ إِنَّمَا  
بَعَدَ نِيَا إِلَيْهَا النَّاسُ أَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى افْتَرَضَ حَجَّ  
بَيْتِهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَنْ عَلَيْنَا بِصَوْمٍ عَرَفَةَ وَيَوْمَ الْاِعْيَادِ  
وَالْقَبْلِ مِمَّا تَضَحِيهِ الْأَنْعَامُ مَكَانَ تَضَحِيَةِ الْأَنْبَاءِ بِفَضْلِهِ  
الْمُرِيدِ وَكَوَمِهِ الْحَكِيمِ كَمَا كَانَ أَمْرُ خَلْقِهِ أَبَدًا هَسِيمٌ  
بِذِجْرِ وَلَدِهِ اسْمُعِيلَ عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا أَفْضَلُ السَّلَامِ  
وَقَصَّ قِصَّتَهُ فِي كَلَامِهِ الْقَدِيمِ قَالَ يَا بَنِي آدَمَ ارْجِعُوا فِي الْمَنَامِ  
وَذُبْحَكُ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ  
سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّادِقِينَ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَا



لِّلْبَاحِیِّیْنَ وَنَادَیْنِہٖ اَنْ یَّآبُواہِیْمَ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّوْیَا  
اِنَّکَ اِلَکَ تُجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّ هَٰذَا لَہُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِیْنُ  
وَقَدْ یُنَآذِرُ بِذِہِمْ عَظِیْمٌ یَّآ اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا دَخِلُوْا فِی السَّلَامِ  
کَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّیْطَانِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ  
مَّرِیْتَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَالحَیْوَةُ الدُّنْیَا وَیَصْخَرُوْنَ مِنْ الدِّیْنِ  
اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوَقَّعْہُمْ یَوْمَ الْقِیَٰمَةِ وَاللّٰہُ یُوزِنُ  
مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَمَنْ یُّوقِدْہِ مِنْکُمْ عَٰوِیْنٌ  
فِیْمَتْ وَہُوَ کَافِرٌ فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُہُمْ فِی الدُّنْیَا  
وَ الْآخِرَۃِ اُولٰٓئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ  
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَالَّذِیْنَ ہَاجَرُوْا وَجَآہِدُوْا فِی  
سَبِیْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ یَرْجُوْنَ رَحْمَۃَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ

## ترجمہ

بعد حمد حق و نعت خواجہ ملوک مہس	عشرہ اولی کا ذوالحجہ کے تہ من اہلیا
حق نے وعدہ تیس شہادت جو سب کی	اسکو پہرہ کامل کیا دس روز درجہ جہان
یہ وہی دس روز ذوالحجہ کا پہلا دن	قرب حق حاصل ہوا سوئی کو آئین کیا
اور اسی عشو میں مہس کو بی تویت بھی	اور ہوا اس میں خلیل اللہ بھی اتھا
ماجرئی یہ ہے کہ مکہ میں غیل اھل	اسر مغنواب دیکھا تین شب کے درسیا

تیرے بیٹے کو خدا کی راہ میں قربان کر  
 خواب کا جو تیرا دل تھا وہ روزِ حشر  
 ہاجرہ کو تب یہ فرمایا خلیل اللہ نے  
 اور لباسِ فاخرہ پہنا تو اسماعیل کو  
 ایک چاقو اور رسی دیکے اسماعیل کو  
 کوہِ پرچہ پر کہا بیٹے سے ابراہیم نے  
 خواب میں مجھ کو ہوا حکمِ اللہ کا  
 اے میرے عزیز نظر کھتیری کہی رہا ہوں  
 اے بیٹے اب خدا کے نام پڑھنا شروع  
 اے پدر گریہ کر کہتے تو کیا ہی خوب تھا  
 خیر اب ہی خون آلودہ یہ میرا پیر  
 غم نہ کر میری جدائی کا نہ ہو پچھین تو  
 یہ میرا اسماعیلؑ کی عرض اے میرے پدر  
 تانا غالب شفقت پدری ہر لمحہ ای پدر  
 پس لگا گئے بے فکرِ زندہ اسماعیل کو  
 رحم کر میرے بڑا پیار الہی رحم کر  
 سخت تر سے ہم دو کو یا رب سے لطفِ فضل

قربان پر راضی ہوے حق کے خلیلؑ کو  
 یعنی ذوالحجہ کی دسویں تہی بلاش کو گیا  
 خلیلؑ دے بچہ کو گنگھی کر کے جلدی لایا  
 ہاجرہ نے حکم کی تعمیل کی ہو شاد  
 باپ کے بیٹے کو دیکھا جب ہو گیا تب  
 اے میرے بیٹے پیارے اے میرے عزیز  
 قربان بیٹے کو کروں راہِ خدا میں شاد  
 عرض اسماعیلؑ نے کی باپ سے ہو شاد  
 قربان جلدی سے کرو دیر نہ کیجئے ایک  
 تاکہ خواستِ اپنی ماں سے لیکے لیتا  
 اُس کو بتا دو کہ میرا اسلام اور یہ بیاں  
 صبر کر راضی رہنا پر رہ خدا ہر زمان  
 ہاتھ پاؤں باندھ کر اوندھانا دیکھو کیا  
 سنکے یہ رونے لگے حق کے خلیلؑ رازداں  
 اور دعا کرنے لگے حق سے کلامی چہاں  
 بے گناہ معصوم بچہ یہ میرا تواس  
 صبر کر مجھ کو عطا اسلِ امتحان کے دریاں



عرض اسماعیلؑ نے کی دیکھتے ہیں پھر  
 سجدہ کرتے ہیں خدا کو سب سے اولاد  
 فرج کرنے اپنے بیٹے کو ہوتا ہے باپ  
 سکنے ابراہیمؑ نے فرزند سے اس بات کو  
 عرض اسماعیلؑ نے کی فرج جلدی کیجئے  
 تیز کر چاقو کو رکھا حلق اسماعیلؑ پر  
 فرج اسماعیلؑ کو کرتا ہوں تیرے حکم پر  
 سنہ سے سنہ اپنا ملا کر پیادہ بیٹے کو کیا  
 باندھ کر آنکھوں پر پٹی تب غلیلؑ نے  
 حلق اسماعیلؑ سے چاقو ہٹائے جب غلیلؑ  
 عرض اسماعیلؑ نے کی پھر کرو چاقو کو تیز  
 حلق پر چاقو چلایا زور سے گوتین بار  
 بار سوم رکھکے زانو اسکو دبا زور سے  
 عرض کی چاقو نے میری کیا خطا غلیلؑ  
 ناراض رہی نہیں تھک جلائی کیا سبب  
 عرض کی مجھ کو ہوا ہے حکم تیرا یہ  
 بات یہ سکر غلیلؑ اس طرح اس ہو گئے

ہم کو حیرت سے دشت دیکھتے ہیں بیگیاں  
 عرض کرتے ہیں الہی رحم فرما سنہاں  
 رحم ان دونوں پر فرمایا خداوند جہاں  
 تب گلے اُن کو لگا روئے لگے دو دو بھی  
 دیر ہوئی نہ ہو جس کا غضب تک عیاں  
 اذلیلؑ اللہ نے تیرے دعا کی اس نہاں  
 اس صہیت پر عطا کر صبر ای رب جہاں  
 اذ رور و کر کیا بیٹے کو خست اس نہاں  
 بول کر تکبیر پر چاقو چلایا ہے عیاں  
 یک سر ہو بھی نہیں چاقو ہوتا تب اس  
 تیز کر چاقو چلائے پھر غلیلؑ راز داں  
 یک سر ہو بھی نہیں ظاہر ہوا اس کا  
 خم گئی غصہ سے پہنکے تب غلیلؑ راز داں  
 کس لئے مجھ پر ظاہر کیجئے اس کا بیاں  
 تب کہا اسکو ہوا تھا حکم خلاق جہاں  
 حلق اسماعیلؑ پر تائیں ہوں ہرگز زواں  
 اس خدا اس امر میں کیا ہوتا ہے نہاں

<p>یہ ندا آئی ز درگاہ خداوند جہاں          فوج کٹ کے کوہ ایہا خواب میں جیسا عیاں          ہوشیاری میں دئی وہ خواب کی توجہ          بہجادی میں عنایت سے بلاش و گماں          کیجئے اسی مومنو اب کس خلاق جہاں          اغوشی سے جانور قربان کریں بسوئیاں          تم رہو عرفہ کا روزہ پاؤ اجر بیکراں          اسکے جلائے بخش یکا فضل سے رب جہاں          سب گنتی کے برابر پاؤ اجر بیکراں          بخشد یکا سب گنہ کو فاق کون بیکراں          تو ہی مالک ہمارا ہم ہیں تیرے بندگان</p>	<p>جب خلیل اللہ کی طاہرہ کی مقبل حق          خواب سچا کر کے بتلایا تو نے اسی خلیل          پر زکھلا ایک قطرہ خون کا بھی خواب میں          دُوبخت سے حق نے ذریہ اسمعیل ہر کا          ایسا ہی دیتا ہے بدلہ نیک کے نکاح خدا          جسے بیٹوں کے عوض ٹھہرا ذریہ جانور          عید عرفہ کی نویں ذی الحج کا ہوا اس سونو          جو رہے عرفہ کا روزہ لگے اڑ چھ گناہ          جتنے عرفہ میں مہم صائم اور نہ ہو تہ قد          اب گناہوں سے کرو تو بظلمت سے          بخشدے خواجہ کو اور ہم سب کو یا فضل</p>
--	---

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجَّتِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَكَافِّرِ  
 دُخَانِهَا وَأَبَائِهَا وَأُمَّهَاتِهَا وَأَخَوَاتِهَا وَأَخَوَاتِهَا وَبِحَجَّتِ الْيَتَامَى  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ رَحِيمٌ بِحَجَّتِ الْيَتَامَى

خَلِيقَةِ الْمَعْنِيِّينَ بِحَجَّتِ الْيَتَامَى الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بِرُفْقِهَا جَانِبِهَا

<p>وَالشُّكْرِ لِمَنْ يُؤْتِيهِ مِنْ فَضْلِكَ          ذُو الْعَدْلِ وَذُو الْفَضْلِ لَكَ عَمَّا نَؤُودُ</p>	<p>أَلْحَمْدُ لِمَنْ جَلَّ جَلَالُهُ          ذُو الْعُشْرِ وَذُو الْقُشْرِ وَذُو الْقُدْرِ</p>
--	---



ذُو الْعَرْشِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ  
 مَنْ قَدْ رَتَبَهُ يُؤَلِّجُ فِي اللَّيْلِ نَهَارًا  
 مَنْ رَفَعَ بِعَيْنِ الْغُدْرِ قَضَرَ سَمَاءَ  
 لَا يُخْلِقُوهَا إِلَّا بِحُكْمِهِ وَأَفْعَالُ الْكَافِرِينَ  
 إِنْ شَاءَ لَنُفِيقَنَّ وَنَقُولَ كُنْ فَيَكُونُ  
 لَأَمَّا نَزَعَ أَحَدًا لِنَزْعِ الْغُلَامِ لَقَدْ فَضَّلْنَا  
 الْإِنْسَانَ لَمَّا كَانُ وَإِنْ مَرَدُّهُمْ وَرَّ  
 مَبَاحِدُهُ مَا عَظُمَ شَأْنُ الْإِنْسَانِ  
 تَشْتَهَى أَنْ يَكُونَ سِوَى اللَّهِ إِلَهًا  
 لَمْ يَخْلُقْهُمْ أُولَئِكَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يَرْجِعُوا  
 إِلَى اللَّهِ يَرْجِعُونَ وَلَا شِبْهَ وَهُوَ يُبْصِرُ  
 تَشْتَهَى أَنْ يَكُونَ أَحَدُ الْأَعْظَمِ خَلْقًا  
 عَبْدًا لِلَّهِ وَرَسُولًا وَبِئْسَ  
 الْفِتْنَى أَنْ يَقُولُوا سِوَى اللَّهِ شُرَكَاءُ  
 لَا تَقْصِرْ بَصَرًا يَوْمَ الْآخِرَةِ  
 لَا تَقْصِرْ بَصَرًا يَوْمَ الْآخِرَةِ  
 لَا تَقْصِرْ بَصَرًا يَوْمَ الْآخِرَةِ

ذُو السَّلاطِنَةِ الْقَاهِرَةِ اللَّهُ تَعَالَى  
 وَاللَّيْلِ لَقَدْ يُؤَلِّجُ فِي الْيَوْمِ كَمَا لَا  
 مِنْ حُكْمِهِ نَوْرُ شَمْسٍ وَهَلَاكًا  
 فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ خَلَقَ الْخَلْقَ كَمَا لَا  
 لَا رَدَّ لَهَا شَاءَ لَهُ اللَّهُ تَعَالَى  
 لَا مَعْطَى مِنْ مَنَعَ لَهُ اللَّهُ تَعَالَى  
 لَا يُدْرِكُهُ الْفُتُورُ وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
 أَحَدٌ صَدْرًا هَرَبَ سَمَاءَ لَتَقَطَّرَ تَعَالَى  
 لَا خَالِقَ لِقَالِهِ سِوَى اللَّهِ تَعَالَى  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَلَا أَلَمٌ وَلَا أَعْمَ تَعَالَى  
 لَا حُدُودَ لِأَجْزَائِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَشَمْلًا  
 وَالْأَكْثَرُ خَلْقًا هُوَ خَسَنًا جَمَالًا  
 اللَّهُ تَعَالَى هُوَ شَرُّهُ وَجَلَالًا  
 أَنْهَا لَمْ يَخْلُقْ مِنْ صَدْرِهِ وَمَقَالًا  
 مَنْ أَمْسَرَكَ بِاللَّهِ فَقَدْ نَالَ مُكَامَلًا  
 مَنْ أَمْسَرَكَ فِي الْأَرْضِ فَقَدْ دَانَ قَوْمًا  
 النَّاسُ سِوَاهُ الْهَلْوَ وَالْبَاطِلِ مَا لَا

لَا تَسْمَعُوا يَا قَوْمُ مِنْ أَمْرِ مُعَذِّبٍ  
لَا تَقْرَبُوا فُحْشًا وَزِيَارَاتٍ زَانَاةٍ  
يُسْتَقْوَنَ صَدْرُهَا وَوَدَاعُهَا وَقِيَاةُهَا  
لَا تَقْرَبُوا هَذَا أَمْرًا إِلَهٍ مُتَعَالٍ  
أَحْوَلُ كُرْهًُا وَأَقْبَمُ الصَّلَاةِ  
مَاضٍ هَمٌّ وَمَا بَطَنُ مِنَ الْأَيْتِمِ ذُرِّيَّتُهَا  
قَدْ طَهَّرَ كَيْفُومَ وَلَدَتْ أُمُّهُ مِنْهَا  
فَسْتَغْفِرُكَ رَبِّنا مِنْ كُلِّ ذُنُوبٍ  
فِي الْفِتْنَةِ أَضْعَافُ الْعَمْرِ حُثُنًا نَتُوبُ  
لِلْخَيْرِ تَرْكُنَاهُ وَلِلْشَّرِّ طَلِبُنَا  
أَنْظُرْنَا بَعِيدَ الْكُرْمِ شَتَّى أَهْلُكَ  
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا طَاعَةُ إِيَّاكَ  
وَرَفِقْنَا بِالطَّاعَةِ مَا كُنَّا نَعِيشُ  
قَدْ مَدَّ لَنَا لَعْنُ الْفَرِيقِ الْخَيْرِيَّةِ  
وَأَخْفَى وَابْنُ يَمٍّ وَأَسْلَفُ طَرِيقِ

مَنْ يَسْمَعُهَا اسْتَوْجِبَتْ ذُنُوبًا وَلَا  
فِي الْخَشْرِ نَبِيٍّ وَقَوْلٌ عَدْلٌ بَأْسٌ كَلَامًا  
مَنْ يَشْرِبْ خَمْرًا هُوَ قَدْ ضَاعَ فَجْأُهَا  
مَنْ مَالَ عَنِ الْحَقِّ فَقَدْ زَالَ مَلَأُهَا  
مَنْ يَعْبُدُ لِلَّهِ فَقَدْ أَحْبَبَ جَاهُهَا  
وَأَسْتَغْفِرُكَ وَيُغْفِرُ لَكُمْ اللَّهُ كَمَا لَا  
مَنْ تَابَ مِرَالًا نَبِيٍّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى  
فَاغْفِرْ لَنَا يَا غَا فَوْزٍ مَنْ فُتِنَ حَالُهَا  
فَاغْفِرْ لَنَا يَا رَحِيمٌ مَنْ ضَاعَ فَجْأُهَا  
فَاغْفِرْ لَنَا يَا هَادِيٍّ مَنْ ضَلَّ ضَلَاةُهَا  
أَعْطِ لَنَا يَا مُعْطِيٍّ مَنْ سَالَ سَلْوُهَا  
بِاللَّهِ عَلِيًّا وَعَظِيمًا وَتَعَالَى  
وَأَتَمِّمْ لَنَا يَا خَيْرٌ وَأَصْلَحْ لَنَا حَالُهَا  
فَاغْفِرْ لَنَا يَا مُصْلِحٌ لَهُ حَالُ دُومَاةُهَا  
مِنْ قَوْمِهِ مَنْ كَانَ نَسْلُهُ وَجْهًا

سب حمد کے لائق ہے خدا برتر و بالا  
مالک ہے وہی عرش بریں فرش بریں کا

شکر اسکو جو کرہ و فضلا لستے نکال  
سب اسکی حکومت میں ہو پستی و بالا



شان اُسکی ہے ذی عزت و ذی جلال  
 داخل وہ کیارات میں دن رات کو دن میں  
 حکمت ستور کیا خورشید و ستار کو  
 خالی نہیں حکمت سے کوئی کام خلد کا  
 ہو کہنے سے ہو جاتی ہے ہر چیز بھی فوراً  
 وہ اب بھی ہے ویسا ہی کہ جیسا تھا ازل  
 مانع نہیں کوئی اُسکو جو دے فضل سے  
 ہر چیز سے وہ پاک بُر ہے خلل سے  
 ہم اُسکی خدائی کی دیتے ہیں شہادت  
 فرزند زن اُسکو نہ مادر نہ پدر ہے  
 کفو اُسکا کوئی ہے نہ اسے شہر و ملک  
 ہم اور بھی دیتے ہیں گواہی کہ محمد  
 اللہ کے پیارے وہ رسولِ عربی ہیں  
 خوشنودی رحمان سے خوش روح نہی ہو  
 سب آل و صحابہ ہیں ہدایت کے ستار  
 ان سب پر سدا رحمت رحمان ہونا نزل  
 ای قوم میں کرتا ہوں بیان امر و نہی

غالب وہ شہنشاہ ہے اللہ تعالیٰ  
 بے تہام کے ایوانِ فلک کے دیا بالا  
 دیکھو تو عیاں ہے یہ خدائی کا اَجالا  
 پیدا کیا چھ دن میں جہان رب تعالیٰ  
 کیا شانِ حکومت کا ہے پر زور و تقالا  
 ہے نقص تغیر سے بری حق تعالیٰ  
 دیتا نہیں اگر منع کرے رب تعالیٰ  
 شان اُسکی نرالی ہے وہ سب سے عزیزالا  
 سعبود نہیں کوئی بجز رب تعالیٰ  
 داد انہ چچا اُسکو نہ ماموں ہے نہ خالا  
 اُسکو نہ کوئی حد و جہت پستی و بالا  
 ہیں بندہ مقبولِ غلامند تعالیٰ  
 قرآن ہے یک جنکی رسالت کا رسالا  
 مرقد میں رہے شعلِ حجت کا اَجالا  
 چمکا دے عالم میں تہمت کا اَجالا  
 راضی رہے ان سب سے فداوند تعالیٰ  
 کرتا ہوں عیاں شانِ صداقت کا امالا

مت شریک کہ حق سے شریک نہ سکا نہیں  
ای دو تو پیدا نہ کرو فتنہ و شر کو  
تم جھوٹ نہ بولو نہ کرو ظلم کسی پر  
ناحق نہ کہی کہی کہا و زرو مال کسی کا  
زانی نہ بنو چھوڑ دو سب چیز شریکی  
سنا پنا نہ تم حکم الہی سے پہراؤ  
ہرگز نہ سو ساز و مزا سیر کی آواز  
از صدقہ و اکیچے زکات اور نائیں  
اور ظاہر و باطن کے گنہ چھوڑ دو سارے  
تو بہ جو گناہوں سے کرے پاک ہو جا  
ہم بخشش عصیاں کی طلب کرتے ہیں باز  
نیکی کو کیا ترک بدی ہوئے صاحب  
زندہ رہیں جب تک ہو عطا شوق عباد  
مخدوم ابو انجیمہ دابو الفضل گنہگار  
بخش اسکو بھی بخش اسکے قبائل کو ابھی

شرک کو نہ بخشید خداوند تعالیٰ  
مفسد کو ملے ناچمہ ستم کا قبیلہ  
ظالم کے گلے آتش دوزخ کا ہوا لا  
کہنا ہے جو کھاتا ہے وہ آتش کا نوالہ  
محشر میں زنا کاروں کا سنہ ہو گی کاکالا  
حق سے جو پہرا ہے وہ در حق سے نکالا  
وہ موجب آفات ہے حالاً و سلاً  
فرمان الہی کے رہو عاشق و دالا  
اور توبہ گنہ سے کرو بازار سی و نالا  
بخشنے کا اسے فضل سے اللہ تعالیٰ  
گو ہم نے گناہوں میں گھو عمر کو ڈالا  
پس بخندے مولا کہ تو ہی بخشنے والا  
ایمان پر کھاتمہ گریاں سے نکالا  
در پر سے سائل ہے بصد گریہ و نالا  
سب قوم کو بھی بخش تو ہے بخشنے والا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَكْفِرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ



فَاغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
وَلَنَعْنَاوَايَاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالَّذِي كَرَّمَ الْحَكِيمُ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادُ  
كَرِيمٍ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرُّ دُونَ رَحِيمٍ وَرَبُّ حَلِيمٍ -

ماه ذوالحججه اخير بسم الله الرحمن الرحيم خطبه رجبى طرابلس

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الظَّاهِرِ بِلَا خُتَاءٍ الْقَاهِرِ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرَةِ بِصَوْلَتِهِ الظَّاهِرَةِ  
بَشَوَكِهِ الْبَاهِرَةِ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَتَرَتِهِ الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ  
وَمَا بَعْدُ فَيَا غَا فَلَاحَ مَا نَفَا اللَّهُ إِلَى مَتَى تَعَصُو مَوْلَاكَ  
وَذُنُوبَكَ مُسْتَطَرَّةً قَتَبَ إِلَى اللَّهِ مِنْ الْأَنْعَالِ الْمُتَقَدَّرَةِ  
مِثْلُ الزَّوَادِ شَرِبَ الْخُمُورَ الْمَيْسِرَ وَشَهَادَةَ الزَّوْفَانِ لِيَزَيَّا  
مَا نَفَعَ الْعِنَا وَمَوْجِبَ الْعَذَابِ وَالْعِنَاوُ الْخُمُورُ أَمْ الْخُبَا  
وَالشُّرُورُ وَمَنْبَعُ الْفَسَقِ وَالْفُجُورِ وَالْمَيْسِرُ مَعْسِرُ كُلِّ الْمَيْسُورِ  
وَالزَّوْفَانُ مَوْرِثُ الشَّدَاةِ النَّائِرَةِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ  
خَيْرًا يَرَهُ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ  
أَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ رَبُّكُمْ الَّذِي يَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ أَفَحَبِيبْتُمْ

اللَّهُ خَلَقْنَاكُمْ عَبَادًا أَنْتُمْ إِلَيْنَا لَا تَرْجِعُونَ وَاجْعَلُوا أَقْلُوكُمْ  
 بِذِكْرِ اللَّهِ عَامِرَةً فَكَيْفَ الْحَالُ إِذَا السَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ وَالْكَوْكَبُ  
 مُتَشَتِّرَةٌ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ  
 ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ يَا أَصْحَابَ الْمَعَالِي وَالْمُفَاحِشِ إِنْهَاكُمْ أَنْتُمْ تَرَوْنَ  
 حَتَّى نُرَاقُمْ الْمَقَارِبَ كَسَبْتُمْ الْأَمْوَالَ بِلَا تَهْيِئِ الْحَرَامَ وَالْحِلَالَ  
 ذُرِّ وَالرُّبُوفِ الْمَعَالِمَاتِ يَحَقِّقُ اللَّهُ الْوَبُوءَ وَيُوجِبُ الصَّدَقَاتِ  
 فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِ شِمَارَةٍ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا  
 يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ أَمَّا أَذْهَمُكُمْ مَقَرَّتِي  
 الْجُمُوعُ وَفُحْلِي الْقُصُورِ وَالرُّبُوعِ أَمَّا اسْتَأْصَلَ الْأَصُولَ مِنْ  
 بُسْتَانِ الْحَيَاةِ وَسَيَسْأُصِلُ الْفُرُوعِ أَلَيْسَ الْقَلْبُ مِنْ  
 هَذِهِ الْقِدَمَةِ صَدَقَ أَمَّا تَذَوَّبَ الصُّلُوحِ فَاسْلُكُوا  
 مِنَ الْعُيُونِ عُيُونِ الْعَبِيدِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ  
 وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ فَبِاللَّهِ دَرَمَنْ وَدَعِ  
 بِالْحَسَنَاتِ شُهُورَهُ وَبِسَيِّئَتِهِ تَدَارِعِ بِالْحَبَاءِ  
 وَالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَجَمْعِ مِنَ الطَّاعَاتِ الْحَزِينَةِ  
 لِيَوْمٍ فِيهِ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ فَلَؤَلَى يُنْفَعُ  
 الْحَبَائِبُ وَلَوْلَا يَنْلِكُ اللَّذَائِدُ وَالرَّغَائِبُ تَنْبِيبُ



أَهْوَالَهُ اللَّهُ مَوْجَ الْجَاوِدِ لَا وَتُثْبِتُوا الْمُسُومَ الْخَالِدَ لَا هَمَّةَ  
قَاصِدٍ الْجَبَابِرَةِ وَغَمَّةَ كَاسِرِ الْأَكْسَرَةِ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ  
خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ بَارَكَ اللَّهُ  
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُنَّا بِالْآيَاتِ الْمَذْكُورَةِ  
وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّهُ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْغَفْرِ - اشعار

غافل کتابت ریگا معصیت میں مبتلا	بروم و عصیان ہیں میری قوم نہ کھریا
کرے تہ نفس بد سے دگر اللہ میں	چھوڑ دے پناشر الجبجبا بازی زنا
ڈر خدا کے قہر سے جہوں گی گواہی چہوڑ د	ور نہ تو پہنچتا دیکھا ہوگا بلا میں مبتلا
جو کرے ذرہ ہی نیکی پا دیکھا اسکی جزا	جو کرے ذرہ بدی پا دیکھا دہ اسکی سزا
کیا نہیں تم نے سنا جو کچھ کہا اللہ نے	سب جتنا خیر و شر کہہ جانتا ہی کہہ یا
ہے کیا پیدا کیا ہے تمکو بیکار عربیت	کیا تمہیں اپس نہیں جانا ہی نہ نزدیک خدا
پس کر دو ذکر خدا سے قلب کو مہمور تم	حال کیا ہوگا تمہارا حشر میں سو چو ذرا
جو کرے ذرہ بھی نیکی پا دیکھا اسکی جزا	جو کرے ذرہ بدی پا دیکھا دہ اسکی سزا
خواہش کرتے مال زر کے غافل بنے تم	سو د کہاتے ہو حرام سخت جہنم شہر
سو د خواری چہوڑ دو نقصا ہوگا مال میں	راہ حق میں صدقہ دو اسکو طر پا دیکھا خدا
راہ حق میں گرجا آدمی پہاٹ دیکھو	نار و دوزخ سے اسن پاؤ بفضل کہہ یا
جو کرے ذرہ بھی نیکی پا دیکھا اسکی جزا	جو کرے ذرہ بدی پا دیکھا دہ اسکی سزا





اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ  
 الْحَمْدُ لَشَهِدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَكْبَرُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
 لَهُ شَهِادَةُ تَنْجِي لَشَاهِدِي هَاهُنَا مِنَ الْفَنَاجِ الْأَكْبَرِ يَوْمَ يَنْزِلُ  
 الْمُجْرِمُونَ وَيُنَالُ الْوَبَالُ وَيَفِيضُ فِيهِ مَجَالُ الْمُفْطَرِ وَلَشَهِدُ  
 أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدِ  
 الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ  
 مَا غَنَّتِ الْبَلَابِلُ عَلَى أَغْصَانِ الشَّجَرِ مَا بَعْدَ نِيَا آيُهَا  
 الْمُسْلِمُونَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَخَذَ لِلطَّيِّعِينَ الثَّوَابَ  
 بِالْجَزْلِ وَالْأَجْرَ الْأَوْفَرَ وَقَسَمَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ كَمَا أَرَادَ  
 أَتَابَ الْعُسْرَ وَالْيُسْرَ وَلَبِنَ شَاءَ أَغْنَاهُمْ وَلَبِنَ شَاءَ  
 أَفْقَرَ وَخَصَّنَا مِنْ بَيْنِ سَائِرِ الْأُمَمِ بِشَهْرِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ  
 غَسَلَى بِهِ أَوْسَاحَ دُلُوبِ الصَّائِتِينَ كَغَسَلِ الشَّيَابِ  
 بِمَاءِ الْقَطْرِ فَلَهُ الْحَمْدُ إِذْ تَرَقْنَا رِقَامَهُ وَأَنَا لَنَا  
 عِيدُ الْفِطْرِ نِيَامَنَ صَامَ عَنِ الْحَرَامِ وَعَلَى الْحَلَالِ أَطْعَمَ  
 الْبَشَرَ وَابْتَدِئَ يَوْمَ الْعِيدِ وَالسُّرُورِ وَالْفَرَحِ وَالْفُورِ  
 وَالْفَلَاحِ بِبَيْتِ الْمَرَامِ وَفُوزِ الْأُمُورِ لَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدٌ وَهَذَا عِيدُنَا هَذَا عِيدُ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَوَعِدَ الْكَافِرِينَ سَمِيَّ الْعِيدِ عَيْدًا لَّانَ فَرَجَهُ  
 وَسُرُّهُ وَرَأَى يَعُودُ وَيَتَكَلَّمُ لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ أَكَلَ الثَّوْبَ وَ  
 لَيْسَ الْحَبْدُ ذِي اِثْنَيْ الْعِيدِ لِمَنْ أَمِنَ الْوَعِيدَ لَيْسَ الْعِيدُ  
 لِمَنْ تَخَشَّعَ بِالْعُودِ اِثْنَا الْعِيدِ لِمَنْ تَابَ مِنَ الذَّنْبِ وَلَا يَعُودُ  
 لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ نَصَبَ اِنْقَادُ وَرَأَيْتُمَا الْعِيدَ لِمَنْ سَعِدَ  
 بِالْمَقْدُورِ لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا اِثْنَا الْعِيدِ لِمَنْ  
 تَرَكَ الْخَطَايَا وَفَارَّ بِالْآخِرِ وَالْعَطَايَا لِلثَّوَابِ الْآخِرِ يَوْمَ الْعِيدِ  
 كَعِيَّتِهِمْ الْقِيَامَةُ عَمْرُؤُا لَأُولَى اَللَّهُ يَجْمَعُ النَّاسَ فِي الْمَصَلِيِّ  
 تَنْ كَرَّ لَا يَجْمَعُ النَّاسَ فِي الْقِيَامَةِ عَلَى اِخْتِلَافِهِمْ وَاحْتِلَا  
 اخْوَالِهِمْ فَمِنْهُمْ لَابِسُ بَيَاضٍ وَمِنْهُمْ لَابِسُ سَوَادٍ وَ  
 مِنْهُمْ رَاجِلٌ وَمِنْهُمْ رَاكِبٌ وَمِنْهُمْ فَرَجٌ وَمِنْهُمْ مَحْزُونٌ مُقْطَرٌ  
 وَمِنْهُمْ مَوْثِقٌ قَلْبٌ إِلَى نَعْمَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْقَلِبُ بِالنِّقْمَةِ كَمَا وَرَدَ  
 عَنْ اَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْشُرُ النَّاسَ مِنْ قُبُورِهِمْ  
 عَلَى ثَلَاثَةِ اَثَلَاتٍ ثَلَاثٌ عَلَى الدَّوَابِّ وَثَلَاثٌ يَمْشُونَ عَلَى  
 اَقْدَامِهِمْ وَثَلَاثٌ يَسْتَحْبُونَ عَلَى دُجُورِهِمْ وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُونَ  
 الْاِمَامَةَ فِي الْمَصَلِيِّ كَذَلِكَ فِي الْمُحْشَرِ - وَالْوَقُوفُ فِي الْعَرَفَاتِ  
 اِنْ تَطَارَ مَا دَعَاكَ اللَّهُ الْاَكْبَرُ وَالْاَشَارَةُ فِي الْخُطْبَةِ



يَا أَيُّهَا الْإِمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِي الْقَدِيرُ  
 الْأَظْهَرُ بِحُجَّتِهِ النَّاسَ وَيُعَاقِبُ وَتَحْنُ مَسْكُوتٌ وَتَسْمَعُهُمْ  
 فِي الْمَصَلِيِّ تَشَبُّهُ مَرَاتِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْهُمْ انْقَاعُ دُونَ  
 فِي الظِّلِّ وَمِنْهُمْ انْقَاعُ دُونَ فِي الشَّمْسِ بِالْحَرِّ كَذَلِكَ  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْهُمْ مَنْ يُلْجَأُ الْعَرَقُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ  
 تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللَّهِ خَالِقِ الْحَيِّ وَالْبَشَرِ وَكَذَلِكَ  
 انْصَرَفَهُمْ مِنَ الْمَصَلِيِّ لِعُضُّهُمْ مَقْبُولٌ وَبَعْضُهُمْ مَرْدُودٌ  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشَى وَلَمَّا غُتِبُوا فَاتَّقُوا اللَّهَ  
 وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرٍ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا  
 لِمَنْ اسْتَغْفَرَ وَأُذْ وَاصِدَةً الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَالْقِيَامَةِ  
 مُعَلِّقَةً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى يُودَى صَدَقَةُ الْفِطْرِ  
 وَامْشُوا إِلَى الْمَصَلِيِّ وَصَلُّوا صَلَاةَ عِيدِ الْفِطْرِ وَكَعْبَتَيْنِ  
 مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ زَائِدَةٍ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
 رَحِيمٌ وَقُولُوا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا  
 لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ رَبَّنَا إِنَّا فِي الذَّلِيلِ حَسَنَةً وَفِي الْخَيْرِ  
 حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اشْعَارُ

موسنوب کیسے شکر خداوندی جہاں

آج عید الفطر ہے عید سعید صالحا

عید ہر ایک قوم کی ہوتی ہے بیشک مومنو  
عود کرتی ہے خوشی اس و بیشک با بار  
آج کرتے ہیں خوشی عمدہ غذا کھا کر تمام  
یہ تو ظاہر میں خوشی ہے حقیقت میں خوشی  
جو گنہ سے دور بر طاعت کرجی کی مراد  
ہو دیگا جس کا عمل مقبول اسکو عید سے  
موسو کو عید ہے اور کافروں کو ہی عید  
عید کا دن ہے یقیناً دوزخیاں کے مثال  
اجتماع عید مثل اجتماعِ حشر ہے  
پا پیادہ بعض ہیں اور بعض ہیں انہیں سوا  
بعض کہے ہو شاگ جلد بعض کے سرخ و سیاہ  
سرد عالم سے سردی اس طرح ایک ہمیشہ  
بعض قدموں پر چلینگے بعض ہونگے سوار  
عید گد میں جیسے بیٹھے ہوتے ہیں منتظر  
رہتے ہیں خاموشی جبکہ خطبہ پڑھتے ہیں خطیب  
خوف غالب ہو گا سب پر دیگا کیا فیصلہ  
جیسے سایہ میں بیٹھتے بعض کوئی دہریس

یہ ہماری عید ہے فرمائے شاہ انور جا  
اسلئے کہتے ہیں اسکو عید ہر پیر و جوان  
اور نئے کپڑے پہنکر خوشی میں ہرزیا  
ہے اسی کو جو کہ یاد یگا عذابوں سے اماں  
اسکو بیشک عید ہے اسکو خوشی ہی ہرزیا  
عید ہے اسکو جو گدیار حق سے شاداں  
جنکے ہوں اچھے ہوں غل ہی غل نہ ہوں  
عاقلوں کیلئے سسطے ہے اس میں عبرت کی نشاں  
مختلف حالت جو اسے خیر میں بخوبیاں  
کئی ہے نگین و محزون کو کئی ان میں شاداں  
ہے لباس بنیز میں سرسبز کوئی شاداں  
تیز حالت پر اٹھینگے قبر سے سب مردگان  
بعض منہ کے بل گیسٹے جاؤ گے یہی عامیاں  
حشر میں بھی منتظر ہوں گے جزا کے بندگان  
حشر میں بھی ہو دیں گے غاموش سار بندگان  
جب حساب نیک بدلے گا خداوند چہاں  
حشر کی گرمی بھی عید ہوگی یہ عصیاں



کوئی کسی تک پینہ میں دماں ڈوبا ہوا  
پس بچو تم آگ کے صدقہ کو آدھا کھجور  
فطر کا صدقہ نماز سے پہلے ہی دو  
اور بعد عید بھی دو اس کے صدقہ فطر کا  
صدقہ گندم دیکھو یا اسکی قیمت دیکھو  
وزن نصف صاع ایک سو ساٹھ تولہ اسی غریزہ  
صدقہ عید الفطر کا جب تک نہ ہو سکے گا اور  
صدقہ اپنا اور بچوں کا بھی ملنے دیجئے  
صدقہ شومہ ہر کا بھی عورت پر نہیں آتا اگر  
ہوئے بچہ پہلے صبح عید کے پیدا اگر  
بعد صبح عید بچہ کوئی پیدا ہو اگر  
فطرہ دو یک شخص کا کامل ہے ایک سکین  
یا الہی بخشہ سے سب سونو نیکو فضل سے

ہوگا سترک غرق کوئی عاصی رتبہ جہاں  
رے مانگو مغفرت ہے دفعہ عاصیاں  
بلکہ یوم العید سے پہلے بھی جائز ہے عید  
ایک سو اور ساٹھ تولہ دیجئے گندم مہربان  
حکم ہر دو کا مساوی ہے شریعت عیناں  
احتیاطاً کچھ زیادہ ہو تو کیا ہوگا زیاں  
ہو دینگے روزے معلق در زمین آسمان  
پر نہیں لازم ہے عورت کی طرف سے جادواں  
گر خوشی سے دیں ہو دیگا ادا اسی مہربان  
اس کا صدقہ بھی ہے جب باپ پر غریب  
اس کا صدقہ باپ پر زود نہیں ہے بیگان  
تاکہ اس مسکین کی حاجت روا کی ہو عیاں  
بندہ مسکین خواجہ پر کرم کر جاوداں

دَبْنَا اِتْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
وَاعْفِرْ لِمَنْ يَكُفِّرُ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَذْكُورَةُ يَا مَنْ يَسُدُّ  
أَمْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاعْفِرْ لِبَائِيهِ وَأَهْلِيهِ وَأَهْلِيهِ  
عِيَالِهِ وَبِجَمِيعِ قَبَائِلِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ تَجْتَبِ الدُّعَاءَ

عبد الصمد كا | بسم الله الرحمن الرحيم | يا رسول الله  
الحمد لله القُدّوس المَقْدَس المَظْهَر مِن كُلِّ غَيْبٍ وَنَقِصٍ  
مِمَّا لَا يَلِيْقُ بِشَايِهِ إِلَّا عَلَى الْأَعْلَى الْأَعْلَى الْأَعْلَى  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ  
مِنَ إِلَهِ افْتَرَضَ حُجَّ بَيْتِهِ الْحَرَامِ عَلَى مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ  
سَبِيلًا فَشَدُّوا إِلَيْهِ رِكَالًا دَعَاهُمْ لِقَائِهِ فَمَا اسْتَبَعَدُوا  
فِي حَيِّهِ بَعِيدًا وَلَا انْتَهَوْا أَمْوَالًا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدَا تَنْجِي قَائِلَاهَا يَوْمَ الْمَحْشَرِ أَشْهَدُ  
أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَاحِبُ الْخَوْصِ  
الْكُوْتِرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ اللَّهُ الْأَخْبَرُ  
أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ ارْعَمُوا أَنْتُمْ اللَّهُ شَرَفَ الْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ  
بُرْكُنِ مَنْ رُكْنِ إِلَيْهِ نَجَامِنُ الشَّدَّاءَ وَالْقَيْدِيَّ وَبَابِ مَنْ  
دَخَلَ إِلَيْهِ كَانَ أَمْنًا وَكُتِبَ لَهُ تَوْفِيقُ التَّوْفِيقِ وَبِمِيزَانِ  
تَنْصَبُ مِنْهُ الرَّحْمَةُ عَلَى مَنْ سَلَكَ إِلَى الْخَيْرِ قَوْمَ طَرِيقِي وَحُجَّ  
يَشْهَدُ لَنَنْقُلَهُ بِأَلْوَفَاءِ وَالتَّقْدِيرِ وَحُجْرَتِي الْيَوْمَ أَوْفُو  
مُسَاوَةً عَلَى حَقِّ ضَامِرٍ يَأْتِيَنَّ مِنْ كُلِّ فِجٍّ عَمِيْقٍ وَتُصَلِّ بِبَيْتِهِ  
عَلَى سَائِرِ الْأَمَاكِينِ وَالْأَقْطَارِ وَجَعَلَ تَرَابُ جَلَالِ اللَّهِ بَفْسَارِ



وَدَعَدَ لِمَنْ طَافَهُ بِالْأَجْرِ الْأَجْزَلِ وَالْثَوَابِ الْأَوْفَرِ فَلِلَّهِ  
دُرُّ أَقْوَامٍ دَعَاهُمْ مَوْلَاهُمْ إِلَى الْجَنَائِدِ فَسَارُوا إِلَى بَابِهِ  
شُعْبًا وَغُبْرًا وَعَرَفَهُمْ بِعَرَافَاتِ اللَّهِ قَدْ تَجَادَرَعْنَ الدُّنُوبُ  
وَالرَّيَالَتِ فَمَجَّدُوا اللَّهَ حَمْدًا وَشَكَّلُوا فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ  
الْمُبَارَكَةِ أَمْرًا لِنُورِ الْجَلِيلِ لِسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ بِدَلِيلِ  
رَيْنِهِ إِسْمَاعِيلَ كَمَا وَدَدَنِي مُنْجِمُ السَّنَنِ يَا بَنِيَّ إِنِّي أَدْعُ  
فِي الْمَنَامِ أَذْكَكَ فَإِنْظُرْ مَاذَا تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ  
مَا تَأْمُرُ سَتَجِدُنِي إِِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ فَيَا بَشَرًا  
لِأَقْوَامٍ فَادُّوا بِشَاهِدٍ عَرُوسِ الْكَفْبَةِ وَلِقَائِهَا وَ  
كُوفِهَا وَمَنْ رَهَاوَا ذُرُّوا السُّعُودَ بِالصُّعُودِ إِلَى عَرْفَاتِ  
وَنَالُوا الْمُنَى فِي مَنَى بِمَنَى جَاهِرَهَا وَحَصَلَ لَهُمُ الْمَرْوَةُ  
وَالصَّفَا لِسُغْيِ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ تَبَقُّظُوا  
مِنْ رَقَدَةِ الْعُقَلَاتِ وَاسْتَعِدُّوا لَشِدِّ الرِّجَالِ إِلَى  
بَيْتِ اللَّهِ الشَّرِيفِ لِنَبِيِّ الْمَأْرِبِ وَفُوزِ السَّعَادَةِ وَالْبَرَكَاتِ  
ذُقُوا أَمْرًا بَانًا وَأَقْصِدُوا أَحْيَادًا سَمَانًا مِثْلَ اللَّهِ تَبَادُّرُ  
وَتَعَالَى قَالَ مَنْ يُعْظِمُ شَعْرًا اللَّهُ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ  
وَمَنْ يُعْظِمُ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعُوا صَحَابَايَاكُمْ وَأَنْتُمْ عَلَى الصِّرَاطِ  
مَهْلِكَايَاكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
وَأَيُّ تَعَاوُذٍ الْفَقْرَ إِلَى دَيْتِهِ هِيَ عَيْنُ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ  
يُعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ — اشعار اور مسائل قربانی

عید قربانی کا دن آیا اگر فضل خدا  
کر دے سبیل کو قربان در را خدا  
د تہ جنت خدیہ کر دیا ہے کب یا  
ور نہ کرنا ذبح بیٹوں کا تو صدمہ تھا بڑا  
کر کے قربانی بھی حاصل کیجئے قریب  
پل صراط پر سواری تمہاری وہ سجا  
جانور گر ہر غصی ہوٹا دتا رہے روا  
جانور بے سنگ پیدش کا بیشک ہے روا  
گائی یا ایک اونٹ ہو گا سا کھوادا  
عید کے بھی بعد دو دن ہے قربانی روا  
ایک حصہ آپ لود و اقربا کو دوسرا  
فضل سے مقبول فرمایا گا قربانی خدا  
جسے واجب ہی نہیں کہ وہ بھی دیو ہو پہلا

آج ہے عید الضحیٰ ای ہوتا با صفا  
حق نے ابراہیم سے ایسا کیا آسمان  
ذبح کرنے اپنے بیٹے کو ہو گیا باپ  
فضل ہے اللہ کا خدیہ مقرر جو کیا  
شوق سے تم ناہم اللہ کے قربان ہو  
موٹے اور تانے کر قربانیں کے جانور  
نقص و عیب ایسا نہ ہو جس سے قوت اس کی کم  
پر نہ ہو بے سنگ ٹٹا کا بھی کاٹا ہو  
ایک بکرا یا ہر چھیلا دیو ذریعہ شخص  
عید دن ہو و قربانی ادا بعد نماز  
گوشت قربانی کا کہ تین حصہ دوست  
تیسرے حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دو  
چوتھا حصہ مال کا مالک ہو اس پر دینا



جہان و مال اپنا کر قربان حق کی راہ میں	قہر سے ڈرتے رہو رحمت کی بھی کھوجو
و امن رحمت میں یا رب خواجہ مسکین کو	دھانسی لے اور خشد سے ہم سب کے چہر خطا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يُؤَلِّفُ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَذْكُورَةُ وَلِقَبَائِلِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ جَبِيلٌ

خطبہ منظومہ ہر وقت | الصبر اللہ العجل الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

حَسْبُكَ يَا اللَّهُ رَبُّكَ يَا الْجَلِيلِ	شکرتِ ناقص ربّ ذی التّوکل
تَعَالَى شَأْنُهُ عَنْ كُلِّ عَنَسٍ	تخلی ذاتہ عن اختلال
مُلُوكِ الْأَرْضِ فَهَلْ كُونُ لِلَّهِ	و ربی مالک مولى الموالی
بَدَائِعِ الْأَرْضِ قَبْلَ تَوَلُّهِ	یلا تخم ولا مدد الموالی
بِفَضْلِ يَسْتَوْعِبُ الْعِبَادِ	بأذیال المرحم و التوال
فَنَشْهَدُ أَنَّهُ الْمَعْبُودُ حَقًّا	اللہ الخلق ربّ ذو المَعَالی
إِلَى الْحَيِّ دَعَا لِلنَّاسِ طَرًّا	رَسُولُهَا شَهِيدُ دَوْلِ الْجَمَالِ
سِرَاجُ الْأَنْبِيَاءِ يَلَا اخْتِلَالَ	امام الاولیاء یلا اختلال
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ أَبَدًا	و اَصْحَابُ دَالِ خَيْرِ اِلِ
أَلَا يَا أَيُّهَا الْخَلَائِفُ	مَسْبُوعُ الْغِيّ جَدُّوَانِ الْكَمَلِ
دُرُّوا أَنَا مَكْمُومٌ ظَهْرٌ وَبَطْنًا	و قُوا لِلنَّفْسِ مِنْ دُورِ اِبْوَالِ

من اهل البيت  
الذين هم في الدنيا  
عليهم السلام  
والمؤمنين  
والذين هم في الدنيا  
عليهم السلام  
والمؤمنين

إِلَى اللَّهِ الْعَوْدُ ذِي الْقَوَالِ  
الْيَا أَيُّهَا الْمَوْفِقُ أَيُّهَا الْمُنَالِ  
تَرْتَمِمْ مِنْ رُسْبٍ دَعَا الْجَدَالِ  
سَيَسْطُرُ لَكُمْ فِي الْأَحْزَالِ  
لَهُ قَسَدٌ رَوَّاحِيُو الْجَالِ  
سَيُجْلَى الثَّوَابِ وَالرَّجَالِ  
فَمِنْ ذَلِكَ الْأَعْلَى تَحْتَ الْأَفْزَالِ  
يَكُونُ الْوَلَامُ مِنْ كَسْرِ الْجَوَالِ  
يَقْضَى مِنْ عَذَابِ الْأَقَالِ  
إِلَّا الْحَبْرُ تَفْضُلُ بِالْكَمَالِ

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَوَكُّلُهُمْ بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ  
فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَوَكُّلُهُمْ بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ  
فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَوَكُّلُهُمْ بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

وَقَدْ أَخَذَ أَبُ النَّارِ وَأَعْفَرَ لِيَدَيْهِ  
فِي رَأْسِ الْوُحُوشِ أَنْ تَكُنْ يَحْيَىٰ  
بِرَأْسِ الْوُحُوشِ أَنْ تَكُنْ يَحْيَىٰ

الحمد لله الذي اعطى الدنيا  
من رزقه وخلقها من العلى  
فمن رزقه وخلقها من العلى  
فمن رزقه وخلقها من العلى

عن أبي عبد الله عليه السلام قال قال الله تعالى  
 يا أيها الذين آمنوا اذكروا الله في كل صلاة  
 قل لا اله الا الله وحده لا شريك له  
 له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير  
 لا اله الا الله وحده لا شريك له  
 له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير  
 لا اله الا الله وحده لا شريك له  
 له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير



بَعَثَ إِلَهُهُ لِيُخَلِّقَ الْخَلْقَ وَتَشْهَدَ  
مِنْ كَلَمِهِ سَبْعُ جَرَى فَوْقَ السَّمَاوَاتِ هِيَ  
بَلْعُ الْكَمَالِ بِإِلَهِهِ فَاتَى الْجَمَالَ جَمَالُهُ  
بِكَمَالِهِ كَجَمَلِ بَشَرٍ بِجَمَالِهِ حَسَفَ الْقَمَرُ  
دَعَى النَّبِيَّ فَصْطَفَى وَأَلْأَلِ أَصْحَابَهُ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَارْجِعُوا إِلَى الْبَيْتِ  
وَيَقْنُوا أَهْلَ الصَّفَا الدُّنْيَا لَيْسَ بِهَا بَقِيَّةُ  
قَدْنٍ أَهْلَكْتَ مِنْكُمْ بَقِيَّةُ بَقِيَّةٍ كَلِمٍ  
أَيْنَ الْمُلُوكِ لَهَا مَضِيَّةُ عَمَلِكُمْ الْبُلْدَانُ  
جَمْعُوا الْجَمْعَ وَجَمْعُكُمْ بِالْأَصْنَافِ الْجَمْعُ  
كَلِمٍ وَالْقُصُورُ الْعَالِيَةُ عَمْرُ الْقَبْلُ  
تَوَدُّوا إِلَى اللَّهِ الْعَلِيِّ مِنْ شَرِّ رَأْيٍ  
كَلِمٍ قَبْلُ النَّاسِ هُوَ قَبْلُ الْأَسْبَابِ  
هُوَ يَعْقِلُكُمْ تَوْبَتُهُ هُوَ يُعْزِيكُمْ بِمَا  
حَسْبُ بَابِكُمْ وَبِأَيْدِيكُمْ سِرُّكُمْ مَلَكُوتُكُمْ  
وَأَعْقِلُوا بِالْخَيْرِ الَّذِي لَكُمْ فِي الْخَيْرِ الَّذِي لَكُمْ

خَيْرُ الْأَدَامِ فَحَسْبُ الْفَضْلِ وَتَجَرُّوا إِلَهُكُمْ  
خَيْرُ الْوَسْلِ خَيْرُ الْوَدَى مَوْلَى الْقَوْمِ مَوْلَى الْحَمْدِ  
زَانِ الْجَمَالِ جَلَالُهُ كَجَمَلِ بَشَرٍ بِجَمَالِهِ  
بِجَلَالِهِ لَطْفُهُ كَجَمَلِ بَشَرٍ بِجَمَالِهِ أَرَوَى الْأَمَمِ  
وَالصَّحَابِ بَابِ الْوَفَا عَلَى الْإِلَهِ بِالْأَمَمِ  
لَا تَشْرِكُوا بِهِ وَارْجِعُوا إِلَى الْبَيْتِ  
وَارْجِعُوا إِلَى الْبَيْتِ وَارْجِعُوا إِلَى الْبَيْتِ  
تَفَكَّرُوا بِأَجَلِكُمْ وَتَفَكَّرُوا فِي الْمَمَلِكِ الْحَكَمِ  
تَوَكَّلُوا عَلَى الْمَنَازِلِ خَالِيَةً بِبَيْنِكُمْ أَنْهَارُ  
بَيْنَ الْبُرُوجِ مَشِيَّةُ فَدَيْتُ بَقِيَّةُ الْأَمَمِ  
عَمْرُ الْقَوْمِ وَالْأَهْلِيَّةُ كَالْأَهْلِيَّةِ وَالْأَهْلِيَّةُ  
فَالْهَمُّ طَعْمُ الْجَمْعِ عَلَى الْإِلَهِ كُلِّ هَمٍّ  
لَيْسَ لَهُ مِنْ جَلْبِ بِرِّكُمْ عِبَادَةُ بِالْأَمَمِ  
هُوَ يَكْتَفِيكُمْ بِمَا مَوْلَى الْعَوَايَا وَالْأَمَمِ  
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْ نَبِيَّ الْفَضْلِ وَالْأَمَمِ  
وَارْحَمْ فَضْلًا بِأَعْيُنِ الْأَمَمِ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حَسْبَكُمْ فِي الْأَخْيَارِ خُذُوا حَسْبَكُمْ فِي الْأَخْيَارِ خُذُوا حَسْبَكُمْ فِي الْأَخْيَارِ  
أَعْمَلُوا فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ وَالْآخِرَةِ وَلِيَجْزِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَلِيَجْزِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَلِيَجْزِيَ الْمُؤْمِنُونَ

خطبه منظومه هر وقت

بسم الله الرحمن الرحيم

پڑنا جا سکت ہے

الْحَمْدُ لِمَنْ أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ  
 مَلِكُ مَلِكِ الْمُلُوكِ وَمَلَكُوتِ سَمَائِهِ  
 فِي الْأَرْضِ ضِلَّالَهُ وَعَلَى الْعَرْشِ الْإِلَهِ  
 نَتَشَهَّدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ  
 مَنْ يَكْتَسِفُ سُوءًا لِمَنْ أَضْطَرَّ إِلَيْهِ  
 مَنْ أَرْسَلَ لِلْخَلْقِ رَسُولًا عَرِيبًا  
 مَنْ كَانَ عَلَيْهِ كَرَمُ اللَّهِ عَظِيمًا  
 فَعَلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَالْآلِ جَمِيعًا  
 يَا أَيُّهَا الْأَحْبَابُ ذَرُّوا كُلَّ ذَنْبٍ  
 لَا تَعْمَلُوا بِنِصَادِ كَلِمَةٍ مَتُونٍ  
 كَمْ أَيْتَمَ طِفْلًا هُوَ كَمْ أَثْمَلِ زَوْجًا  
 كَمْ أَفْرَجَ خِلَافَهُ مِنْ مَوْتِ حَبْلٍ  
 لَا تَطْمَعُوا فِي الدُّنْيَا بَقَاءً وَدَوْلًا  
 لَا وَاعِظُ كَالْمَوْتِ وَلَا نَاصِحُ كَالْوَلَدِ  
 وَتَزَوَّدُوا بِالطَّاعَةِ لِلَّهِ تَعَالَى  
 مَنْ أَمِنَ بِاللَّهِ وَبِالرُّسُلِ جَمِيعًا

وَالشُّكْرُ لِمَنْ أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ  
 مَنْ خِفَّتْهُ بِرَغَشِ كُلِّ عَظِيمٍ  
 لَا تَحْتِ وَلَا تَفُوقُ لِسُلْطَانِ كَرِيمٍ  
 مَنْ يَغْبِطُهُ كُلُّ عَظِيمٍ وَخَيْرِهِمْ  
 مَنْ فَضَّلَهُ لِيَشْفِيَ لَعْلِيلٍ وَسَقِيمٍ  
 مَنْ أَحْمَدُهُ الْآكِرُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ  
 مَا أَعْظَمَ مَنْ أَعْظَمَهُ وَفَضْلُ عَظِيمٍ  
 صَلَوَاتُ اللَّهِ بِرِضَائِهِ وَنَعِيمٍ  
 وَاسْتَغْفِرُوا أَرْبَابَهُمْ غَفَارًا ثَمِيمٍ  
 يَرْصُدُ بِالْمَرْصَدِ صَيَادَ عَظِيمٍ  
 كَمْ فَرَّقَ جَمْعًا هُوَ مِنْ أَمْرِ كَرِيمٍ  
 كَمْ أَكْبَى حَيْمًا هُوَ مِنْ قُوْتِ حَيْمٍ  
 كَوْفًا كَرِيبًا بِهَا لَا مِثْلَ مُقِيمٍ  
 فَتَذَكَّرُوا لِلْمَوْتِ هُوَ خَيْرٌ حَرِيمٍ  
 وَتَضَيُّوا لِلسَّفَرِ إِلَى بَابِ كَرِيمٍ  
 قَدْ أَوْفَرَهُ اللَّهُ لِحَنَاتٍ نَعِيمٍ



بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ  
لَهُمْ وَلَا يُعْقِلُونَ مَنْ أَلْحَقَ اللَّهُ  
فَتَحَهُ وَوَأَمِنْ غَضَبِ اللَّهِ مُتَعَالٍ  
مِنْ كُلِّ خَطِيئَانَا إِلَى اللَّهِ نَتَوَكَّلُ  
يَا رَبِّ ارْحَمْ لَنَا الْوَلَدَ الْفَضِيلَ  
وَيَسِّرْ لَنَا الْوَلَدَ الْفَضِيلَ

مِنْ شَجَرَةِ الْوَقْرِ طَعَامُ الْوَقْرِ  
تَمْلِكُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ  
وَتَعُوذُوا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ حَبِيبُكُمْ  
فَارْحَمْنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
وَاغْفِرْ لَنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

أَلْحَقَ اللَّهُ فِتْنَةً لَكُمْ  
تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةٌ مِنْ شَهِيدٍ  
بِهَا يُفَوَّرُ بَنُوكُمْ دَارُ الْقَرَارِ وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ الَّذِي فِي أَصْطَفَاكَ وَاجْتَبَاكَ مِنْ عِبَادِهِ مُصَرَّبٌ  
بِنُزَارِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاتَّخَذَ بِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَكْمِيَارَ  
أَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا النِّعَةَ الَّتِي اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ  
بَعَثَ فِيكُمْ رَسُولَهُ وَكَذَلِكَ سَطَعَ مِنْ غِيٍّ الْكَافِرِ عَمَاءُكُمْ وَلَمَعَ  
مِنْ نِيرَانِ الشُّرْكِ شَرُّكُمْ فَاحْجِدُوا كَهَبَ الْبُهْتَانِ بِعَيْتِهِ  
الْمُنْذِرِ رَارِهَا وَصَحَّ بِسَيِّدِهِ مَعَالِمُ الْإِيمَانِ وَأَنَارَ الْوَلَدِ الْفَضِيلَ  
وَرَسُولُهُ وَمَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوا وَلَا مِمَّا فَتَمَلَّكُمُ عَنْهُ  
فَاكْتُمُوا وَعَلَمُوا هَذَا الرَّسُولُ الْكَامِلُ الْإِحْلَاصِ الْقَلُوبِ

منه

تُعْظِمُهُمْ وَكَوْنُهُمْ بِالْمَلِكِ الْاِخْتِصَاصِ تَكْرِيمًا اِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ  
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا  
كَثِيرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْبَيْتِ الشَّافِعِ  
الْمُخْتَارِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ الْأَكْطَرِ اِرْحَمُوهُمْ وَارْحَمُوهُمْ عَلَى مَنْ  
هُوَ قَاتِلُ الْكُفَّارِ رَفِيقُ رَسُولِ اللَّهِ فِي الْغَارِ بِإِلْثَامٍ بِهِ  
وَالْتَصْدِيقِ سَيِّدِ الْاَحْزَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى اَعْدَائِهِ  
الْاَصْحَابِ الرَّاهِدِ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّادِقِ  
وَالْقَوَّابِ مَنْ كَانَ رَأْيُهُ مُوَافِقًا لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
رَضِيَ عَنْهُ الْعَفَّارُ وَعَلَى كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ جَامِعِ  
الْقُرْآنِ وَكَمَلِ التَّرْتِيبِ فِي اللُّوْحِ الْمُخْفُوفِ عَنِ الْبُطْلَانِ  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنَ عَفَّانَ كَهْمِهِ سَيِّدِ  
يَوْمِ الدَّارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الْحَمِيدِ وَالْكَرَّارِ  
فِي صِفِّ الْقِتَالِ قِتَالِ كُلِّ خَطَّالٍ بِطَالٍ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ  
عَلَى كُلِّ غَالِبٍ مُؤَصِّلِ الطَّالِبِينَ إِلَى الْمَطَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ بِأَكْرَمِ الْعَرَضِ  
وَالْوَقَارِ وَعَلَى وَلَدَيْهِ الْوَدَّيْنِ الْأَحْمَرَيْنِ وَالرَّيْحَانَتَيْنِ



الْأَعْطَرَيْنِ لِنَبِيِّ الْحَكِيمَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ  
 سَيِّدِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَكِيمَيْنِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَنُورَ مَنْ قَدْ هَمَّ بِالْأَكْوَارِ وَعَلَى أُمَمِهِمَا  
 بَنَتْ الرَّسُولِ قُلْدَةٌ كَبِدِ النَّبِيِّ الْمُقْبُولِ سَيِّدِنَا نَسَاءِ  
 أَهْلِ الْجَنَّةِ سَيِّدِنَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ الْبَتُولِ رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهَا وَرُوحَ رُوحِهَا الْغَفَّارُ وَعَلَى الْعَيْنِ لِسَيِّدِ الْحَيِّ وَ  
 النَّاسِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاءِ أَبِي عُمَرَ الرَّحْمَةِ  
 وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ  
 الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ وَرُحُوبِ الْمَلَائِكَةِ السَّائِرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ  
 وَالتَّابِعِينَ وَاتَّبَاعِهِمْ وَأَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 الْمُطَهَّرِينَ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اللَّهُمَّ احْنِ  
 الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَادْخِلِ الشَّرَكَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْكَافِرَ  
 بِنَبْقَاءِ سُلْطَنَةِ عَبْدِكَ وَابْنِ عَبْدِكَ السُّلْطَانَ ابْنَ  
 السُّلْطَانِ الْخَاقَانَ ابْنَ الْخَاقَانِ سُلْطَانَ الْبَرِّيِّنِ خَاقَانَ  
 الْبَحْرَيْنِ خَادِمَ الْحَكِيمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ الْغَازِي لِلْمُجَاهِدِ  
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ الْفَجَّارِ الْمُؤْمِنِينَ خَلِيفَةَ  
 الْمُسْلِمِينَ السُّلْطَانَ

خَلَقَ اللَّهُ مُلْكَهُ

وَابَدْ دَوْلَتَهُ دَائِدَ سُلْطَنَتِهِ وَشَيْدَ شَوْكَتِهِ وَصَوْلَتِهِ  
اللَّهُمَّ انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهُ وَحِمَّتَ مَمَالِكِهِ وَآمِنَ بِلَادَهُ  
وَدَسَاكِرَهُ وَكُنِ اللَّهُمَّ حَافِظَهُ وَنَاصِرَهُ وَامْتَحِقَ لَيْسِفِهِ  
رَقَابِ الطَّائِفَةِ الطَّاعِيَةِ الْكَافِرَةِ الْفَجَرَةِ الْأَشْمَلِ رَبِّ اللَّهُمَّ  
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَتِّتْ جَمْعَهُمْ وَقَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَخَرِّبْ  
أَمْلَهُمْ اللَّهُمَّ ذَلِّزْ أَقْدَامَهُمْ وَتَكْسِ أَعْلَامَهُمْ  
وَمَزِّقْ أَصْنَافَهُمْ وَاجْعَلْهُمْ لِمَنْ خَلْفَهُمْ آيَةَ الْإِعْتِبَارِ  
اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرِ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَأَخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ رَبَّنَا إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا  
دَفَى الْأَخِرَةَ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ  
اغْفِرْ لِمَجَامِعِ هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَدْلُوكَةِ وَاقْبَلْهُمُ خَيْرَ الْقَبُولِ  
وَالْأَخِرَةِ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ  
وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَخْيَارِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ  
يَا عَزِيزُ يَا عَفَا رَحِمًا اللَّهُ ائْتِنَا اللَّهُ يَا مَرْبُّ الْعَالَمِينَ  
وَالْإِحْسَانِ وَابْتِغِ الْيَقْنَ لِي وَيَنْهَيْ عَنِ الْفَحْشَاءِ  
وَالْمُنْكَرِ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ أَذْكَرُ وَاللَّهُ



يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ دَعْوَتُكُمْ حَتّٰى تَخْرُجُوْا مِنْ الْمَسٰجِدِ وَالدَّارِ الْمُنٰوِلٰتِ وَتَذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قٰنِعِيْنَ

بعد حمد و ثنائی ربّ قدير	نعت احمد ہے لازم التحير	تو احمد سے جملہ عالم ہے
ہے محمد خدا کے نور منير	کچھ مصطفیٰ کی تم تعظيم	ہے یہ حکم خداي ربّ قدير
تم نبی پر سے درود پڑھو	کہو اس پر سلام باتو تيسر	کہ خدا اور ملائکہ اس کے
پڑھتے صلوات ہیں نبی پر کثير	ای خدا تو حبیب پر تيسر	ہیچ رحمت کا تیسرے کو طيسر
آل و اصحاب مصطفیٰ پر تمام	رحمت کبریٰ کی ہو تو تيسر	فاصل کر چار یا را حسد پر
ہیں وہ خلفاء راشدین شہير	یک ایوب کرام عبد اللہ	جن کا صدیق بھی لقب ہے شہير
اور عشر مشر ہیں خليفہ کرم	جن سے اسلام کی ہوئی تيسر	اور سوم خليفہ ذو النورین
نام عثمان جن کا باتو تيسر	شاہ مردان و شیر نیراں ہے	وہ علی دلی ربّ قدير
باقی دس سے کہ جو ہشتی ہیں	انبیاء و رب پر ہو فضل کثير	نور جہان مصطفیٰ احسنین
اہل جنت کے سر گردہ و اسیر	یہہ خاطر ہے بنت رسول	ہو وہ ان سب فضل حق کا کثير
اہل بدر و اُحد پر حرمت حق	جملہ اصحاب پر ہو فضل کبير	جملہ ازواج و دختران رسول
پر ہو حرمت خدا کی بالکل کثير	جملہ تابع و تبع تابع پر	فضل کر اپنا ای خداي تيسر
بخشد گرومنوں کے جرم خطا	دین اسلام کی بڑا تنوير	جو مخالف ہو دین احمد کا
ای خدا کر اسے ذیل حق	بول بالا ہوا اہل ایمان کا	فتح و نصرت ہو رسول کی کثیر
بخش سب استحقاق	بخش خواجہ کراي خداي تيسر	اور بنا ایتامی الدنیا کثیر

وَفِي الْآخِرَةِ نَسَكًا وَمَعَادًا رَبِّ النَّارِ وَأَعِظْ لِمَوْلَاكَ هَذَا الْخَطْبَةِ يَا  
مُسْلِمِي. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ الْقَدِيمِ الْأَحْسَنِ الْعَظِيمِ الرَّؤُوفِ الْكَرِيمِ الْمَنَّانِ  
لَشَهَدَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهَادَاتِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْحَبَابِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا دَامَ مُلْكُ اللَّهِ الْقَوِي  
السُّلْطَانِ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ  
لِلنَّاسِ تَامِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَكُنتُمْ مَنُونُونَ  
بِاللَّهِ - مَا أَمَلَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوا وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَأَنْتَهُوا  
أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ جَعَلَهُ اللَّهُ بِالْمُؤْمِنِينَ  
رُؤُفًا رَحِيمًا وَأَنَا أَفْضَلُ أَعْظَمًا وَخُلُقًا كَرِيمًا وَهَدَى بِهِ الْعِبَادَ  
صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَقَالَ فِي حَقِّهِ أَمْرٌ حَكِيمًا تَشْرِيفًا وَ  
تَكْرِيمًا تَبْجِيلًا لَهُ وَتَعْظِيمًا إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ  
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
يَا أُمَّةَ الْهَادِي خُصِّصْتُمْ بِأَتُوفَائِيْنِ الْوَرَعِي وَالْبِقْدَرِ  
أَيْضًا وَالصَّفَا صَلُّوا عَلَى الْهَادِي النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى فَإِنَّ اللَّهَ  
قَدْ صَلَّى عَلَيْهِ قَدِيمًا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُ نَزَلَ  
لِحَمْدِهِ تَكْرِيمًا - وَحَبَّالًا فَضْلًا مِنْ لَدُنِّهِ عَظِيمًا وَاخْتَارَهُ



فِي الْمُرْسَلِينَ كَرِيماً إِذَا رَأَوْهُ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحيماً صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا  
 تَسْلِيماً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كُلِّهِمْ صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
 آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا كُلِّهِمْ بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِنَّكَ حَمِيدٌ حَيٌُّّ وَعَلَى أَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ  
 خُصُوصاً عَلَى رَفِيقِهِ فِي الْخَارِ بِالْوَفَاءِ وَالْثَّغِيرِ بِالصِّدْقِ  
 الْمُرْسَلِينَ سَيِّدِنَا عَبْدَ اللَّهِ الْعَتِيقِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الرَّاهِدِ الْأَوْدَابِ مُزَيْنِ الْمُنِيرِ  
 وَالْحُرَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ التَّرْتِيبِ فِي كَوْنِ الْمَنَادِ  
 كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا  
 عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْأَكْبَرِ  
 فَاتِحِ حِصْنِ خَيْرِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الْأَمَامَيْنِ الْمُهَاجِرَيْنِ السَّعِيدَيْنِ  
 الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ وَنَحْنُ وَنَحْنُ وَنَحْنُ  
 عَبْدُ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَى أُمَّهِمَا سَيِّدَتِي النَّسَاءِ

فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَى الْحَسَنِ النَّبِيِّ الْمُطَهَّرَيْنِ  
 مِنَ الْأَذْنَابِ إِلَى عِمَارَةِ خَيْرِ دِينٍ وَآبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهُمَا وَعَلَى بَقِيَّةِ الْعُسْرَةِ الْمَبَشَّرَةِ وَالصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ  
 وَالْأُمَّةِ الْمُجْتَهِدِينَ رِضْوَانِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
 اللَّهُمَّ أَنْصِرْ مَنْ أَنْصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا  
 مِنْهُمْ وَاجْعَلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ احْزَنْ الْأَسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَادْخُلِ الشُّرَكَ  
 وَالْمُشْرِكِينَ دَارَ سُلْطَانَةِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ  
 السُّلْطَانِ سُلْطَانِ الْأَسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ خَلَّدَ اللَّهُ  
 مُلْكَهُ وَسُلْطَنَتَهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْخُطْبَةِ وَقَبَائِلِهِ  
 وَلَا هِلَالِهِ وَخِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

تمام حمد ہے شایان شان رب قدیر	نہیں شریکے اسکو نہ ضد و نڈ و نظیر
گواہی دیتے ہیں ہم ایک سے وہ حق تعالیٰ	محمد اس کے ہیں بندے رسول با تو غیر
نزدل حجت حق ہو رسول اکرم پر	تمام آل و صحابہ پہ ہو دے فضل کثیر
کر دای بر منور طاعت خدا و رسول	رسول پاک پہ ہر دم پڑ ہو درود کثیر
تسکین نبی پہ ہو یا رب ترا سلام بدام	تمام آل و صحابہ پہ ہو دے فضل کثیر
منصور من افضل اصحاب پر جو عبد اللہ	ہے نام اُن کا بھی صدیق اور عتیق شہیر



عمر خلیفہ دوم کا ہے لقب فاروق  
غنی خلیفہ سوم ہیں حضرت عثمان  
بنی کے نور نظر اعلیٰ کے تخت جگہ  
بتول فاطمہ زہرا ہیں جو کہ بنت رسولؐ  
بھی باقی دس سے بشارت ہے جو کہ نبوت کی  
بنی کے ہر دو چچا یعنی حمزہ عباس  
سب اہل بدر و احد پر خدا کی محبت ہو  
تمام است احمد یہ بفضل کریا رب  
ہمیشہ اختر اسلام ہو ترقی پر  
نصیب ہم کہ پہلائی ہو دین دنیا کی  
کرم سے خواجہ مسکین کو بخشہ یارب

کہ جس سے مذہب اسلام کی ہوتی ہے  
 علی ولیّٰ خدایں وہ معدنِ تقویٰ  
 حسن و حسینؑ دوسرے دارِ مومنوں کے کبیر  
 زمانِ غلہ کی سیر دار ہیں وہ تنکیر  
 نزولِ رحمت حق ہو ہمیشہ سب پر کثیر  
 ہر فضل و رحمت رضوانِ انبیاء بالکثیر  
 ہر سب مہاجر و انصاریٰ بھی فضل کثیر  
 کہ سب کا مالک و مولیٰ ہے تو خدا کبیر  
 زلیل ہو جو ہو بدخواہ مومنوں کا شہیر  
 تری پناہ میں رکھو ہم کو از عذابِ سعیر  
 ہواؤں کے جملہ قبائل پر تیرا فضل کثیر

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ  
يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ  
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَادْكُرُوا اللَّهَ يَوْمَ تَكُونُ  
وَأُدْعُوا لِيَسْتَجِبَ لَكُمْ وَلَئِنْ كَرِهَ اللَّهُ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَحْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ  
وَأَعَزَّىٰ وَأَجَلٌ دَائِمٌ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَالْكِبَرُ تَمَامٌ  
الْخُطَبَاتِ الْمُنَابَرَةِ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ عَلَىٰ إِتْمَامِهَا

## مسائل ذبح

سوال ۲ ذبح کسکو کہتے ہیں اور اس سے غرض کیا ہے جواب حلق  
 کے رگوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نام ذبح ہے اس سے مقصود حلال جانور  
 سے پلید و فاسد خون نکال دینا ہے جس کے بعد ذبح کا گوشت پاک ہو جاتا ہے  
 سوال ۳ حلق کی کتنی رگوں کا کٹنا ضروری ہے جواب ۱۱، حلقوم یعنی سانس  
 آنے والی رگ کی راہ جسکو زخمرہ کہتے ہیں (۲۱) مری دانہ چارہ کی راہ (۳ و ۴) و ذوق  
 شاہ رگیں جن میں خون جاری ہوتا ہے اور جو حلقوم و مری کے دائیں بائیں  
 طرف رہتی ہیں ان چار رگوں کا پورا یا اکثر غالب حصہ کٹنا ضروری ہے اگر یہ  
 چاروں رگیں نہ کٹیں تو تین رگوں حلقوم و مری اور ایک شاہ رگ کا کٹ جانا بھی  
 کافی ہے سوال ۴ ذبح کا طریقہ کیا ہے جواب جانور کو پانی پلا کر قبلہ سرخ  
 منہ اور سر جنوب کی طرف کر کے بائیں پھلو پر لٹائے اور دہن ہاتھ میں  
 تیز چھری لے اور بسم اللہ اللہ اکبر کھکھچہری کو قوت دینا چاہیے  
 حلق پر گانٹھی کے نیچے چلائے اور اس انداز پر کہ چاروں رگیں کٹ جائیں  
 کٹنا ختم کر کے جانور کو چھوڑ دے سوال ۵ ذبح کے شرائط کیا ہیں  
 جواب ۱۱ ذابح کا مسلمان ہونا۔ بت پرست و مرتد کا ذبیحہ درست  
 نہیں (۲۲) ذابح کا عاقل باہوش ہونا۔ نا سمجھ و مجنون کا ذبیحہ درست نہیں  
 (۳۳) ذابح کا ذبح کی وقت اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کا لینا اگر  
 خدا کا نام نہ لے یا کسی غیر خدا کا نام لے یا ذابح کے سوا کوئی دوسرا



شخص خدا کا نام لے کر ذابج خاموش رہے تو ذبیحہ درست نہیں (۴) ذبیحہ پر  
 اللہ کے نام کیا تھ کسی اور کا نام نہ لینا اگر اللہ۔ اگر اللہ کے نام کیا تھ کسی اور  
 کا نام لے تو ذبیحہ درست نہیں (۵) ذابج کا ذبیحہ پر قادر ہونا اگر قادر نہ ہو اور  
 اپنے ساتھ کسی معین و مددگار کو قتل ذبیحہ میں شریک کر لے تو اس کا بھی -  
 بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کھنا اگر ذابج ذبیحہ کی قدرت نہ رکھے یا معین و  
 مددگار تسمیہ کہے تو ذبیحہ درست نہیں (۶) ذبیحہ کی وقت جاؤر میں کچھ نہ کچھ  
 یقینی حیات رہنا یعنی ذبیحہ کے بعد خون کا جاری ہونا یا کسی عضو کا شگ ہونا اگر کچھ  
 بھی حیاتی نہ ہو تو ذبیحہ درست نہیں سوال معین و مددگار کس کو کہتے ہیں جواب -  
 جو شخص اپنے ہاتھ کو ذابج کے ہاتھ پر یا اپنے ہاتھ کو ذابج کے ہاتھ کے  
 ساتھ چہری پر رکھ کر ذبیحہ کرنے میں شریک ہے وہ معین و مددگار ہے ایسا  
 شخص مسلمان ہونا چاہیے اور اس کو بسم اللہ اللہ اکبر بھی کہنا ضروری  
 ہے البتہ جو شخص ذبیحہ کی وقت جاؤر کو دبا کے پکڑا رہا ہے تاکہ جاؤر ہاتھ پاؤں  
 نہ مارے اُس کا بسم اللہ کہنا ضروری سوال کیا ذابج کا مرد ہی ہونا  
 ضروری ہے جواب کچھ نہیں بلکہ مرد ہو یا عورت جڑا ہو یا عین بالغ  
 ہو یا نابالغ ختنہ شدہ ہو یا بے ختنہ پاک ہو یا ناپاک کوٹری ہو جذا می گوئگا ہو  
 یا بہرہ ان سب کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے بشرطیکہ ان کو مسائل ذبیحہ معلوم ہوں  
 اور اس بات کو جانتے ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر کاٹنے سے جاؤر حلال  
 ہوتا اور عہد انام نہ لینے سے حرام ہو جاتا ہے اگر کسی کو یہ بات معلوم نہ ہو  
 گو وہ عاقل و بالغ ہو اس کے ہاتھ کا ذبیحہ درست نہیں سوال ذبیحہ کے آداب

و سنونات کیا کیا ہیں جو اب (۱) چہری کو ذبح سے پہلے اچھی طرح تیر کر لینا  
 (۲) بڑے جانور کے ہاتھ پاؤں کو باندھنا (۳) بڑے جانور کو نرمی سے بائیں  
 پہلو پر لیٹانا (۴) ذبح کی وقت جانور کا منہ قبلہ کی طرف کرنا (۵) ذبح کا باطنارت  
 ہونا (۶) ذبح کا منہ قبلہ کی طرف ہونا (۷) دہے ہاتھ سے ذبح کرنا  
 (۸) ذبح کرنے یعنی حلق پر چہری چلانے میں جلدی کرنا (۹) بِسْمِ اللّٰہ  
 میں لفظ اللّٰہ کے اوروں کے زیر کو ظاہر کرنا یعنی بِسْمِ اللّٰہ اللّٰہ اکبر  
 (۱۰) ذبح سے پہلے جانور کو پانی پلانا (۱۱) دن کے وقت ذبح کرنا -  
 سوال مکدرات ذبح کیا کیا ہیں جو اب (۱) چہری کا اس قدر کس  
 رہنا کہ ذبح کو زور لگانا پڑے (۲) جانور کا پاؤں پکڑ کر مقام ذبح تک  
 کھینچے لانا (۳) ایک جانور کو دو سر صرد کے سامنے ذبح کرنا (۴)  
 ذبیحہ کے سر کو حرام مغز تک کاٹنا یا دھڑ سے جدا کر دینا (۵) جانور کو لٹا کر  
 اشکی آنکھوں کے سامنے چہری کا تیز کرنا (۶) جانور کا منہ قبلہ کی طرف  
 نہ ہونا (۷) ذبیحہ کے تہنڈا ہو نیسے پہلے اُس کا چمڑا چھلینا یا گوشت  
 کاٹنا (۸) حاملہ قریب الوضع دقیرب میں جھنڈے والی کا ذبح کرنا (۹) گردن کے  
 نیچے سے ذبح کرنا (۱۰) رات کی وقت ذبح کرنا - سوال اگر بسم اللّٰہ  
 اللّٰہ اکبر کہنے کے بعد ساتھی ذبح نہ کیا جائے بلکہ کچھ دیر گفتگو میں  
 یا کسی اور کام میں مصروف رہ کر اسی تسمیہ سے ذبح کرے تو کیا حکم ہے -  
 جواب اگر تسمیہ کے بعد بالکل قلیل وقفہ کر کے ذبح کرے تو مضائقہ نہیں  
 ورنہ تسمیہ باطل ہو جائیگا مثلاً چہری کو ایک بار پتھر پر گھس کر یا موجودہ چہری



نیچے رکھ کے دوسری نزدیک رکھی ہوئی چھری اٹھالیکر ذبح کر دے تو  
 حرج نہیں لیکن تسمیہ کے بعد جانور کو روٹ لے اور ذابح اسکو پہلی حالت  
 پر لا کر ذبح کرے تو اس صورت میں پہلا تسمیہ باطل اور دوبارہ **بسم اللہ**  
 اللہ اکبر۔ کہنا ضروری ہوگا **سوال** اگر ذابح ذبح کیوقت تسمیہ کہنا بھول  
 جائے تو کیا درست ہوگا **جواب** اگر فی الحقیقت تسمیہ کہنا بھول جائے  
 تو کچھ مضائقہ نہیں ذبیحہ برابر درست ہے **سوال** اگر ذابح ذبح کرتے  
 کرتے ہاتھ اٹھائے یا فعل ذبح میں تاخیر کرے تو کیا حکم ہے **جواب**  
 ایسا کرنا درست نہیں ہے البتہ جانور کے ٹڑپنے سے بے اختیار ہاتھ  
 اٹھ جائے تو پھر فوراً ذبح میں لگ جائے اور فعل ذبح کو پورا کرے **سوال**  
 اگر ذبح کے بعد جانور کھڑے یا دوڑے یا کھڑا ہو جائے یا بانگ  
 دے تو کیا حکم ہے **جواب** ان سب حالتوں میں ذبیحہ درست و حلال  
 ہے بشرطیکہ ذبح کامل ہوا ہو **سوال** اگر ایسے جانور کو ذبح کیا جائے  
 جسکی حیات کا پورا پورا یقین نہ ہو بلکہ اس کے جیتے رہنے یا مرنے میں  
 شک ہو تو کیا حکم ہے **جواب** (۱) ذبح کے بعد دیکھنا چاہیے کہ  
 اس سے خون جاری ہوا اور ذبیحہ نے حرکت کی یا نہیں اگر خون جاری  
 اور حرکت صادر ہو تو درست ہے ورنہ نہیں (۲) اگر ذبیحہ نے حرکت نہ  
 کی اور اس سے خون نہ نکلا بلکہ منہ کھول دیا یا آنکھ کھول دی یا پاؤں پھیلا دے  
 تو ذبیحہ درست نہیں اگر منہ بند کر لے یا آنکھ بند کرے یا پاؤں کھینچ لے  
 تو درست ہے کیونکہ منہ اور آنکھ کا کھولنا اور پاؤں کا پھیلا نا علامت ہے

سوت کی اُن کے مقابل منہ اور آنکھ کا بند کر لینا اور پاؤں کا کہنچیا یہ حرکات زندوں کے ساتھ مخصوص ہیں اس لئے اسکی زندگی پر ولایت ہوگی (۳۱) خون کے جاری ہونے اور حرکت کرنا اعتبار اسی جانور کے متعلق ہے جس کی حیات کا یقین نہ ہو اگر کوئی یقینی حیات والا جانور حرکت نہ کرے یا اس سے لٹھونہ نکلے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(۱۴) سوال - اگر گائے یا بکری کو ذبح کرنے کے بعد اوکے پیٹ سے مردہ بچہ نکلے یا زندہ بچہ برآمد ہو مگر ذبح کرنے سے پہلے مر جائے تو اس کا کھانا درست ہے یا نہیں۔ جواب ہمارے امام اعظم حضرت امام ابو حنیفہ م کے پاس مان کا ذبح کرنا بچے کے لئے کافی نہیں بلکہ بچہ کو الگ ذبح کرنا ضروری ہے پس مردہ بچہ کا کھانا درست نہیں خواہ وہ از خود مرد ہو یا ہو یا زندہ پیدا ہو کر مر جائے (۱۵) سوال - اگر کسی نے ایک جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا تو کیا پھر دوسرا جانور اسی نیت سے ذبح کیا جاسکتا ہے۔ جواب - نہیں بلکہ اگر جانور پر جدا گانہ تسبیح کہنا ضروری ہے البتہ اگر دس پانچ چڑیوں کو اپنے یا غنیمت کے لئے

مین جمع کر کے یا ایک بکرے کے گلے کو دوسرے بکرے کے گلے سے لگا کر وقت واحد میں سب پر ایک ہی بار چھری یا تلوار پیرے تو اس صورت میں درست و جائز ہے

(۱۶) سوال - بعض لوگ گائے بکرے مرغ وغیرہ کی نیت الگ الگ کر کے ذبح کرتے ہیں کیا ضروری ہے۔ جواب - جدا گانہ نیت کی کوئی ضرورت نہیں صرف بسم اللہ اللہ اکبر کہنا ضروری ہے اگر کوئی ایسی نیت کرے تو اس سے

قباحت بھی لازم نہیں آتی مگر اس کا لحاظ ہے کہ بسم اللہ اللہ اکبر پھر چھری روان ہو

بسم اللہ اللہ اکبر  
بسم اللہ اللہ اکبر  
بسم اللہ اللہ اکبر



(۱۷) سوال اونٹ کے ذبح کرنے کا طریقہ کیا ہے جواب اونٹ کو پہلے بخر کرتے ہیں یعنی اس کے سینے کے پاس حلقوم میں برہ مار کر گراتے ہیں اس کے بعد ذبح کرتے ہیں اگرچہ بخر بھی اس کا ذبح کرنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے

(۱۸) سوال ذبیح سے کتنی چیزوں کا کھانا مکروہ ہے اور کتنوں کا حرام جواب (۱) پتہ (۲) غدو (۳) پٹکنا (۴) ذکر (۵) خضے (۶) شرمگاہ (۷) ادھڑی (۸) چیزیں مکروہ ہیں اور (۱) خون جاری (۲) حرام غریضے مختلف حلال ہیں

### مسائل قربانی

(۱) سوال قربانی کس کو کہتے ہیں اور وہ کیا ہے جواب اصطلاح شرع میں مخصوص جانور (یعنی گائے بیل شیر کبوتر اونٹ) کے ایام مخصوص ذوالحجہ کی (دسویں گیارہویں بارہویں تاریخ) میں عبادت کی نیت سے ذبح کرنا کہتے ہیں اور وہ واجب ہے۔ (۲) سوال قربانی کس پر واجب ہے اور اس کے شرائط کیا ہیں جواب ہر مسلمان پر قربانی واجب ہے اس کے واجب ہونے کے لئے یہ چیزیں شرط ہیں (مسلمان ہونا (۲) آزاد ہونا (۳) مقیم ہونا (۴) کسی ایسے مال کے نصاب کا مالک ہونا جو اصل ضرورتوں سے فایغ ہو اور قرض سے بالکل یا بقدر ایک نصاب کے منبوط ہو۔ فقیر و مسافر پر قربانی واجب نہیں قربانی اپنی ذات اور اپنے فرزند و صفیر کی طرف سے ادا کرے۔ (۳) سوال قربانی کن جانوروں کی ہوگی جواب بکر، گدھ، مینڈھا، بٹیر، ایک آدمی کی طرف سے ایک ایک اور گائے یا بھینس کھلا اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے ایک یعنی سات آدمی بلکہ ایک گائے یا بھینس وغیرہ کو خرید کر کے اپنی جانب سے قربانی دیکتے ہیں اس صورت میں

اپنا اپنا گوشت تھمے سے ہنن بلکہ وزن کر کے تقسیم کر لیں۔ ان جانوروں کے  
 سوا اور جانوروں سے قربانی صحیح نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ قربانی کے لئے گران  
 قیمت اور فربہ جانور خرید لیا جائے (۴) سوال قربانی کا جانور کس عمر کا ہونا  
 چاہئے جواب بکرا بکری میٹھا یا میٹھنی ایک برس کی عمر کے گائے بیل کھٹکا  
 دو برس کے اور اونٹ پانچ سال کا۔ (۵) سوال وہ کون سے جانور ہیں  
 جو قربانی کے قابل نہیں جواب اندھے۔ لولے۔ لنگڑے۔ کافے عیب دار  
 جانور قابل قربانی نہیں نیز ایسا لاشہ کہ جس کی ٹہنی میں منہ لٹکے لولے  
 سے یہ مراد ہے کہ وہ جانور قربان گاہ تک چل نہ سکتا ہو اور دم کٹا اور بے دان  
 اور وہ جس کے کان یا دم یا آنکھ کا کشت حصہ کٹ گیا ہو قربانی کے لائق نہیں اگر  
 کسی گائے کو ان پریشے سنگ نہ ہوں یا ہوں مگر ٹوٹی ہوئی ہوں تو ان کی  
 قربانی جائز ہے (۶) سوال قربانی کس تاریخ سے کس تاریخ تک کیجانی ضرور  
 ہے جواب دسویں ذی الحجہ کے دن نماز و خطبہ عید کے بعد مگر قبل زوال سے  
 بارہویں تاریخ کی شام تک قربانی کیجا سکتی ہے لیکن جس گاون میں نماز نہ ہو  
 ہو وہاں کے لوگ ان تین دنوں میں جب چاہیں کر سکتے ہیں البتہ ان میں  
 ہے اگر کسی عذر سے پہلے دن نماز ادا نہ کئی گئی ہو دو دن قبل ادا کی جائے  
 بھی قربانی جائز ہے ان تاریخوں میں راتوں کو قربانی ہو سکتی ہے مگر مکروہ ہے  
 ان تاریخوں میں قربانی نہ کی جائے تو بعد میں زندہ جانور یا اوس کی قیمت فقیروں کو  
 دیا جائے (۷) سوال قربانی جانور کون فرج کرنا چاہئے جواب جو شخص  
 آپ اچھی طرح مسائل فرج سے واقف ہو وہ خود کرے ورنہ دوسرے کو اجازت



وے مگر وقت فوج خود سامنے موجود ہے (۸) سوال - قربانی کا گوشت کیا کرنا  
 جواب - تین حصہ کر کے ایک حصہ فقراء و مساکین کو دیا جائے ایک حصہ <sup>قربانی</sup> <sup>میں</sup>  
 اور مسایون میں تقسیم کرے اور ایک حصہ آپ مع اہل و عیال کھائے اجاب وغیرہ  
 خواہ کچا گوشت تقسیم کرے یا پکا کر کھلائے اپنا حصہ خواہ اسی وقت کھائے یا خشک  
 کرنے کے اٹھارے گھر اگر قربانی فطر نامتے واکے بعد لگی ہو تو اس کا خود کھانا اور مال اللہ  
 و اجاب کو تقسیم کرنا درست نہیں کیونکہ قدر میں صدقہ کرنا لازم ہے (۹) سوال  
 قربانی جانور کی کھال کیا کی جائے جواب - اللہ کے نام پر دیے یا کسی خیریت  
 کر دے یا فروخت کر کے انکی قیمت صدقہ دیدے یا گھسے کھلے کوئی چیز مثل ڈول وغیرہ  
 بنا کر استعمال کرے مگر مقاب کی ضروری میں دے۔ (۱۰) سوال - قربانی کے  
 فوج کا طریقہ اور اسکے مکروہات کیا ہیں جواب - قربانی کے فوج کو ہی طریقہ ہے  
 جو عام جانوروں کے فوج کا ہے مسائل فوج کو دیکھ لیا جائے البتہ خود قربانی  
 کر نیو لا جانور کے پھلو پر سید یا پاؤں رکھ کر بسم اللہ کہہ کر فوج کرے اور بعد  
 فوج یہ دعا پڑھے اللھم ھذا لا الاھیۃ تقبل منی لما تقبلت من ابراھیم  
 خلیل علیہ السلام و محمد بنی علیہ السلام علیہ و آلہ وسلم تسلیما  
 کثیرا اکثر اٹھ قربانی کے مکروہات بھی وہی ہیں جو مسائل فوج میں بیان ہوئے  
 ہاں قربانی کے جانور سے قبل فوج نفع حاصل کرتا مثلاً اس کا دودھ دوسنا  
 یا اس پر سوار ہونا یا کوئی چیز ملا دینا اسکو کرا یا یر دینا مکروہ ہے۔

### مسائل عتیقہ

(۱) سوال - عتیقہ کسکو کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے جواب - رکھاڑ کی

پیدا ہوئے بعد ساتویں روز ان کے سر کے بال اتار کر جو بکرا فنج کیا جاتا ہے اس کا نام عقیقہ ہے اور وہ مستحب ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض زمین ہے یعنی اگر کوئی شخص باوجود قدرت کے اپنے لڑکے کا عقیقہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس کی شفاعت سے محروم ہوگا (۲۵) سوال عقیقہ کب اور کس عمر میں کیا جاوے جواب پیدائش سے ساتویں روز اگر ساتویں روز نہ ہو سکے تو جب ممکن ہو کرے لیکن ساتویں دن کا لحاظ رکھے یعنی جمعہ کی پیدائش ہو تو عقیقہ بروزِ پنجشنبہ کرے اسکے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا عقیقہ پچاس کی عمر میں فرمایا تھا۔ (۳۵) عقیقہ کا طریقہ اور اسکے احکام بیان کرو جواب پیدائش کے ساتویں دن بچے کے سر کے بال اتار کر سر پر صندل اور زعفران یا کوئی خوشبودار خوشنہیں اور برائی دن بحیہ کا نام رکھیں بالوں کو کوسو نے یا چاندی سے تول لیکر دفن کر دو اور سونا چاندی صدقہ کرین جام کو اجرت میں نہ دین بلکہ اسکو علیحدہ انعام دیا جائے بال اتارنے کی وقت یہ ضروری نہیں کہ ہٹیکل بال اتارنے کی وقت بکرا فنج ہو بلکہ بال اتارنے کے بعد یا اس سے پہلے دونوں وقت درست ہے مطلب یہ کہ دونوں کام اسی روز ہوں لڑکی کیلئے ایک بکرا اور لڑکے کیلئے دو بکرے یا بحالتِ مجبوری ایک بھی کافی ہے بکرا ایک برس کی عمر سے کم اور عیب دار نہ ہو اگر دنبہ ہو تو چھ ماہ سے کم نہ ہو بکرے متعلق جو شرائط و اوصاف قرآنی کے بیان میں مذکور ہوئے ہیں وہی بیان بھی ضروری ہیں عقیقہ کا بکرا لڑکے کا باپ یا اور کوئی رشتہ دار قریب ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ دوسرا شخص



بھی فرج کر سکتا ہے (۴) سوال - قرآنی اور عقیقہ کے فرج میں کیا فرق ہے

جواب - کچھ فرق نہیں البتہ عقیقہ کے فرج کے قریب یہ دعا پڑھی جاتی ہے

اللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ ابْنِي فَلَانٍ دَمَهَا بَدَمُهُ وَلَحْمُهَا بِالْحِمَةِ وَعَظْمُهَا بِالْعَظْمَةِ وَجِلْدُهَا

بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَاجْعَلْهَا فِدَاءً لِّابْنِي مِنَ النَّارِ ط لفظ

فلان کی جگہ پر لڑکے کا نام لے اگر غیر شخص فرج کرے تو ابنی فلان کے جگہ پر لڑکے

اور لڑکے کے باپ کا نام لے اور قبلہا منی کی جگہ قبلہا منہ اور فدائے لایہی

کی جگہ فداء لا ینبھ کہے اور لڑکی کے عقیقہ میں اپنی کی جگہ بنتی اور مذکر ضمیر ون کی جگہ

مونت ضمیر ن کہنا چاہئے مثلاً دہا بدہمہ ولحمہا بلحمۃ کی جگہ دہا بدہا ولحمہا بلحمۃ

دعا کے بعد یہ بھی پڑھے - اِنِّیْ وَجَّعْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فِطْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجْهًا

خَیْفًا وَاَنَا مِنَ الْمُشْرَکِّیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّتَیْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اللّٰهُمَّ قَبَّلْ مِنْکَ سُبْحَانَ

اللّٰہ الْکَبْرِ (۵) سوال عقیقہ کے گوشت وغیرہ کی تقسیم کی طرح کی جائے

اور عقیقہ کا گوشت والدین بھی کھا سکتے ہیں جواب - بکرے کا سر بال مونڈ

والے حجام کو دیا جائے اور ایک ران دالی کو اگر چہ یہ ہندو ہوں باقی گوشت

کے تین حصہ کئے جائیں ایک حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دیا جائے باقی

دو حصہ عزیزوں اور مہایوں کو خواہ کیا یا کچا کر روانہ کریں عقیقہ کا گوشت

اس رعایت سے کھانا جائے کہ کوئی بڑی ٹوٹنے نہ پائے اگر ٹوٹ بھی جائے تو

کچھ مضائقہ نہیں چھڑا کسی کو خیرات دیدین یا گھس کر استعمال میں لالین قرآنی

گوشت جی طرح صاحب بانی کو کھانا درست ہے اسی طرح عقیقہ کا گوشت بھی

مان باب اور دادا دادی اور نانائی کھالین تو کچھ مضائقہ نہیں نہ کھالینی  
شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے

## احکام میت

(۱) سوال جب کوئی مسلمان مرض الموت میں ہو تو آخری وقت میں کیا کرنا  
چاہئے اسکی تفصیل بیان کرو جواب سب سے پہلے کلمہ شہادت کی تلقین کرنا  
اور سورہ فیسر پڑھنا تاکہ بحالت سکرات مریض اس کو سنے بغور قبض روح مندا  
آنکھیں بند اور ہاتھ پاؤں سیدھے کر دئے جائیں اور منہ کسی پاک کپڑے کی ٹہنی سے  
باندھ دیا جائے اس طرح کہ وہ ٹہنی ہڈی کے نیچے رکھی جائے اور سر پر لیجا کر اسکے  
سر و کنارے باندھ دئے جائیں اور جو ٹہنزم کر دے جائیں ان سب مراتب کے  
بعد اسکے غل اور کفین وغیرہ جس قدر جلد ممکن ہو فراغت کر کے دفن کر دیا جائے  
(۲) سوال میت کے غل کا طریقہ بیان کرو جواب میت کے غل کا منہ  
و مستطاب رقبہ ہے کہ میت کو کسی ایسے تخت وغیرہ پر جو تین یا پانچ یا سات با  
کسی خوشبودار چپے سے ڈھونئی یا پچکا ہو برہنہ کر کے لٹایا جائے صرف شہر مگاہ  
کپڑے چھپائی جائے شمال کی طرف کیا جائے آہستہ سے پیٹ پر ہاتھ پھیرے  
اور اس سے جو کچھ نجاست آگے پیچھے سے پھلے وہ دور اور صاف کیجائے اور  
بعوض اسکے کہ پانی منہ اور ناک میں جاؤ وضو کرایا جائے لیکن اگر غسل کی ضرورت میں  
موت ہوئی ہے یا عورت حیض و نفاس کی حالت میں مری ہے تو منہ میں اور  
ناک میں پانی ڈالنا ضرور ہے پانی ڈال کر کپڑے سے نکال لیا جائے بعدہ  
سارے بدن پر پانی بھر کے پتے سے گرم کیا سو ابھایا جائے اس طور پر کہ پھلے



بائین کروٹ لٹا کر اس قدر پانی بہائیں کہ جو حصہ جسم کا تخت سے ملا ہوا ہے اور بھی  
 پہنچے پہرہ بائیں کروٹ پر لٹا کر اسی طور پانی ڈالیں پھر اسے ٹیکا دیکر ہٹائیں  
 اور پیٹ کو نرم دیائیں تاکہ جو کچھ نجاست باقی رہی ہو وہ بھی نکل جائے اس سے  
 غسل و وضو میں کچھ خلل نہیں آتا پہرہ اسے دھو ڈالیں اس کے بعد بائیں کروٹ پر  
 لٹا کر دائیں کروٹ پر کا فوراً ہوا پانی تین دفعہ تمام بدن پر خوب بہا دیا جائے  
 کہ نیچے کی طرف بائیں کروٹ بھی تر ہو جائے پھر بدن کا پانی کپڑے سے پونچھیں اور  
 اور اس کو تخت سے اٹھا کر کفن کریں اور سجدہ کے اعضا یعنی پیشانی ناک دونوں  
 ہاتھوں اور مضافاتوں پر کا فوراً طین اگر مرو ہے تو ڈاڑھی گل خیز سے دھوئی جائے  
 اور غسل مکمل کے بعد کفن بنایا جائے (۳۸) سوال - ہنلانیوالا کیا شخص بنایا جائے  
 جواب - ہنلانیوالا ایسا شخص ہونا چاہئے کہ جس کو مسیت کا دیکھنا جائز ہو عورت کو  
 مرد اور مرد کو عورت کا غسل دینا جائز نہیں ہاں منکوحہ عورت اپنے شوہر کو غسل دیکھتی ہے  
 اس لئے کہ وہ عدت کے زمانے تک اس کے نکاح میں سمجھی جائیگی بخلاف شوہر کے کو  
 عورت کے مرتے ہی اس عورت کے نکاح سے علحدہ سمجھا جائے گا اور اس کو اس عورت کا  
 غسل دینا جائز نہ ہوگا اگر کوئی عورت ایسی جگہ مر جائے جہاں کوئی عورت موجود نہ ہو  
 جو اس کو غسل دے سکے تو اگر کوئی مرد ان کا محرم موجود ہو تو وہ اس کو تیمم کرا دے اور  
 اگر کوئی محرم نہ ہو تو غیبت میں اپنے ہاتھوں میں کپڑا لپیٹ کر اس کو تیمم کرا دے  
 اسی طرح اگر کوئی مرد ایسی جگہ مر جائے جہاں کوئی مرد غسل دینے والا موجود نہ ہو تو اس کو  
 محرم عورت بے کپڑا لپیٹے ہوئے اور غیر محرم ہاتھوں میں کپڑا لپیٹ کر تیمم کرا دے  
 نابالغ لڑکے اور لڑکی کو عورت اور مرد دونوں غسل دیکھتے بہتر یہ ہے کہ ہنلانیوالا

میت کا کوئی عزیز نہ ہو اگر عزیز نہ لانا نہ چاہتا ہو تو کوئی متقی پرہیزگار آدمی اسکو غسل دے  
 اور جس جگہ میت کو غسل دیا جائے وہاں سوا غسل دینے والے اور اس شخص  
 کے جو اس کا شریک ہو کوئی دوسرا نہ جائے (۴) سوال میت کو کفن میں کون  
 کون کپڑے دے جائیں جواب مرد کو تین کپڑے دینا سنت ہے ایک کفنی تا  
 نصف پٹلی ایک تہ بند ایک چادر سے پہلے اور عورت کو دو کپڑے زیادہ  
 ایک دامن جس میں سے کمر بال لپٹ کر سینے پر رکھتے ہیں اور ایک سینہ بند  
 سے زانو تک اگر مرد کے کفن میں صرف تہ بند اور چادر پر اکتفا کی جائے  
 یا عورت کے کفن میں صرف کفنی اور تہ بند یا صرف دو تہ بند و ن پر اکتفا کی جائے  
 تب ہی جائز ہے اور اگر اس قدر بھی ممکن نہ ہو تو جس قدر ہو سکے مگر کم از کم اس قدر  
 کپڑا جو پورے بدن کو چھپالے ضروری ہے بالغ و نابالغ وغیرہ سب کا کفن یکساں  
 ہے البتہ جو لڑکا مر اہو یا پیدا ہو اس کے لئے صرف کپڑے میں لپیٹ دینا کافی ہے  
 کفن سنون کی ضرورت ہیں کفن نہیں کپڑوں کا ہونا چاہیے جس کا پہنا حالت  
 زندگی میں جائز تھا البتہ استطاعت کا لحاظ مد نظر رکھا جائے (۵) سوال میت  
 کو کفن پہنانے کا طریقہ کیا ہے جواب مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کفن  
 کی چادر کسی تخت یا بوریا پر بچھا دی جائے اور اس کے اوپر تہ بند بچھا دیا جائے  
 اور میت کو کفن پہنا کر تہ بند پر لٹا دیں اور پہلے تہ بند لپیٹ دیں اس طرح کہ پہلے بائیں  
 جانب اس کا میت کے بدن پر کھینچیں البتہ ہاتھ نہ لگائے اور نہ پاؤں کی طرف سے اس کے  
 جانب بائیں کے اوپر رہے اور کپڑے کی دھجی لیکر سر اور پاؤں کے طرف سے  
 باندھ دو اور چھین کر کے نیچے بھی باندھ دو عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے کہ





لَنَا فِرَاطٌ وَاجْعَلْهُ آخِرَ ذُرِّيٍّ وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَشَفِيعًا اِذَا مَرِيتَ نَابِلَةً  
 ہو تو بجائے اِجْعَلْهُ کے اِجْعَلْهَا اور شَافِعَةً وَشَفِيعَةً پڑھے  
 سوال۔ ہر اللہ اکبر کہنے کی وقت کیا آسمان کی طرف سر اٹھانا لازمی ضروری  
 امر ہے جواب ضروری نہیں بلکہ منع ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ارشاد فرمایا ہے کہ آسمان کی طرف سر اٹھانے سے باز رہو ورنہ تمہاری  
 بصارت کو خد سلب کر لیگا سوال اگر سچ زندہ پیغام ہوا اور رو یا چلایا  
 اور فوراً مری گیا کیا ایسے سچ کی نماز جنازہ پڑھنا بھی فرض ہے جواب  
 بیشک فرض ہے اگر بغیر نماز کے دفن کریں تو بگنہگار ہو گئے سوال  
 میت کو لیجانے اور دفن کرینا کیا طریقہ بیان کرو جواب میت کا دفن کرنا چھٹا  
 کھایہ سے بہ سطر ح اُس کا غسل اور نماز جب نماز سے فراغت ہو جائے تو فوراً  
 اُسکو دفن کرنے کیلئے جہان بکر کبھی جو لیجا جائے اگر میت شیر خوار بچہ یا  
 اُس سے کچھ بڑا ہو تو اُسکو دست بستہ لیجا میں یعنی ایک آدمی اپنے دونوں  
 ہاتھوں پر اٹھالے پھر اُس سے دوسرا تیسرا آدمی لے اگر میت بڑا آدمی ہو تو  
 اُسکو کسی چار پائی وغیرہ پر رکھ کر لیجا میں اور اُسکے چاروں پاؤں کو ایک ایک  
 آدمی اٹھائے جنازہ کا تیز قدم لیجا نامسنوں ہے جو لوگ جنازہ کے ہمراہ  
 جائیں انکو جنازہ کے پیچھے چلنا چاہئے اور کوئی دعا یا ذکر بلند آواز سے  
 نہ پڑھنا چاہئے میت کی قبر کھدائی سے کم اُسکے نصف قد کے برابر گہری ہونی چاہئے  
 اور بطنی رستہ مندوقی کے بہتر ہے جب قبر تیار ہو چکے تو میت کو قبلہ کی طرف  
 سے قبر میں اتاریں قبر کہتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ عَلَیْہِ مِلَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ



کہا مستحب ہے میت کو قبر میں رکھ کر اسکو قبلہ رو کر دینا مسنون ہے قبر میں رکھنے کے بعد کفن کی گرہ میں کہول دی جائیں جب میت کو قبر میں رکھ چکیں جس قدر مٹی دسکی قبر سے نکلی ہو وہ سب اُس پر ڈال دیں اُس سے زیادہ مٹی ڈالنا مکروہ ہے بشرطیکہ بہت زیادہ ہو جس سے قبر اونچی ہو جائے قبر میں مٹی ڈالنے وقت سر ہائیکلی طرف سے ابتدا کیا جائے ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بہر کر قبر میں ڈالے پہلے مرتبہ پڑے مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ اور دوسرے مرتبہ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ اور تیسرے مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰی بعد دفن کے بالکل تھوڑی دیر تک قبریہ پھیرنا اور میت کے لئے دعا سے مغفرت کرنا یا قرآن مجید پڑھکر اس کا ثواب اسکو پہنچانا مستحب ہے اور مٹی ڈال چکے بعد قبر پر پانی چھڑک دینا اور اسپر کوئی سبز شاخ رکھ دینا مستحب ہے قبر کا ایک بالشت سے بہت زیادہ بلند کرنا مکروہ تحریمی ہے نیز کچ کرنا مکروہ ہے بلکہ اس کا پتھر کہنا بہتر ہے جب قبر میں مٹی پڑ چکے تو اس کے بعد میت کا قبر سے نکالنا جائز نہیں سوال دفن کرنے کے بعد قبریہ تلقین کرنے سے متعلق کیا حکم ہے اور وہ کس طرح ہے جواب اکثر بزرگوں نے دفن کے بعد تلقین کرنا مستحب کہا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دفن کے بعد کوئی شخص اگر قبر کے مقابل بیٹھ کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ الْکَبِیْرُ اللّٰهُ الْکَبِیْرُ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ الْکَبِیْرُ اللّٰهُ الْکَبِیْرُ وَاللّٰهُ اَعْلٰی یَا اَعْلٰی اللّٰهُ وَابْنَ اَمَةٍ اللّٰهُ اَدْلُوْا مَا خَرَجْتُمْ عَلَیْهِ مِنْ سَرِّحِ الدُّنْیَا اِلٰی مَضِیْقِ الْاٰخِرَةِ بِرَشَہَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَاَوْسَلُوْہُ یَا عَبْدَہٗ اللّٰهُ وَابْنَ اَمَةٍ اللّٰهُ فَدَعَاکَ السَّائِلَانِ مِنَ اللّٰهِ الْمَدْکَانَ الْکَرِیْمَانَ الْمَأْمُوْرَانَ لَا یَنْفَعُا بِکَ وَلَا یَضُرُّا بِکَ اِلَّا بِالْاِذْنِ مِنَ اللّٰهِ

فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ يَا عَبْدَ اللَّهِ وَابْنِ أُمِّهِ اللَّهُ سَيُكَامِلُكَ مِنْ لَيْلِكَ فَقُلْ  
 رَبِّي اللَّهُ لَا أُحَدِّثُ الصُّمَّةَ وَيَقُولَانِ مَنْ سَبَّكَ فَقُلْ بَنِي مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ  
 هَذَا أَنِي بِأَحَقِّ وَبِرْدَارٍ مَا دَبَّكَ فَقُلْ دِينِي الْإِسْلَامُ وَالْإِقْبَادُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَصِيَّتُ بَاقِيَةً يَا وَيَا الْإِسْلَامُ دِينًا وَمُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ رُسُلًا وَبَقِيَّةُ  
 الْإِسْلَامِ يَفِينَا وَيَا نَفَرَانِ الْعَظِيمِ إِمَامًا وَمَا بِاللَّعْبَةِ الْمَسْعُودِ الْحَرَامِ قِبَلَهُ وَيَا مُؤْمِنِينَ  
 الصَّالِحِينَ إِخْوَانًا وَاشْهَدُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاشْهَدُوا أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاشْهَدُوا أَنَّ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ  
 مَنْ فِي الْقُبُورِ شَيْئًا اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِأَقْوَالِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ  
 فِي الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا رَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَ  
 سَيِّدِ عَالَمِينَ بَابُ كَيْفَ يَكُونُ خَوَاهُ يَوْمَ يَكُونُ مَوَالِيمُ وَبَيْنَ بَعْضِ لَوْ كَيْفَ  
 چاک کر کے نکال دینے کو کہتے ہیں جواب بیٹ چاک کر کے نکال لینا اس وقت  
 ہے جب بچہ زندہ حرکت کرتا ہو معلوم ہو ورنہ اگر بچہ بھی مر گیا ہو تو بیٹ چاک کر  
 لینا چاک کر سیکے بجائے کسی جاہلانہ رسم کا ادا کرنا جائز نہیں۔

### عیدین کی نماز

دو رکعت نماز عید الفطر کی یا عید الفطر کی چھ تکبیر کے ساتھ پڑھتا ہوں میں واسطے  
 اللہ تعالیٰ کے منہ طرف قبلہ کے تابع امام کے اللہ اکبر کھڑے رکعت باندہ ہے اور  
 ثانی پڑھکر اللہ اکبر کھڑے اور دونوں ہاتھ نیچے چھوڑے زمین پر دوسرے بار  
 اللہ اکبر کھڑے دونوں ہاتھ چھوڑ دے پھر تیسرے بار اللہ اکبر کھڑے رکعت باندہ ہے  
 سورہ فاتحہ وضم سورہ کے بعد رکوع و سجود کر کے دوسری رکعت کیلئے کھڑا رہے



اور سورہ فاتحہ وضم سورہ کے بعد اسی طرح کھڑا رکعتیں بار اللہ اکبر کہنے اور پھر  
ہر بار دونوں ہاتھ نیچے چھوڑ دین چوتھے وقت اللہ اکبر کہ کر رکوع کرے پھر سجدہ  
وغیرہ احکام بنگانہ نماز کی طرح ادا کرے بعد نماز خطبہ پڑھا جاوے خطبہ کے بعد  
اپنے اپنے گھروں کو واپس آجاوے۔

### فاتحہ ثواب رسانی کا بیان

سوال کیا اہلسنت وجماعت کے پاس زندگی و ثواب رسانی سے مرد و کو نفع پہنچنا  
ثابت ہے جواب بیک ثابت ہے رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا  
بِالْإِيمَانِ سے واضح ہے کہ پہلے گزرے ہوئے ایماندار بھائیوں کے حق میں  
دعا کی مغفرت کی جائے اگر اس دعا سے انکو فائدہ پہنچنا ثابت ہوتا تو اس  
دعا کی تعلیم ہوتی۔ جنازہ کی مناسبت بھی دراصل میت کیلئے دعا کی مغفرت ہے  
سوال کیا ثواب رسانی فقط کھانا پانی کیٹر او مال خیرات کرنے پر ہی موقوف ہے  
جواب ہر نیک کام کا ثواب پہنچتا ہے فقط کھانا پانی کیٹر وغیرہ مالی صدقہ پر  
ثواب کی موقوف نہیں بلکہ نفل روزہ رکھ کر نفلس نماز پڑھ کر یا قسطن پڑھ کر  
میت کو ثواب بخشنے تو بھی ثواب پہنچتا ہے یعنی ان نیک کاموں کے کریموں کو جو اولیٰ علیہ السلام  
وہ سب ثواب میت کو ہیہ بخشش کیا جائے سوال ثواب رسانی کا نام فاتحہ  
دلانا کیلئے مشہور ہوا جواب اس لئے کہ جب کسی کو ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے  
تو اپنی قدرت کے موافق کھانا کیٹو اگر غریب و محتاج و مساکین کو کھلا کر اسکا  
ثواب بخشا جائے اسکو مالی عبادت کہتے ہیں۔ مالی عبادت کے ثواب کیساتھ  
برقی عبادت کا ثواب بھی جمع کر کے پہنچانے سے ہر دو قسم کی عبادت کا ثواب

پہنچانا نہایت فضل سمجھ کر بزرگوں نے یہ طریقہ مقدر کیا کہ بدنی عبادت میں سے  
قرآن کی تلاوت مناسب سمجھی گئی تو ان ہی پورا پڑھنا وقت ضرورت دشوار تھا  
اس لئے قرآن شریف کے چھوٹے سورت چھپنے میں آسان اور ثواب میں زیادہ ہیں  
جیسے سورہ فاتحہ و سورہ اخلاص پس ثواب رسانی کی وقت فاتحہ کا سورہ پڑھا جاتا  
اس لئے ثواب رسانی کا نام فاتحہ دلانا مشہور ہوا سوال فاتحہ کا درجہ جو مشہور  
ہے وہ کیا ہے جواب فاتحہ کا درجہ دعا کا نام ہے یعنی اِلٰی حَضْرَةِ النَّبِيِّ  
اَصْحَابِ النَّبِيِّ وَاَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ وَغَيْرِهَا الفاظ سے ثواب پہنچانے کے لئے  
دعا کی جاتی ہے سوال کیا اس قسم کی دعا زبان سے کرنا ضروری ہے صرف  
دل میں نیت کرنا کافی نہیں جواب جسطرح نماز کی نیت دل میں کرنا باوجود  
کافی ہونے کے زبان سے کہنا بھی تحسن ہے اسی طرح ثواب رسانی کی نیت  
دل میں کرنا کافی ہے اور زبان سے کہنا بھی اچھا ہے تاکہ دل و زبان کی تقویت  
پانچاے سوال کیا ثواب رسانی کا طریقہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ  
رضی اللہ عنہم وغیرہم کے زمانہ میں بھی ہوتا جواب بیشک تھا خود رسول خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی سعد رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ تم اپنی ماں کی  
ثواب رسانی کیلئے پانی کا کنواں تیار کرو تاکہ اس کا ثواب تمہاری والدہ کو پہنچے  
سوال کیا مالی عبادت جیسے کہانا وغیرہ کا ثواب پہنچانے کی وقت سورہ فاتحہ  
و اخلاص وغیرہ کا پڑھنا ضروری ہے اگر خود کو پڑھنا نہ آتا ہو تو پڑھنے والے  
کو تلاش کرتے پیغمبر اور چون کو بھوکے رکھنا اور بغیر فاتحہ پڑھنے کے کھانا  
نہ کھانا جائز ہے جواب ہر مسلمان مرد و عورت پر نماز پڑھنا فرض ہے نہ



پڑھنے کیلئے سورہ فاتحہ کا یاد رہنا ضروری ہے اگر کیوں یاد نہ ہو تو سیکھنا ضروری ہے تاکہ نماز پڑھنے کیلئے اور تلاوت و ثواب رسائی کیلئے بھی کام آوے ثواب رسائی کی وقت اگر کسی کو سورہ فاتحہ یاد نہ ہو تو دوسرے شخص کو تلاش کرنا تو بھروسہ جہاد جہاد کیا جاوے گا اسی کے ثواب پہنچانے کی نیت کر لینا کافی ہے گھر کے بچوں کو یا بزرگوں کو کھانے سے منع کرنا ضروری نہیں کیونکہ کھانا اسی قصد سے پکوا یا جاتا ہے کہ کچھ تو گھر والے کھاویں گے اور کچھ دوست و احباب کو کھلاویں گے اور کچھ خدا کے نام پر محتاجوں کو کھلا کر اسکا ثواب فلان شخص کو ہب کر دیں گے پس اس نیت سے جو کھانا پکوا یا جاتا ہے وہ گھر والوں کو اور دوست و احباب کو مالداروں کو سب کو کھانا درست ہے جس قدر محتاجوں کو کھلایا جاوے گا صرف اس قدر ثواب میت کو پہنچے گا اور جو گھر والے اور دوست و احباب مالدار کھاویں گے اسکا ثواب تو میت کے نہیں پہنچے گا پھر گھر والوں کو کھانے سے منع کرنا ہے فائدہ ہے اگر مذکور نیت نکر کے صرف ثواب رسائی کی نیت سے پکوا یا جاوے گا تو گھر والوں کو کھانا بھی درست نہیں اور مالداروں کو کھانا بھی ناجائز ہے کیونکہ طعام صدقہ محتاجوں کو کھانا ضروری ہے سوال کیا کھانا سامنے رکھ کر کھڑا رہ کر فاتحہ اوستھا کر عود جلاتے ہوئے فاتحہ خوانی جائز ہے جواب کھڑا رہ کر یا بیٹھ کر فاتحہ ہر دو صورت سے جائز ہے اور فاتحہ خوانی کے وقت (یا اللہ اسکا ثواب فلان کو بخش دے) کہا جاتا ہے پس لفظ (اس) کا متناظر غالب رکھنا اس کا ثواب کہنے سے وہ شے رو بردار کہ اسکا ثواب بخش دے کہنا سترہ اگر ان امور کو ضروری و لازمی نہ سمجھے سوال بعض بزرگوں کی فاتحہ میں کھانا مخصوص ہوتا جیسا سید احمد کبیر رضی اللہ عنہ کے نام سے ہزاروں یاد اور اجالے شاہ صاحب کیلئے مرغ

مردوئی اور حضرت امام محمد صادق رضی اللہ عنہ کے نام سے کھیر و پوریان تیار کئے  
 جاتے ہیں روز گوشت پکانے سے پہلے ہیز کیا جاتا ہے اور بغیر غسل کے کھانا و پکانا  
 ادبی سمجھا جاتا ہے پہلے کڑھار سے کی کھانی پڑھ کر پھر فاطمہ پڑھی جاتی ہے اور سفرہ  
 پر ترکاری و مولیٰ وغیرہ اشیا خصوصیت کیساتھ رکھی جاتی ہیں اور کھیر و پوریوں کے  
 رکھے ہوئے برتن کو اس جگہ سے اٹھانا اور مٹانا بی ادبی قرار دیا گیا ہے اور بی ادبی  
 رابعہ بصری رضی اللہ عنہ کے نام سے کھچڑی اور اٹ کا ساگ محرم میں کھچڑا اور چکنے  
 بٹی اور روٹ میٹھی سوجی یعنی جسکو کاپنی اور کڑا ہی بھی کہتے ہیں اور حضرت شاہ مدار کے  
 نام سے چکولیاں پکائے جاتے ہیں۔ بوعلی کی سہ منی اور اصحاب کہف کا تو شہ  
 کیا جاتا ہے جس میں کالے کتے کو دعوت کی جاتی ہے اتفاق سے کوئی کتا گھر میں  
 آگیا تو خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ وہی کتا ہے جسکو ہم دعوت دے کے آئے تھے  
 اور بی ادبی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نام کا کٹا کیا جاتا ہے جس میں گوشت پکانا منع سمجھا  
 گیا ہے اور کھانا اس کے ساتھ بی بیوں کے ساتھ مخصوص کتا سادات مرد و نساء کھلا  
 ناجائز سمجھا گیا ہے اور شاہ مدار کی ثواب رسانی کیلئے کافی کاکوشت مضائقہ نہیں  
 دوسروں کی ثواب رسانی کافی کے گوشت سے ناجائز سمجھی جاتی ہے اور پانی اچھوتا  
 ضروری سمجھا جاتا ہے کیا یہ امور مذکورہ کی شریعت میں کوئی دلیل بھی ہے جواب  
 خدا کے نام پر کہ جو رکلی آدمی پہناک یا سوکھی روٹی یا گھونٹ پانی و شربت و دود  
 خیرات کرے نیسے بھی ثواب ملتا ہے تو عمدہ لذت دار عینائیں جیسے کہ پوریان  
 مرغ روٹی کھچڑی چکولیاں چونکہ سبھی سوجی حلو و غیرہ کھلائے ثواب  
 کیلئے نہ دیا گیا بلکہ زیادہ دیا گیا کیونکہ خدا کے نام پر جتنا پیار زیادہ خرچ ہوگا اتنا ہی زیادہ



خرچ ہو گا اتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا اس میں کچھ شک و شبہ نہیں لیکن اسکو ضروری  
 نہ سمجھے ایک ایک شخص کیلئے ایک ایک قسم کی غذا ثواب رسانی کیلئے خاص کر لینا  
 اور اسکو ضروری و لازمی سمجھنا اور حقیقتاً دق رضی اللہ عنہ و بی بی رابعہ بصری رضی اللہ عنہا  
 کی ثواب رسانی کیلئے گوشت پکوانے کو برا اور منع سمجھنا سفر پر سے برتن کو ہٹانے  
 اور اٹھانے سے منع کرنا کھانی پینے جھوٹا کی پابندی کرنا بلاغہ وغیرہ غسل کے کھانے و  
 پکانے کو منع سمجھنا اور جبکہ گھر میں اگر کوئی مرا ہو تو اسکو طعام فاتحہ نہ کھلانا اور گائے  
 بہنیں کے گوشت سے فاتحہ قبول نہیں ہوتی کہنا اور جس گیس میں زبلی ہوئی ہو انکو  
 نہ کھلانا اور عائشہ عورت کو طعام فاتحہ نہ کھلانا۔ طعام فاتحہ گھسے یا ہر لیجانے کو  
 منع کرنا اور اس قسم کے فضول کاموں کو ضروری سمجھنا سراسر حماقت و نادانی و شرعیّت  
 میں ایسے لغو اور بالکل کاموں کے جو ان کی دلیل نہیں صرف ثواب رسانی کا ثبوت  
 ہے باقی یہودہ رسوم و فضول پابندی ہرگز نہ کرے سوال کیا فاتحہ خوانی کے لئے وضو  
 ضروری ہے اور عورتیں بھی فاتحہ پڑھ سکتی ہیں یا نہیں جواب جبکہ عورت اور  
 مرد ہر دو پر نماز پڑھنا فرض ہے تو فاتحہ خوانی ایک فضائل کام ہے پس عورت و مرد  
 ہر دو فاتحہ خوانی کر سکتے ہیں اور فاتحہ پڑھنے کیلئے وضو کرنا ضروری نہیں کیونکہ قرآن  
 شریف بے وضو پڑھنا درست ہے مگر چھونا درست نہیں سوال شبان کی تیرہویں کی  
 صبح کو عرفہ سمجھ کر درودی یعنی پھول و سبزہ قبروں پر ڈالنا اور شام کو مردوں کی  
 فاتحہ خوانی میں فاتحہ پڑھنے والا (ہون یا مان) کا اشارہ کرے تو ایک ایک مقدار  
 و امیدوار کا نام گن کر لینا اور ہر نام لینے کی بوقت عود انکار میں ڈالنا اور مخصوص  
 حلو اچھپائی پکانے کو ضروری سمجھنا کیا یہ امور صحیح اور جائز ہیں جواب پھول و

سبز دیا اور کوئی خوشبو کی چیز قبروں پر ڈالنا مضائقہ نہیں لیکن تیرہویں شعبان کی خصوصیت کچھ ثابت نہیں اس روز کو عرفہ سمجھنا بھی حماقت ہے نویں ذوالحجہ کو عرفہ صحیح ہے اور ایک ایک کا نام گن گن کر لینا بھی ضروری نہیں خواہ کے نام پر دیتے علما چپاتی ہو یا اور کوئی غذا مہربان کا ثواب ملتا ہے لیکن کسی خاص غذا میں ثواب کی زیادتی دیکھی کا اعتقاد نہ رکھے سوال اکثر لوگ بہت شوق و محنت سے پیسے خرچ کر کے کھانا تیار کرتے ہیں اور بہت خوش اعتقادی کیساتھ قیل و درویشی میں یا کسی سے پڑھواتے ہیں مگر کھانا تو خود کھردار لے کھا جاتے ہیں خدا کے نام پر محنت و جون کو نہیں کھلاتے ہیں پس اس فائزہ سے کیا فائدہ ہو گا جواب اگر قیل و درویشی والا پڑھا ہے تو صرف قیل و درویشی کا ثواب ملے گا اگر کوئی دوسرا پڑھا ہے تو اسکو ثواب ملے گا ہر حال میں جب تک خدا کے نام پر محنت و جون کو کھانا نہ کھلایا جاوے کھانے کا ثواب ہرگز نہ ملے گا سوال سوئم - دہم بستم - چہلم تیشتم برسی و عرس ایام مقررہ میں کرنا جائز ہے یا نہیں جواب ثواب رسائی ہر وقت درست ہے تاریخ و دن کا مقرر کرنا اگر ثواب رسائی کے اہتمام و مصلحت کے لئے ہو تو مضائقہ نہیں کیونکہ جب تک تاریخ و دن کا تقرر نہیں ہو گا کسی کام کا اہتمام و خیال نہیں رہتا اور حدیث شریف سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال کی ابتداء میں شہدائے اعد کی قبروں کے زیارت کیلئے تشریف لائی تھیں اس سے برسی کا ثبوت ہوتا ہے اور پندرہویں شعبان کی شب کو بھی قبروں کی زیارت کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے پس تعین تاریخ میں کوئی قباحت نہیں لیکن ان ایام و اوقات مقررین ثواب کی زیادتی کا اعتقاد نہ رکھے سوال بزرگان



دین کی برسی کی فاتحہ کو کسلے عرس کھا جاتا ہے جواب اسلئے حدیث شریف  
 میں آیا ہے کہ ایک بندہ خدا کا قبر میں فرشتوں کو جواب صحیح دیتا ہے تو فرشتے  
 خوش ہو کر کہتے کہ تھو کفومة العروس یعنی تم عروس کے مانند آرام کرو  
 پس عروس کا نام نومۃ العروس سے لیا گیا ہے دوستان خدا کے لئے  
 موت کا دن خدا کے وصال کا دن ہے جس روز محبوب حقیقی کا وصال ہو اس  
 زیادہ اور کیا عروسی ہوگی اسلئے موت کی تاریخ میں ہی عرس کیا جاتا ہے  
 اس میں کوئی قباحت نہیں مگر ناجائز کام نکلے جائیں طواف قبور مسجد قبور  
 طوائف کا گانا ناچنا سب حرام و ناجائز امور ہیں اس سے اجتناب ضروری ہے

### بیان شب براءت و شب قدر

سوال شب براءت میں کیا کام کرنا چاہئے جواب شب براءت بہت مبارک  
 رات ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ بندوں کی روزی موت و حیات و عادت  
 و شقاوت و غیرہ اس آیت تک کا فیصلہ کرتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے  
 بنی کلب کے بکروں کے بالوں کی گنتی سے بھی زیادہ بندوں کی براءت اور مغفرت  
 ہوتی ہے اسلئے اس رات میں جناب باری میں آہ و زاری کر کے اپنے بھلے گناہوں  
 سے توبہ نصوحہ کرے اور یہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ  
 فَاَعْفُ عَنِّي اے میرے اللہ تو بھت عفو کرنے والا ہے تو عفو کو دوست رکھتا ہے  
 پس مجھ سے درگزر کر اور مجھ کو بخیر سے اگر میل نامہ شقیات اور بد نعمتوں کے دفتر میں  
 لکھا ہے تو اس دفتر سے میرا نام مٹا کر سعیدوں اور نیک نعمتوں کے دفتر میں میرا  
 نام لکھ دے اور سید الاستغفار پڑھنا بھی مناسب ہے سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا  
 اَعْلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
 شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَلُوْهُ لَكَ بِعَهْدِكَ عَلٰی وَاَوْفُوْهُ لَكَ بِذُنْبِيْ  
 فَاَغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ اے میرے  
 اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوائے کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھ کو  
 پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و وعدہ پر ہوں جتنا مجھے  
 ہو سکا میں تیری پناہ میں آتا ہوں میرے عمل کی بدی سے تیرے لئے اقرار  
 کرتا ہوں تیری نعمت کا جو میرے پر ہے اور میرے گناہ کا اقرار کرتا ہوں  
 اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوائے  
 کئی ہونے کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ سید  
 سید الاستغفار دن میں یا شب میں ایک بار اگر کوئی یقین و اعتقاد سے  
 پڑھ لے گا تو بیشک جنتی ہو گا عام اس سے کہ وہ دن میں مرے یا رات میں مرے  
 پس طالب جنت کو ضرور ہے کہ سید الاستغفار ہر دن و ہر شب پڑھے  
 شب بارات اور شب قدر و دو نون راتوں میں اسی موافق عمل کرنے شب  
 بارات میں بعد نماز عشا کے اہل قبور کی زیارت کرنا اور اُن کے دلچسپے مغفرت  
 کرنا چاہئے اور شب بارات و شب قدر میں نفل دو گانے پڑھنے چاہئے پڑھے  
 کوئی تعداد خاص سے حدیث سے ثابت نہیں جماعت کیساتھ نفل دو گانے  
 پڑھنا مکروہ ہے بہتر ہے کہ صلوٰۃ التسبیح اکیلے اکیلے پڑھے۔

### صلوٰۃ التسبیح

چار رکعت صلوٰۃ التسبیح پڑھتا ہوں واسطے اللہ کے مندرجہ قیل کے اللہ کے  
 کہ ہر رکعت یا نہ ہے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ و ضم سورہ کے بعد سبحان اللہ



وَاتَّخَذَ اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ منہ پر بار پڑے پھر رکوع  
 میں سبحان ربی العظیم تین بار کہنے کے بعد دنل بار سبحان اللہ واتخذ  
 اللہ ولا إلہ الا اللہ واللہ اکبر پڑے پھر رکوع سے سر اٹھا کر قومہ میں کھڑا  
 رکھو وہی سبحان اللہ آخر تک دنل بار پڑے پھر سجدہ میں سجدہ کی تسبیح کے  
 بعد وہی سبحان اللہ آخر تک دنل بار پڑے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر جلسہ میں  
 وہی سبحان اللہ دنل بار آخر تک پڑھ کر دوسرے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح کے  
 بعد وہی سبحان اللہ آخر تک دنل بار پڑے پھر دوسرے سجدہ سے سر اٹھا کر  
 بیٹھ کر وہی سبحان اللہ آخر تک دنل بار پڑھ کر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو دو  
 پس اس صاب سے ہر رکعت میں پچھتر بار سبحان اللہ آخر تک تسبیح ہوتی ہے  
 کل چار رکعت تین سو تسبیح ہوتے ہیں پھر قعدہ اور دوسرے قعدہ میں سبحان  
 اللہ آخر تک دنل بار پڑھ کر بعد شہد پڑے فائدہ واضح ہو کہ صلوٰۃ التبیح کی حیث  
 شریف سے بہت فضیلت ثابت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے  
 چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اے میرے چچا میں تم کو ایسا عمل نہ بتلاؤں  
 کہ جس کے کرنے سے اگلے پچھلے چھوٹے بڑے خفیہ علانیہ جانکریاں نہ جان کر کئے ہوئے گناہ  
 سب خدا بخشت دے گا وہ صلوٰۃ التبیح ہے یہ نماز اگر ہر روز ایک بار پڑھنا ہو سکے تو  
 ہفت روزہ نہایت میں ایک بار اگر ہفتہ میں ایک بار نہ ہو سکے تو چھ مہینے میں ایک بار پڑے اگر  
 چھ مہینے میں ایک بار نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار پڑے اگر سال میں ایک بار بھی نہ ہو سکے تو  
 عمر میں ایک بار پڑے۔ یہ حدیث شریف میں ہے۔ پس اس سے زیادہ اور کیا فضیلت

### مسائل غسل

سوال - غسل میں فرض کتنے اور کیا ہیں جواب - غسل میں تین فرض ہیں -  
 (۱) کل کر (۲) تک میں پانی ڈالنا (۳) تمام جسم کے ظاہری حصہ کا سر سے

پیر تک دھونا اس طرح کہ برابر کوئی حصہ بدن کا خشک نہ رہے پائے سوالِ غسل  
 میں سنتیں کتنی اور کیا کیا ہیں جواب غسل میں پانچ سنت ہیں (۱) دونوں  
 ہاتھوں کو تین بار دھونا (۲) استنجا کرنا یعنی خاص حصہ کا دھونا (۳) مقامِ نجاست  
 کو دھونا (۴) وضو کرنا (۵) تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا سوالِ غسل کا  
 طریقہ اور اس کے احکام بیان کرو جواب جو شخص غسل کرنا چاہے اُسکو چاہئے  
 کہ کوئی کپڑا لنگی وغیرہ باندھ کر نہائے اور اگر پرہیز ہو کر نہائے تو ایسی جگہ  
 جہاں کسی نامحرم کی نظر نہ پہنچ سکے عورت کو دربرہ نہ نہائیوالے کو بیٹھ کر نہانا  
 چاہئے اور برہنہ نہائیوالے کو قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا چاہئے سب سے پہلے  
 پیشاب وغیرہ سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھوں کو پہنچون تک تین بار دھوئے  
 اور اس کے بعد اپنے خاص حصہ کو معہ خضتین کے دھوئے اس کے بعد اگر جسم  
 پر کہیں نجاست حقیقیہ ہو تو اُس کو دھو ڈالے اس کے بعد ہاتھوں کو مٹی سے  
 لکر دھوئے اور پورا وضو کرے لیکن اگر کسی ایسے مقام پر نہائے جہاں  
 غسل کا پانی جمع رہتا ہو تو پیروں کو فراغِ غسل دوسری جگہ ہٹ کر دھو لے  
 اس وضو میں سوائے بسم اللہ کے کوئی دعا نہ پڑھے وضو کے بعد پہلے سر پر  
 پانی ڈالے پھر دامنہ شانے پر پھر بائیں شانے پر اس طرح کہ جسم کا ظاہری حصہ  
 بال برابر خشک نہ رہے پائے کہ بالوں کا بھگونا اگرچہ اُن میں گوند یا خطمی  
 لگی ہو فرض ہے اگر کسی نے بالوں کا جوڑا باندھا ہو یا گوند ہے جسے بال ہوں  
 تو اُن کا کہول کر تر کرنا واجب ہے عورت کے بال اگر گوند ہے ہوں تو اُن کا کہول  
 ضروری نہیں مگر اُن کی جڑوں میں پانی پہنچانا ضروری ہے اگر مٹی موٹی ہو تو اگر گھنی ہوں  
 اُن کے نیچے کی سطح کا دھونا فرض ہے ناف کا دھونا فرض ہے ناک کے اندر جو میل  
 جم جلتا ہے اُسکو چھوڑ کر اس کے نیچے کی سطح کا دھونا واجب ہے اگر مٹی اگر تنگ ہو



یا کان کے سوراخوں میں بالیاں ہوں کہ بغیر حرکت دینے کے پانی جسم تک نہ پہنچے  
 تو اُن کا حرکت دینا اور سوراخوں میں بالیاں نہ ہوں تو اُن میں پانی پہنچنا۔  
 فرض ہے جس کا عقد نہ ہوا ہو اسکو اس جلد کا دھونا فرض ہے۔ جو ختنہ کی کمال  
 کے نیچے چھپی ہے۔ پہلے بار پانی ڈالکر تمام جسم کو ہاتھوں سے ہر اسی طرح  
 دوبار اور تمام جسم پر اُسی ترتیب سے پانی ڈالے تاکہ تین بار تمام جسم پر پانی  
 پہنچ جائے اسکا لحاظ رہے کہ باوجود جسم اور ہوا کے معتدل ہونیکے ایک تھوڑی  
 خشک نہ ہونے کے سوال غسل کے مکروہات کیا ہیں جواب (۱) بلا ضرورت  
 ایسی جگہ ہنانا جہاں کسی غیر محرم کی نظر پہنچ سکے (۲) برہنہ ہونا یا لے کو قبلہ رو  
 ہونا (۳) غسل میں سو بسم اللہ اور دعاؤ کا پڑھنا (۴) ہناتے وقت بغیر سخت  
 ضرورت کے کسی سے بات کرنا (۵) جتنی چیزیں وضو میں مکروہ ہیں غسل میں بھی  
 مکروہ ہیں سوال غسل کے فرض ہونے کی صورت کو نبی ہے جواب حدیث اکبر  
 سے پاک ہونیکے لئے غسل فرض ہے حدیث اکبر کے پیدا ہونیکے چار سبب ہیں  
 (۱) قبل یا دبر میں شتہ یعنی خاص حصہ کے سر کا داخل ہونا خواہ انزال ہو یا نہ ہو  
 (۲) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کیساتھ جدا ہو کر جسم سے باہر نکلنا خواہ بیداری  
 میں ہو یا خواب میں جسکو احتلام کہتے ہیں (۳) عورت کے ایام حیض کا گزرنا  
 (۴) ایام نفاس کا گزرنا۔ سوال غسل واجب کون سے ہیں جواب (۱)  
 میت کا غسل زندون پر واجب ہے (۲) اُس کا فریغ غسل کرنا واجب ہے جو حدیث  
 اکبر یعنی غایت کی حالت میں مسلمان ہوا ہو (۳) جیکہ سارے بدن پر نجاست  
 لگی ہو یا بعض بدن پر نجاست لگی ہو سوال غسل شست کیا کیا ہیں جواب  
 پانچ ہیں (۱) جمعہ کی نماز کے لئے (۲) عیدین کی نماز کے لئے (۳) احرام حج یا عمرہ  
 کے لئے (۴) دو توف عفات کے لئے (۵) اسلام میں داخل ہونے کے بعد بشرطیکہ





کرے اور اصل فرض سے ناواقف ہے جسکے باعث جسم کا پچھلے حصہ گویا برابر ہی کیون نہ ہو خشک رہ جائے تو پھر ہرگز غسل صحیح ہو گا ناپاک کا ناپاک ہی رہ جاوے گا اس حالت میں نیت وغیرہ کا پڑھنا کچھ فائدہ نہ دے گا مسلمان کو ضرور ہے کہ اس مسئلہ سے خود بھی واقف ہوں اور عورتوں کو بھی واقف کریں سوال کیا حالت جنابت میں بغیر غسل کئے کھانا کھا جا سکتا ہے جواب ہاں درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ کم از کم وضو کرے سوال اگر عورتیں شہادت پر غسل بہتی ہیں کیا باہر سے جواب ہرگز جائز نہیں جنابت کے بعد فوراً غسل کرنا مرد و عورت ہر دو پر فرض ہے بیان نکاح

سوال نکاح کسکو کہتے ہیں جواب نفث میں نکاح کے معنی جماع کے ہیں اور اصطلاح فقہ میں اس معاملہ کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ مرد و عورت سے نفع اٹھانے کا مجاز ہوتا ہے سوال نکاح کے احکام کیا ہیں جواب اگر جماع کی خواہش اس درجہ غالب ہو کہ بدون نکاح زانیہ میں مبتلا ہو گا نیز عورت کے حقوق مہر و نفقہ وغیرہ کے ادا کرنے پر قادر ہو تو نکاح کرنا واجب ہے۔ اور اگر اعتدال کی حالت ہو یعنی جماع کی خواہش نہ بہت غالب ہو نہ بالکل مفقود تو نکاح کرنا منت موقوف ہے اگر عورت کے حقوق نفقہ وغیرہ ادا نہ کر سکنے کا خوف ہو تو اس صورت میں نکاح کرنا مکروہ تحریمی اور بصورت یقین حرام ہے سوال نکاح کے ارکان کیا ہیں جواب ایجاب و قبول سوال ایجاب و قبول کسکو کہتے ہیں جواب مرد و عورت کا یا ان کے اولیا یا وکلاء کا دونوں میں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنے کا اقرار کرنا اور اقرار کرنا کی گفتگو کرنا سب سے پہلے جسکی گفتگو ہوگی خواہ وہ مرد کی ہو یا عورت کی اس کو ایجاب کہتے اور اس کے بعد دوسری گفتگو کو قبول سوال ایجاب

و قبول صحیح ہونے کے لئے کتنی باتیں ضروری ہیں جواب نو باتیں ضروری ہیں (۱) ایجاب  
 و قبول دونوں یا دونوں میں سے ایک ماضی کے لفظ سے ادا کیا جائے یعنی ایسا لفظ  
 ہو جس سے یہ بات سمجھی جائے کہ نکاح ہو چکا مثلاً عاقدین میں سے کوئی کہے کہ میں نے  
 اپنا یا اپنے موکل کا یا اپنی بیٹی کا نکاح تیرے ساتھ کر دیا دوسرا کہے کہ میں نے منظور کیا یا ایک  
 کہے کہ تو اپنا نکاح میرے ساتھ کر لے دوسرا کہے کہ میں نے کر لیا (۲) ایجاب و قبول  
 دونوں بذریعہ لفظ کے ادا کئے جائیں نہ بذریعہ فعل کے مثلاً کوئی شخص بغیر زبان سے  
 کچھ کہنے کے ہر سامنے رکھ دے اور عورت بھی زبان سے کچھ کہے بغیر ہر لے لے تو اس  
 صورت میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ایجاب و قبول بذریعہ لفظ کے نہیں ادا  
 کیا گیا بلکہ بذریعہ فعل کے ادا کیا گیا ہے جو درست نہیں ہے۔ کتابت بھی لفظ کے  
 حکم میں ہے یعنی اگر کتابت مجلس عقد میں موجود نہ ہو۔ اور اپنی تحریر و گواہان کو حاکم  
 اور دیکھا وے اور ان کو اس پر دو گواہ کر دے اور وہی گواہ مجلس عقد میں اس کی تصدیق  
 کریں اگر کتابت وہاں موجود ہو تو پھر کتابت لفظ کے حکم میں نہیں ہے۔ بلکہ فعل کے  
 حکم میں ہے پس ایجاب و قبول کا اس کتابت کے ذریعہ سے ادا کرنا درست نہ ہوگا  
 مان جو شخص گونگا ہو اُس کے لئے ایجاب یا قبول کا بذریعہ لفظ کے ادا کرنا ضروری  
 نہیں بلکہ بذریعہ اشارہ کے کافی ہے بشرطیکہ وہ اشارہ پہلے سے معین ہو (۳) ایجاب  
 کی عبارت پوری ادا ہو چکنے کے بعد قبول کی عبارت ادا کی جائے تو ایجاب و قبول  
 صحیح ہوگا اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ نکاح کرتا ہوں سو اسو  
 روپیہ میرے لئے عوض میں۔ عورت قبل اسکے کہ مرد سو سو روپیہ مہر کا لفظ نہ سے نکالے  
 یہ کہہ سکے کہ میں نے منظور کر لیا تو اُس صورت میں قبول صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ابھی ایجاب کی



جہارت تمام نہ ہونے پائی تھی کہ قبول کی جہارت ادا کر دی گئی (۴) ایجاب و قبول دونوں ایک ہی مجلس میں ادا کئے جائیں اگر عاقدین میں سے کوئی اس مقام میں موجود نہ ہو۔ بلکہ اس نے اپنی تحریر بھی ہو تو وہ تحریر جس مجلس میں پڑھی جائے اُسی مجلس میں قبول کا ہونا ضروری ہے ایجاب قبول کا متصل ہونا ضروری نہیں اگر ایک ہی مجلس میں ایجاب و قبول ہوں گو دونوں میں بہت کچھ فصل ہو جائے تب بھی درست ہے مجلس کے ایک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایجاب و قبول کے درمیان میں کوئی ایسی فعل نہ ہوتی ہے جیسے بیٹھے سے اٹھ کھڑا ہونا۔ کسی سے باتیں کرنے لگنا۔ سو رخصتا۔ نماز پڑھنے لگنا۔ چلنا پھرنا۔ اور اسی قسم کے افعال اگر ایجاب و قبول کے درمیان میں واقع ہو جائیں گے تو مجلس بدل جائیگی بعد ازاں افعال کے قبول ادا کیا جائے گا تو صحیح نہ ہوگا۔ بلکہ پھر ایجاب کا اعادہ ضروری ہے اگر عاقدین میں جہاز کشی پر سوار ہونے کی حالت میں ایجاب قبول کریں تو درست ہے مگر پاپیادہ گی کی حالت میں درست نہیں (۵) ایجاب و قبول باہم مخالف نہ ہوں مثلاً کوئی مرد کسی عورت سے کہی کہ میں تیرے ساتھ سو سوڑو یہ ہر کے عوض میں نکاح کرتا ہوں عورت کہے کہ میں نے نکاح تو منظور کیا مگر یہ ہر منظور نہیں ہے تو ایسی حالتیں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۶) ایجاب یا قبول کسی وقت پر موقوف یا کسی شرط پر مشروط نہ ہو مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ تیرے ساتھ نکاح کر لیا تو ان دونوں صورتوں میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۷) عاقدین میں سے ہر ایک دوسرے کے کلام کو سننے اگر نہ سنیگا تو نکاح نہ ہوگا (۸) ایجاب و قبول میں عاقدین کا شخص و معلوم ہونا ضروری ہے مرد کا معلوم ہونا تو ظاہر ہے کہ حاضر مجلس رہتا ہے ایستہ جس عورت سے نکاح کیا جاتا ہو وہ معین کر دیکھائے خواہ اس طور پر کہ وہ

عورت خود مجلس نکاح میں حاضر ہو خواہ اپنا چہرہ کھولے یا اس طرح کہ نام اور اسکے باپ کا نام عقد نکاح کی وقت گواہوں اور عاقد یا ولی عاقد کے سامنے لیا جائے اگر عورت کے نام میں یا عورت کے باپ کے نام میں غلطی ہو جائے اور عورت مجلس نکاح میں موجود نہ ہو تو نکاح نہ ہو گا نیز غلطی سے ایک نام کے بجائے دو سر نام نکلا جائے تو نکاح دو سر نام ہی پر تحقق ہو گا مثلاً ایک شخص نے اپنی دو ان بیابھی بیٹیوں حمیدہ و سعیدہ کے منجملہ سعیدہ کا نکاح مقرر کیا مگر وقت نکاح غلطی سے حمیدہ کا نام زبان سے نکل گیا اور ایجاب و قبول اسی نام پر ہوا تو یہ نکاح حمیدہ کیساتھ ہی مشہور ہو گا۔ سعیدہ کیساتھ نہ ہو گا (۹۰) ایجاب و قبول میں یا تو خاص کر لفظ نکاح و تزویج کا استعمال کیا جائے یا اسکے ہم معنی کوئی دوسرا لفظ جو نکاح کا مطلب صریح طور پر ادا کرتا ہو مثلاً تیسرے ساتھ نکاح کیا یا تزویج کیا یا یہ کہ میں نے تجھ کو اپنی بی بی بنا لیا یا میں تیرا شوہر ہو گیا یہ (۹۱) باتیں صحت ایجاب و قبول کیلئے ضروری ہیں۔

**سوال** کیا ایجاب و قبول میں دلی رضامندی بھی شرط ہے۔ **جواب** ایجاب و قبول کا دلی رضامندی سے ہونا شرط نہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص کسی خور سے یا سخرہ میں ایجاب ادا کر قبول کے الفاظ زبان سے نکالا تو نکاح صحیح ہو جائیگا۔ **سوال** کیا ایجاب و قبول کا عربی زبان میں ہونا یا ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا ضروری ہے **جواب** ایجاب و قبول کا عربی زبان میں ہونا ضروری نہیں نیز ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا شرط نہیں صرف اس بات کا جان لینا کافی ہے کہ



اس لفظ سے نکاح ہو جاتا ہے سوال نکاح کیلئے کتنے گواہ کی ضرورت  
 ہے جواب دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت آزاد اور مسلمان عاقل و بالغ  
 ہوں اندھے ہوں یا فاسق ہوں رشتہ دار ہوں یا اجنبی سب کی گواہی درست  
 ہے فرشتوں یا فدا رسول کی گواہی کافی نہیں کیونکہ گواہ ایسے ہونا ضروری ہے  
 کہ قصود کے وقت انکو عدالت میں پیش کر سکیں سوال مہر کی تعریف اور  
 اسکے اقسام بیان کر دو جواب سہرائس زر نقد یا جنس کا نام ہے جو نکاح  
 کے عوض عورت کیلئے مرد کے ذمہ مقرر کیا جاتا ہے مہر کی چار قسمیں ہیں  
 مہر موعیل و مہر معجل مہر شل سوال کیا نکاح کی وقت مہر کا ذکر کرنا شرط  
 ہے اور بجز مہر کے نکاح نہیں ہو سکتا جواب مہر وجود نکاح کی واسطے  
 نہیں بلکہ بقا نکاح کیلئے ضروری ہے پس اگر بروقت نکاح مہر کا ذکر نہ کیا جا  
 یا بشرط عدم مطالبہ مہر نکاح کر لے تو نکاح ہو جائیگا لیکن مہر دینا پڑیگا یعنی  
 اس صورت میں مہر شل واجب ہوگا سوال مہر کے کتنے شرط ہیں  
 جواب دو شرط ہیں (۱) مہر کم از کم دس درہم چاندی کی قیمت کا ہو (۲)  
 مہر از قسم مال ہو یعنی مہر دس درہم ہی ہونا ضرور نہیں بلکہ جو چیز کمال ہو اور  
 جسکی قیمت دس درہم کے مساوی ہو یا زاد سب مہر ہو سکتی ہے مثلاً سونا  
 چاندی گھوڑا بیل اہنی زمین یا وہ منافع جنکے معاوضہ میں اجرت لینا جائز  
 ہے از قسم مال سمجھے جاویں گے اور انکا مہر قرار دینا صحیح ہوگا مثلاً ملازم کی خدمت  
 گھوڑے کی سواری وغیرہ لیکن شراب سوز مرده وغیرہ جو چیزیں شریعت  
 انھیں میں از قسم مال نہیں ہیں مہر نہیں ہو سکتیں۔ درہم سہلہ ماشاء۔ رتی

مہر موعیل وہ مہر ہے جسکی ادائیگی بعد از نکاح ہوتی ہے مہر معجل وہ مہر ہے جسکی ادائیگی قبل از نکاح ہوتی ہے مہر شل وہ مہر ہے جسکی ادائیگی شل ہوتی ہے مہر موعیل و مہر معجل و مہر شل کے مجموعہ کو مہر کہتے ہیں مہر کا ذکر کرنا نکاح کی شرط ہے مہر کا ذکر نہ کرنا نکاح کو باطل نہیں کرتا مہر کا ذکر کرنا نکاح کی شرط ہے مہر کا ذکر نہ کرنا نکاح کو باطل نہیں کرتا

وزن کا ہوتا ہے دس درہم کے تقویاً دو تولہ سات ماشہ چار رتی چاندی ہوتی ہے حسب قدرت زیادہ مہر باندھنا منع نہیں لیکن حیثیت سے زیادہ مہر مکروہ ہے افضل یہ ہے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیوں اور بیٹیوں کے مہروں میں سے کسی مہر کو اختیار کر کے مثلاً بی بی عائشہ کا مہر (۴۰۰) درہم یعنی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ چاندی تھا بی بی زینب و حفصہ کے مہر بھی اسی قدر تھے بی بی خدیجہ کا ۱۲ یا ۱۰ اوتیہ طلا یعنی ۹۱ تولہ ماشہ ۶ رتی - بی بی فاطمہ زہرا کا مہر (۴۰۰) شقال یعنی ۱۰۴ تولہ ۲ ماشہ چاندی تھا - سوال کیا فحطی پروردہ لڑکیاں اور لڑکے باندی غلام کے حکم میں داخل ہیں اور انکا نکاح بحالت نابالغی اُن کے مالک بحیثیت ولایت کر سکتے ہیں جواب ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ بھی حرد آزاد ہیں لونڈی اور غلام وہی ہیں کہ مسلمانوں کی فوج کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو پکڑ کر دارالاسلام میں لاویں یا ایک ملک کے کفار دو ملک کے کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو پکڑ لاویں اور مسلمانوں کو بیچیں ان دو صورتوں میں غلام اور لونڈی شرعی کہلائیگے اور ان لونڈیوں کی اولاد بھی غلام شرعی ہوتی ہے فقط اسی طرح کی لونڈیوں سے بے نکاح محبت جائز ہے نہ فحطی پروردہ لڑکیوں سے بے نکاح محبت جائز ہے نہ اُن کے بلوغ و رضا مندی کے انکا نکاح کسی طرح انکا فرض سولی کر سکتا ہے سوال نکاح کا سنون سبب طریقہ بیان کہ و جواب سبب ہے کہ نکاح کی مجلس علانیہ طور پر مستحق کی جا اور خطبہ نکاح پڑھے خطبہ نکاح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ



مُحْكَمٌ وَتُسْتَعِينُهُ وَتُسْتَغْفِرُكَ وَتُؤْمِنُ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَتَعُوذُ  
 بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَرَأَيْتُمْ كَوْنَكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ هَدَى اللَّهُ  
 فَلَا مَضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَتَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ  
 بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ يَعَصِمْهَا فَإِنَّهُ لَا يُضِرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يُضِرُّ  
 اللَّهَ شَيْئًا وَكُلَّ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ يَطِيعِهِ وَيُطِيعُ رِسْوَاهُ وَيَتَّبِعِ  
 رِضْوَانَهُ وَتَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ  
 الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
 شَرُّ الْأَعْمَالِ مَحَدُّ ثَائِمَاتِهَا وَكُلُّ مَحَدٍّ ثَائِمَةٌ بِدَعَةٍ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ  
 ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ  
 نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهُمَا وَبَنَى مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً أَوْ  
 اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُضِيعَ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ  
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
 حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَإِنْ خِفْتُمْ اللَّهَ  
 تَقِطُوا فِي الْيَمَامِ فَإِنَّكُمْ أَمَّا طَابَ لَكُمْ مِنَ النَّسَاءِ مِثْنِي وَثَلَاثَ وَرَبَاعٍ  
 فَإِنْ خِفْتُمْ لَنْ لَا تَقْدُرُوا أَنْوَاجِدَةً أَوْ مَا هَلَكْتَ أَيْمَانُكُمْ وَأَنْتُمْ بِالْيَمَانِ  
 مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ أَنْ يَكُونُوا فِرَاقًا يُفْعِلُ

مِنْ فَضْلِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ  
 سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَقَالَ تَزَوُّجُ الْوَدَّ  
 الْوَلَدُ فَإِنِّي أَبَاهِي بِكُمْ الْأُمَمُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا  
 مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْنَى  
 لِلْبَصَرِ أَحْصِنِ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالْعَدَمِ فَإِنَّهُ  
 وَجَاءُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْدُّنْيَا كَهَامَتَانِ  
 وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ بَارَكِ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَجْمَعِينَ  
 بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَحْمَدُ الرَّاحِمِينَ - جب خطبہ تمام ہو جائے تو دو دہن کا وکیل  
 یا ولی دہن کی اطلاع سے دوسرے یا ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنا کر دو دہا  
 سے یا اس کے ولی سے مخاطب ہو کر کہہ (الفاظ ایجاب) میں نے فلا  
 بنت فلاں کو مقابلہ اس مقدار .... بہر مجمل یا مہمل (جو کچھ قرار پائے)  
 کے فلاں و فلاں کی شہادت سے تمہارے دیاتم جسکے ولی ہو اسکے ساتھ  
 نکاح کر دیا۔ اسکے جواب میں دو دہا یا اس کا ولی کہے کہ میں نے منظور  
 کیا ایسی باہمی گفتگو کا نام ایجاب و قبول ہے اور صرف ایک بار کے  
 ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے تین مرتبہ اسکی تکرار کرنا جیسا کہ مروج  
 ہے بالکل بے ضروری ہے جب یہ گفتگو ہو چکی تو نکاح ہو گیا اس گفتگو  
 میں کسی تیسرے شخص کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جبکہ عورت  
 یا اس کے ولی یا وکیل کو اتنا سلیقہ نہ ہو کہ خود ایجاب و قبول کر سکے یا سلیقہ  
 ہو لگے کہ نکاح منعقد کرانے کی غرض سے کسی دوسرے شخص کو قائل کرے تو



ایسی حالت میں شرعاً دوسرے شخص کے ذریعہ ایجاب کا ادا کرنا درست  
 وجہاً نیز ہے اور بالعموم اس ملک میں ایسا دو سر شخص نائب قاضی ہوتا ہے  
 پس نائب قاضی یا قاری النکح فیضہ ایجاب کو ادا کر دے مگر اس صورت  
 میں یہ شرط ہے ایجاب و قبول کے وقت خود ولی یا وکیل بھی موجود رہے  
 ختم ایجاب و قبول کے بعد حسب ذیل دعا پڑھی جائے۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ  
 لَکُمَا وَبِاِذْنِ اللّٰهِ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا بِالْخَیْرِ وَآخَرَی مِیْنْکُمَا کَثِیْرًا  
 طَیِّبًا مُّبَادَرًا فَخَوَّطَ امِنْ کُلِّ قَبِیْلَةٍ اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَیْنَهُمَا کَمَا اَلَفْتَ  
 بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ عَلٰی نَبِیِّتَاوَعَلَیْهِمَا السَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَیْنَهُمَا کَمَا  
 اَلَفْتَ بَیْنَ مُوْسٰی وَصَفْوٰرَ عَلٰی نَبِیِّتَاوَعَلَیْهِمَا السَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ  
 اَلْفَ بَیْنَهُمَا کَمَا اَلَفْتَ بَیْنَ اِبْرٰہِیْمَ وَسَارَہَ عَلٰی نَبِیِّتَاوَعَلَیْهِمَا السَّلَامُ  
 اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَیْنَهُمَا کَمَا اَلَفْتَ بَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلَیْخَا عَلٰی نَبِیِّتَا  
 وَعَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَیْنَهُمَا کَمَا اَلَفْتَ بَیْنَ سُلَیْمٰنَ  
 وَبَلْقِیْسَ عَلٰی نَبِیِّتَاوَعَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلْفَ کَمَا اَلَفْتَ بَیْنَ  
 مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ وَعَاطِشَہٗ وَخَدِیْجَہٗ الْکُبْرٰی  
 رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَیْنَهُمَا کَمَا اَلَفْتَ بَیْنَ عَلِیٍّ  
 وَفَاطِمَہٗ الرَّضٰوٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ  
 وَاٰلِہٖ وَاصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔  
 اسکے بعد مصری اور کچھ روایات کا طبعی تار کرنا مستحب ہے۔  
 پھر دو لہسن کی جب جلوہ خالی ہوتی ہے تو دو لہجے کو چاہیے کہ دو لہسن کی پیشانی

برائے تم رکھ کر الحمد للہ الذی سخر لنا هذا وما كنا له مقرین اور اللہم  
 اِنِّیْ اُعِیْنُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَ عَلَیْهَا اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا  
 جَبَلْتَ عَلَیْهَا پڑھے دو اہن کو اپنے گھر لے جائیے بعد اسکی چادر پر دو رکعت نماز  
 بطور شکر یہ ادا کرے اور اس کے ہر دو پاؤں کو پانی سے دھو کر گھر کے کونوں میں  
 چھڑکا دے اور باریک دیکھ لے اللہم جَبَلْنَا الشَّیْطَانَ وَجَبَلْتَ الشَّیْطَانَ  
 مَا دَرَكْنَا بِكَ قُرْبَتِ كَرَمِ تَوَادُّكَ بِكَ پید ہوگی خدا کی عاقبت بخیر فرما دے

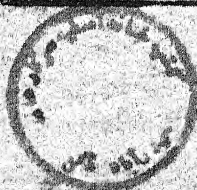
## تاریخ طبع هذا الكتاب لمؤلفه

قَدْ طَبَعْتُ الْخَيْرَ خُطْبَاتٍ جَاءَتْ تَارِيخُهَا مِنَ الْقُرْآنِ	بِسْمِ اللَّهِ ذَا عَمَلَاتٍ رَبِّیْ ذَاكَ لَا يَأْتِ
از مولوی سید عید الدین صاحب قادیانی شاکر مؤلف کتاب	سید اسادات محمود الصفات
پیر سید خواجہ سید سیرت	کرد تالیف عجب نیکو سمات
بے بدل خطبات خیرات حسان	وَجَاءَتْ الْبَقَايَا مِنَ الصَّالِحَاتِ
سال طبعش از عید اللہ شنو	از سید غوث پیر انصاحب قادیانی ساکن جہلم
جس کے خطبات خیرات حسان	شاہ سید خواجہ سید سیرت
غوث پیراں نے لکھا ہے طبع کا	ظاہری و معنوی پر لطیف سن
جھپ گیا مجموعہ خطبات تھا	جب ہزار دین سو تیس سن



تقرير العلامة الاديب الارب الاحمد مولانا السيد احمد بن محمد  
القديمي اليمني ادام فضله الغني

محمّد ك الأهم يا من نور قلوب الشائقين بالواريات القدسية  
حقوقها يد اثرات الشريعة المحمدية وايدتها بريح القدس من الحفرة  
العلية فهي مفتحة بالمواعظ البالغة مترنمة بالزواج والدامعة واعية  
الى الله على رؤس الاشهاد قامعة لاهل البدعة والالام ومريجة لاهل  
الايمان الى سبيل الرشاد ونشهد ان لا اله الا الله الا احد الصمد  
المنان ونشهد ان محمدا عبده ورسوله المصطفى من عندنا  
صلى الله عليه وعلى اله البررة الاطهار وعلى صحابه العدة الابرار وبعد  
فاني تصفحت منتخب الخطب الخيرات الحسان مجموعة المولى  
العلامة الاديب الفخامة الارب الجامع بين شرفي العلم والفقه و  
اللفظ والحب السيد محمد وم الحسيني فوجدتها قلوبا خادانية  
قد احتوت على جمل من الايات القرآنية مرتبة بالشجاعة السخا  
والوقفات الفرقانية صادحة للقلوب القاسية - نافعة لاذان واعية  
رافعة للعوارض النفسانية - واقية لمن تدبرها من أهوال  
الساهرة - شافعة لمؤلفها وسامعها في الدنيا والاخرة ونحمد  
بالصلاة والسلام على سيد الوجود الداعي الى دار السلام  
وعلى اله وصحبه البررة الكرام - كتبه خادم الفقراء احمد  
بن محمد القديمي اليمني عفي الله عنه - تمت الخطبات  
وعمت الخيرات والبركات والحمد لله



فهرست مضمون	صفحه	فهرست مضمون	صفحه
بکرار آیه ان الله امرها بقدر	۱۱۸	خطبه منطوقه معربیه	۱۸۳
والله حق		" " "	۱۸۳
خطبه قرآنیہ فی فضیلت سقا	۱۱۸	بر جمیع و عبدین کا خطبہ ثانیہ	۱۸۴
خطبہ فضیلت شب قدر	۱۲۴	مع اشعار اردو	
نفل نماز جماعت سر پر بنا کر دے	۱۲۷	خطبہ ثانیہ دیگر	۱۸۹
ہ سوال کا پہلا خطبہ قرآنیہ ۱	۱۳۱	مسائل فوج	۱۹۳
خطبہ قرآنیہ ۲ متفرق نصیحت	۱۳۳	مسائل قربانی	۱۹۸
قرآنیہ ۳ حبیب کی فضیلت	۱۳۶	مسائل عقیقہ	۲۰۰
متفرق نصیحت	۱۳۸	احکام میت	۲۰۳
ذوالقعدہ کا پہلا خطبہ قرآنیہ ۴	۱۴۱	ترکیب نماز خیارہ	۲۰۶
خطبہ قرآنیہ ۵ متفرق نصیحت	۱۴۵	عیدین کی نماز	۲۰۹
نذر اولیا کا جانور مابا اہل ذبیحہ	۱۴۹	فائزہ ثواب رسائی کا بیان	۲۱۰
میں داخل نہیں ہے		بیان شب بارات و شب نذر	۲۱۲
خطبہ عقائد اہل سنت جماعت	۱۴۷	صلو الخیر	۲۱۶
خطبہ بکرار آیتہ استغفر لکم انکم	۱۵۱	مسائل غسل	۲۱۸
غفار		بیان نکاح	۲۲۳
ذوالحجہ کا پہلا خطبہ قرآنیہ ۲۵	۱۵۲	خطبہ نکاح	۲۲۷
فضیلت حج و عمرہ و قصہ سمیع	۱۵۹	دعا و وقت طہوت عروس و دعا	۲۳۱
خطبہ منطوقہ معربیه	۱۶۳	وقت جماع و تاریخ طبع کتاب	
ماہ ذوالحجہ کا آخر خطبہ بکرار آیتہ	۱۶۸	تقریر کتاب از مولانا مولوی	۲۳۲
فہم یعمل فی حال کمال		سید احمد مدنی پرنسی	
فہم یعمل فی حال کمال		فائز ادیب	
عید الفطر کا پہلا خطبہ	۱۷۱		
عید الفطر کا پہلا خطبہ	۱۷۷		
خطبہ منطوقہ معربیه	۱۸۰		



RARE BOOK  
NOT TO BE ISSUED



Checked  
1887

1987





















Checked  
1987

CHECKED 1988

Checked  
1887

CHECKED 1895  
1906